

حسن صدیق

مترجم
علامہ محمد صدیق ہزاروی

ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز

مجمع بخش روڈ
لاہور

حسنِ حسین

مترجم
علامہ محمد صدیق ہزاروی

ناشر:
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ
اردو بازار لاہور

297/3824

MUH

158

۲۹۷۶ هـ

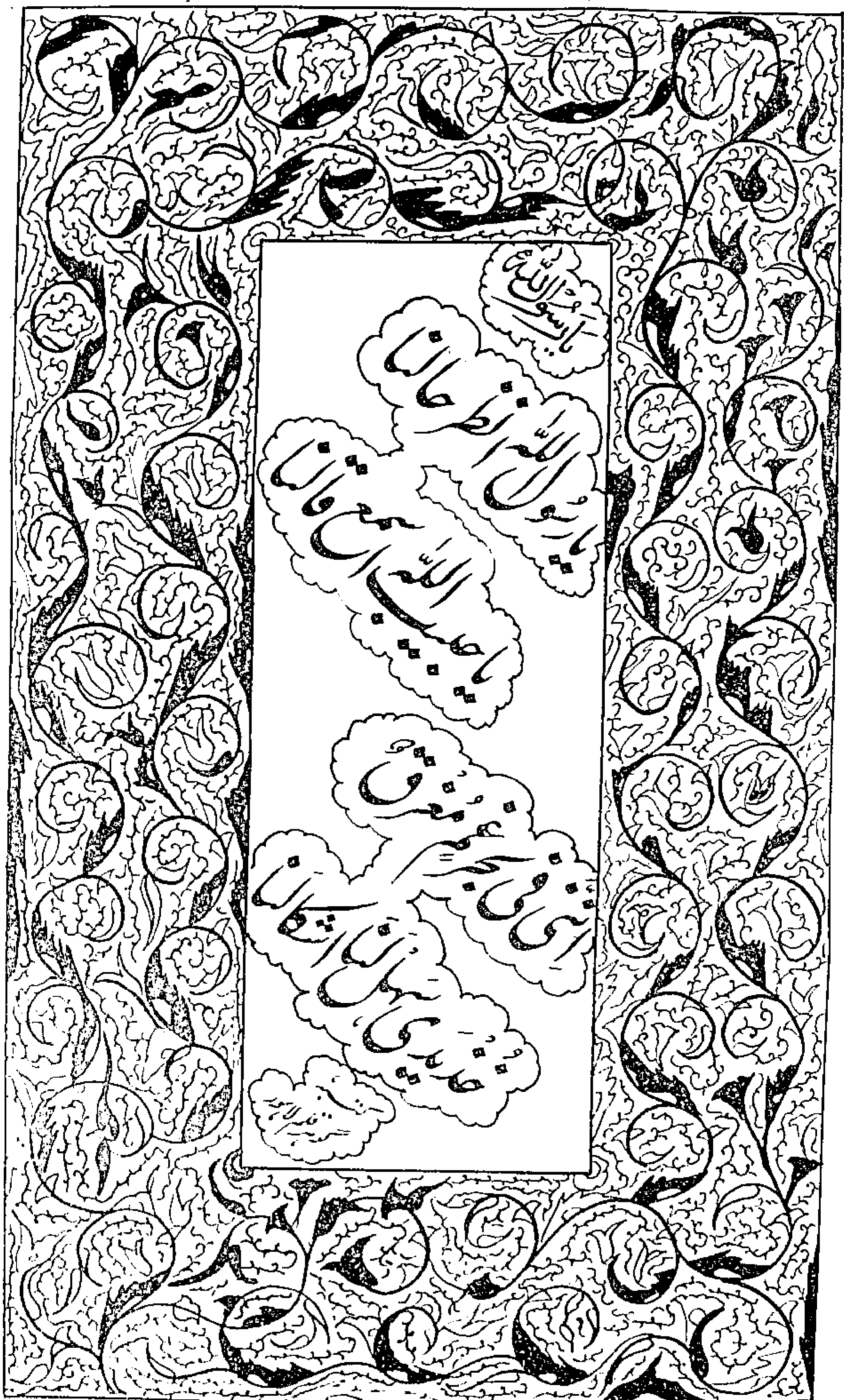
(۱۲۸) حصہ

۷۲۳/۸

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: _____ حصہ حصین
مصنف: _____ امام محمد بن الحزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم: _____ علامہ محمد صدیق ہزاروی
تاریخ اشاعت: _____ دسمبر ۱۹۹۲ء

فون نمبر ۷۲۲۱۹۵۳
۷۲۲۵۰۸۵



فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۰	صرف صبح کی دُعا	۱۳	خطبہ مصنف علیہ الرحمۃ
۵۲	صبح و شام کی دُعا	۱۴	مقدمہ
۵۶	صبح و شام کا وظیفہ	۱۶	اشعارات
۵۶	صرف صبح کی دُعا	۱۸	ترتیب کتاب
۶۰	قرض و غم سے نجات کے لیے دُعا	۱۹	فضیلت دُعا
۶۰	صرف شام کی دُعا	۲۱	فضیلت ذکر
۶۱	صرف صبح کی دُعا	۲۷	آداب دُعا
۶۳	نماز اشراق کی دُعا	۳۰	آداب ذکر
۶۵	دن کی دعائیں	۳۲	اوقات قبولیت دُعا
۶۶	رات کی دعائیں	۳۴	احوال قبولیت
۶۶	رات اور دن کے وظائف	۳۶	مقامات قبولیت
۶۸	گھر میں داخل ہوتے وقت دُعا	۳۸	جن لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے
۶۹	سونے کے آداب و دعائیں	۳۹	اسم اعظم
۷۴	لیٹ کر کیا پڑھے	۴۲	اسمائے حسنیٰ
۷۶	خواب دیکھ کر کیا کیا جائے	۴۶	قبولیت دُعا پر شکر
۷۷	ہوتے ہیں وحشت کے احساس پر دُعا	۴۷	صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۹۵	اذان	۷۸	بے خوابی کی دعا
"	اذان کا جواب	۷۹	نیند سے بیداری کے وقت دعا
۹۶	اذان کے بعد دعا	۸۲	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کی دعا
۹۷	دعا برائے دفع مصیبت	"	وضو سے فراغت کے وقت دعا
۹۸	اذان اور اقامت کے درمیان دعا	۸۳	نماز تہجد کی فضیلت
"	اقامت (تکبیر)	۸۴	نماز تہجد سے پہلے دعا
۹۹	نماز کی دعائیں	۸۶	نماز تہجد کی رکعات اور دعائیں
۱۰۱	نوافل کی دعائیں	۸۷	نماز تہجد شروع کرتے وقت کی دعا
۱۰۲	آمین	۸۸	وتر ایک سلام کے ساتھ تین رکعات ہیں
"	آمین آہستہ کہنا چاہیے	۸۹	دعائے قنوت کا وقت
۱۰۳	رکوع کی تسبیحات و دعائیں	"	وتروں کی تیسری رکعت میں رکوع کے بعد دعا
۱۰۴	رکوع سے اٹھنے کے بعد	"	دعائے قنوت
۱۰۶	سجدہ کی دعائیں و تسبیحات	۹۱	سنتِ خیر
۱۰۹	سجدہ تلاوت کی دعائیں	"	گھر سے نکلتے وقت دعا
۱۱۰	دو سجدوں کے درمیان دعا	۹۲	فرض پڑھنے کے لیے جاتے وقت دعا
۱۱۱	قعدہ کی دعا (تشہد)	۹۳	مسجد میں داخل ہونے کی دعا
۱۱۲	سلام بھیتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم	"	مسجد میں داخل ہو کر دعا
	کو حاضر تصور کرنا	۹۴	تحتیۃ المسجد
۱۱۷	درودِ شریف	۹۴	مسجد میں گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت
	نماز سے باہر کون سا درود پڑھا جائے	۹۴	مسجد میں تجارت کا حکم

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۳	لباس پہنتے وقت کی دعا	۱۲۲	درود شریف کے بعد دعا
۱۲۳	نیا کپڑا پہنتے وقت کی دعا	۱۲۶	بہترین استغفار
۱۲۴	دوست کو نئے کپڑے پہنتے ہوئے	۱۲۶	نماز سے فراغت پر دعائیں اور وظیفہ
	دیکھ کر دعا	۱۳۵	ایک خاص دعا
۱۲۵	استخارہ	۱۳۶	خاص صبح کی نماز کے بعد وظیفہ
۱۲۸	استخارہ نکاح	۱۳۶	صبح اور مغرب کی نماز کے بعد دعا
۱۲۸	اہمیت استخارہ		وظیفہ و دعا
۱۲۸	خطبہ نکاح	۱۳۷	نماز چاشت کے بعد کی دعا
۱۵۰	نکاح کی دعا	۱۳۷	دعوتِ طعام قبول کرنا
۱۵۱	دولہا کو دعا و مبارک بادی	۱۳۷	روزہ افطار کرتے وقت کے کلمات
۱۵۱	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا	۱۳۸	ضیافت میں افطار
	کا نکاح	۱۳۸	کھانا کھانے کے آداب
۱۵۲	بیوی کے پاس جانے اور غلام	۱۳۹	کھانا کھا کر شکر ادا کرنا
"	خریدنے کے وقت دعا	۱۴۰	بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت
۱۵۲	جانور خریدتے وقت کی دعا		کے کلمات
۱۵۳	غلام خریدتے وقت کی دعا	۱۴۰	کھانے کے بعد کی دعائیں
"	جماع کے وقت دعا	۱۴۱	کھانا کھاتے وقت کی دعا
"	وقت انزال کی دعا	۱۴۱	دودھ پیتے وقت کی دعا
"	بچے کی پیدائش پر کیا کیا جائے	۱۴۱	ہاتھ دھوتے وقت کی دعا
"	بچے کا نام رکھنا، سر منڈوانا اور	۱۴۲	میزبان کے لیے دعا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۴	وقتِ شام ہونے پر دعا	۱۵۳	عقیقہ کرنا
۱۶۵	وقتِ سحر کی دعا	۱۵۳	بچوں کا تعویذ
۱۶۶	سوار ہوتے وقت یا درخدا	۱۵۴	بچوں کی ابتدائی تعلیم
۱۶۶	سفر حج کی دعائیں	۱۵۴	تر بیت نماز وغیرہ
۱۶۷	احرام باندھتے وقت تلبیہ	۱۵۵	سفر کے آداب و دعائیں
۱۶۷	تلبیہ سے فراغت پر دعا	۱۵۵	مسافر کو نصیحت
۱۶۷	طواف کے وقت دعا	۱۵۶	رخسٹ کرنے کے بعد دعا
۱۶۸	صفا اور مروہ پر کیا پڑھا جائے	۱۵۶	امیر لشکر کو نصیحت
۱۷۰	صفا پر دعا	۱۵۷	قصدِ سفر کے وقت دعا
۱۷۰	صفا کے درمیان دعا	۱۵۷	ہر برائی سے نجات کا مجرب عمل
۱۷۰	عرفات کی طرف جاتے ہوئے تلبیہ	۱۵۸	سوار ہوتے وقت کی دعا
۱۷۱	عرفہ کے دن انبیائے کرام علیہم السلام کی دعا	۱۵۹	سفر سے واپسی کی دعا
۱۷۲	وقوفِ عرفات کے وقت دعا	۱۶۰	سفر میں تعویذ
۱۷۲	میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دعا	۱۶۱	بحری سفر کی دعائیں
۱۷۳	مشعرِ حرام میں کیا پڑھا جائے	۱۶۲	جانور بھاگ جائے تو دعا
۱۷۴	قربانی کا جانور ذبح کرنے کے وقت کی دعا	۱۶۳	مدد چاہنا
۱۷۵	ذبح اونٹ کے وقت دعا	۱۶۳	بلندی پر چڑھنے کی دعا
۱۷۵	عقیقہ	۱۶۴	کسی شہر کو دیکھتے وقت کی دعا
۱۷۵	بیت اللہ شریف میں دخول	۱۶۴	شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
		۱۶۴	منزل میں اترتے وقت کی دعا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۸	کسی سے خوف ہو تو اس کے لیے دعا	۱۷۷	آب زمزم کا پینا
۱۸۹	ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا	۱۷۸	سفر جہاد میں دعائیں
۱۹۰	خوف شیطان کو دور کرنے کے لیے دعا	۱۷۸	خطبہ جہاد
۱۹۱	بھوت پرلوں سے نجات کے لیے عمل	۱۷۹	جہاد کی دعا
۱۹۱	ازالہ خوف کے لیے تعوذ	۱۷۹	دشمنوں کے شہر پر حملہ کے وقت دعا
۱۹۱	لا علاج امر کا علاج	۱۷۹	خوف دشمن کے وقت دشمن کے گھیرے سے نکلنے کے لیے دعا
۱۹۲	نا پسندیدہ کام پیش آئے تو کیا کیا جائے	۱۸۰	زخمی ہونے پر دعا
۱۹۲	مشکل میں مبتلا ہونے کے وقت دعا	۱۸۰	دشمن کے بھاگنے پر دعا
۱۹۲	نماز حاجت	۱۸۲	تعلیم نو مسلم
۱۹۳	دعا سے حاجت	۱۸۲	سفر سے واپسی کے کلمات
۱۹۴	حافظہ کا عمل	۱۸۲	شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھا جائے
۱۹۶	توبہ کا طریقہ	۱۸۳	گھر میں داخل ہونے کی دعا
۱۹۸	بارش کے لیے دعا	۱۸۳	دفع غم کے لیے وظائف و دعائیں
۲۰۱	بادل آتے دیکھ کر دعا	۱۸۶	ازالہ غم کے لیے ایک اور دعا
۲۰۱	بارش کو دیکھ کر دعا	۱۸۷	ننانوے بیماریوں کا علاج
۲۰۱	بارش کی کثرت کے باعث نقصان کا خوف ہو تو دعا	۱۸۷	استغفار کی فضیلت
۲۰۲	گرج اور کڑک کے وقت کی دعا	۱۸۸	مصیبت کے خطرہ کے پیش نظر کیا پڑھا جائے
۲۰۳	ہوا چلتے وقت کی دعا	۱۸۸	دفع مصیبت کے لیے کیا پڑھا جائے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۰	مال بڑھانے کی دعا	۲۰۳	اندھیری کے وقت دعا
۲۱۰	ہنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر دعا	۲۰۴	مرغ کی آواز سننے پر دعا
۲۱۰	مسلمان بھاٹی سے اظہارِ محبت کے کلمات	۲۰۴	گدھوں کی آواز سن کر تعوذ
۲۱۱	اظہارِ محبت کا جواب	۲۰۴	کتنوں کے بھونکنے پر تعوذ
۲۱۱	دعاۓ مغفرت کا جواب	۲۰۵	سورج یا چاند گرہن کے وقت دعا
۲۱۱	دریافتِ حال	۲۰۵	نیا چاند دیکھ کر دعا
۲۱۱	دریافتِ حال پر جوابی کلمات	۲۰۶	چاند کو دیکھ کر اس کے شر سے تعوذ
۲۱۱	پکار کا جواب	۲۰۶	شب قدر کی دعا
۲۱۱	بیکسی سے پیش آنے والے کا شکریہ	۲۰۶	ایکھنہ دیکھنے کے وقت کی دعا
۲۱۲	اثیار کرنے والے کے لیے دعا	۲۰۷	سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات
۲۱۲	قرض وصول کرتے وقت دعا	۲۰۷	جوابِ سلام
۲۱۲	سندیدہ چیز دیکھ کر کلماتِ شکر	۲۰۸	اہل کتاب کے سلام کا جواب
۲۱۳	بری چیز دیکھ کر دعا	۲۰۸	کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو جواب
۲۱۳	قرض میں گرفتاری کے وقت	۲۰۸	چھینک آنے پر کیا پڑھا جائے
۲۱۴	دعاۓ نجات	۲۰۸	چھینک کا جواب
۲۱۴	سستی سے نجات اور حصولِ قوت کے لیے وظیفہ	۲۰۹	چھینک کا جواب دینے والے کے لیے دعا
۲۱۵	دوسرے سے محفوظ رہنے کی دعا	۲۱۰	کان بھنجھانے کے وقت دعا
۲۱۶	اعمال میں دوسرے سے حفاظت	۲۱۰	خوش خبری سن کر شکر
			اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۹	آنکھ دکھنے کا علاج	۲۱۶	غصہ دور کرنے کے لیے تَعَوُّذ
۲۲۹	بخار کا علاج	۱۱	بد زبانی سے نجات کا وظیفہ
۲۳۰	موت کی تمنا نہ کی جائے	۱۱	آداب مجلس
۲۳۰	بیمار پرسی کے وقت کیا پڑھا جائے	۲۱۷	مجلس کا کفارہ
۲۳۲	شہادت کی تمنا	۱۱	بازار جانے کا وظیفہ
۲۳۲	شہادت کے لیے دعا	۲۱۹	نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا
۲۳۲	موت کی آمد، آداب و احکام	۱۱	مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا
	اور دعائیں۔	۲۲۰	گم شدہ یا مفروض کی بازیابی کے لیے دعا۔
۲۳۲	تلقین کرنا	۱۱	بدخالی لینے کا کفارہ
۲۳۵	میت کی آنکھیں بند کرنا	۲۲۱	نظر کا علاج
۱۱	پسماندگان کیا کہیں	۲۲۲	جانور کو نظر لگنے کا علاج
۲۳۶	اولاد کی موت پر صبر کا اجر	۲۲۲	آسیب زدہ کا علاج
۱۱	کلمات تعزیت	۲۲۶	بچھو کے کاٹے ہوئے کا علاج
۱۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک	۲۲۶	آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم
	صحابی کے نام تعزیتی مکتوب	۲۲۷	آگ بجھانے کا عمل
۲۳۸	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال	۲۲۷	پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج
	پرہیز پر فرشتوں کی تعزیت	۱۱	زخم کی دعا
۱۱	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے	۲۲۸	پاؤں سوجھنے کا علاج
	وصال شریف پر حضرت خضر	۱۱	درد کی شکایت پر دعا
	علیہ السلام کی تعزیت		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۴۰	استغفار کا طریقہ	۲۳۹	میّت کو چار پائی پر رکھنے یا چار پائی اٹھانے والا کیا کہے
۲۴۲	قرآن پاک اور اس کی آیات و سُوَر کے فضائل	۲۳۹	نمازِ جنازہ
۲۸۲	وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں	۲۴۳	قبر میں رکھتے وقت کیا پڑھا جائے
۳۱۳	درود و سلام کے فضائل	۲۴۳	دفن سے فراغت پر کیا کہا جائے
۳۱۴	رفائدہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں۔	۲۴۴	قبر پر قرآن پاک، کا پڑھنا
۳۱۸	درود شریف، و سلام کی ایک صورت	۲۴۵	زیارتِ قبور
۳۱۹	دعا	۲۴۵	وہ اذکار جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں
۳۱۹	تصنیف سے فراغت	۲۵۲	آسان تسبیح
۳۲۰	اجازت	۲۵۸	صلوات تسبیح
		۲۶۸	دوسروں کے لیے دعائے مغفرت

خطبہ

(از مصنف علیہ الرحمہ)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
یا اللہ! مخلوق کے سردار (اور بالخصوص) ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ
(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور (آپ کے واسطہ وسیلہ سے) آپ کے اہل بیت اور
صحابہ کرام پر رحمت و سلام کا نزول فرما۔

(بندہ) محتاج، کمزور، مسکین، سب سے تعلق توڑ کر اللہ تعالیٰ سے
واصل ہونے والا اور اس کے کرم کا امیدوار کہ اسے ظالم قوم سے نجات
دے، محمد بن محمد جزری شافعی، اللہ تعالیٰ شدت کی حالت میں اس پر مہربانی
فرمائے (رحمہ اللہ) کہتا ہے۔

اما بعد: اللہ تعالیٰ کے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے جس نے
وہا کو تقدیر کے بدلنے کا ذریعہ بنایا۔ اور رحمت و سلام، سردار انبیاء (حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے اہل بیت اور پیغمبر گار و برگزیدہ صحابہ کرام پر
نازل ہو۔

مقدمہ

پس بے شک یہ حصن حصین (مضبوط قلعہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام پاک سے منتخب مجموعہ ہے۔ نبی امین صلی اللہ علیہ وسلم کے خزانہ سے مومنین کا ہتھیار، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال مبارکہ سے ایک عظیم تعویذ اور گناہوں سے معصوم و مامون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ مبارکہ سے بنایا ہوا ایک محفوظ نقش ہے جس میں، میں نے خیر خواہی کا ارادہ کیا اور صحیح احادیث سے انتخاب کر کے۔ ہر شدت و سختی کے مقابلہ کے لیے اس کو سامانِ ڈھال بنایا اور لوگوں اور جنوں کی برائی سے حفاظت (کا ذریعہ) بنایا۔

میں نے ناگہانی مصیبت سے بچنے کے لیے اس کو قلعہ بنایا اور ان (مدافعت) تیروں (دعاؤں) کے ذریعے جن پر یہ کتاب مشتمل ہے، ہر ظالم سے اپنے آپ کو بچایا اور یہ اشعار کہے۔

أَلَا قُلُوبُ الْإِنْسَانِ قَدْ تَقَوَّى عَلَى ضَعْفٍ وَلَوْ يَخْشَى رَقِيبَهُ

خبردار! اس شخص سے کہہ دو جو مجھے کمزور سمجھ کر دیر بنا ہوا ہے اور اپنے

حقیقی نگہبان سے نہیں ڈرتا

خَبَأْتُ لَهَا سَهْمًا مَّا فِي الدِّيَارِ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً

میں نے راتوں میں بچھ کر اس کے لیے یہ تیر تحفیہ طور پر تیار کیے ہیں اور میں

امید رکھتا ہوں کہ یہ ضرور اس کے لیے مصیبت بنیں گے۔

میں اللہ تعالیٰ اسے سوال کرتا ہوں کہ اس کتاب کے ذریعے (لوگوں کو) نفع دے اور اس کے سبب ہر مسلمان کی پریشانی دور کرے۔ باوجود اختصار کے میں نے کسی باب سے متعلق کوئی صحیح حدیث ایسی نہیں چھوڑی جس کو اس میں درج نہ کیا ہو۔ اور جب میں نے اس کی ترتیب و تہذیب کو مکمل کیا تو ایک ایسے دشمن نے مجھے طلب کیا جس کو اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی دور نہیں کر سکتا۔ پس میں فرار ہو کر چھپ گیا اور اس (کتاب کے) قلعہ میں محصور ہو گیا (یعنی اس کو پڑھتا رہا) پس (ایک رات) میں (خواب میں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں آپ کی بائیں جانب بیٹھا ہوا تھا اور گویا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ”کیا چاہتے ہو؟“ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے اور حمیدہ مسلمانوں کے لیے دعا فرمائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں کو اٹھایا گویا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے دعا فرمائی اور چہرہ انور پر ہاتھوں کو پھیرا۔ یہ جمعرات کی شب کا واقعہ ہے اور اتوار کی رات کو دشمن بھاگ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں جمع، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات مبارکہ کی برکت کے سبب مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے تکلیف و پریشانی کو دور فرمایا۔

اشارات

میں (مصنف علیہ الرحمہ) نے اختصار کے پیش نظر ان کتابوں کے جن سے یہ احادیث لی گئی ہیں پورے اسماء لکھنے کی بجائے مختلف حروف کے ذریعے اشارات سے کام لیا ہے (وہ درج ذیل کے مطابق ہے)

اشارہ	نام کتاب	اشارہ	نام کتاب
طا	موطا	خ	صحیح بخاری
قط	سنن دارقطنی	م	صحیح مسلم
مص	مصنف ابن ابی یوسف	د	سنن ابی داؤد
را	مشد امام احمد و ترمذی	ت	جامع ترمذی
ص	مسند ابو یعلیٰ موصلی	س	سنن نسائی
می	دارمی	ق	سنن ابن ماجہ قزوینی
ط	معجم الطبرانی الکبیر	عہ	آخری چار کا مجموعہ
طس	معجم الطبرانی الاوسط	ع	ذکورہ بالا تمام (چھ) کتب
صط	معجم الطبرانی الصغیر	حب	صحیح ابن حبان
طب	الدعائے الطبرانی	مس	صحیح مستدرک للحاکم
مو	ابن مردویہ	عو	ابی عوانہ
قی	بیہقی	مہ	ابن خزمیہ

نام کتاب	اشارہ	نام کتاب	اشارہ
سنن کبریٰ للبیہقی	سنی	عمل، الیوم واللیلہ لابن سنی	سنی

جس کتاب کے الفاظ ہوں گے اس کا اشارہ سنن سے پہلے ہوگا۔
 اور اگر حدیث موقوف ہے (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک نہیں پہنچتی)
 تو اس کے لیے اشارہ ”مو“ کتب کے حوالجات سے پہلے ذکر کیا جائے گا اور یہ
 اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ حدیث اس کتاب میں موقوف ذکر کی گئی ہے
 جس کا اشارہ اس کے بعد متصل ہی دیا گیا اور حدیث موقوف کا اشارہ بہت کم
 (جگہ پر) ہے۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ مجھے امید ہے کہ اس کتاب میں (جمع کی گئی)
 تمام احادیث صحیح ہیں۔ پس اب کسی قسم کا تردد باقی نہ رہا۔
 بحمد اللہ! بلاشبہ اس مختصر اور چھوٹے سے مجموعہ میں وہ ذخیرہ جمع ہے جس
 کو تالیف کی کئی جلدوں پر مشتمل کتابیں بھی جمع نہیں کر سکیں اور جب یہ کتاب اختتام
 کو پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس کے آخر میں ایک فصل کا اضافہ
 کریں گے جو مشکل الفاظ کا حل ہوگا۔

ترتیب کتاب

مقدمہ :- دعا اور ذکر کی فضیلت، دعا اور ذکر کے آداب، اوقات

قبولیت، احوال قبولیت، مقامات قبولیت۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء اعظم (ودیگر) اسمائے حسنی۔

صبح و شام کے اور ادو وظائف، اور زندگی کے تمام مراحل کی دعائیں

جن کی احتیاج ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔

وہ اذکار جن کی فضیلت منقول ہے اور وہ کسی وقت کے ساتھ مخصوص

نہیں۔

استغفار جو گناہوں کو مٹا دے۔

قرآن پاک، اس کی مختلف سورتوں اور آیات کی فضیلت۔

مختلف دعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

پھر اخیر میں، میں نے (مصنف علیہ الرحمہ نے) اس کتاب کو آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم پر درود کے فضائل (کے بیان) سے ختم کیا، جو تمام مخلوق کے سردار

اور اللہ تعالیٰ کے رسول برحق ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے گمراہی سے

ہدایت دی اور اندھے پن سے بینائی عطا کی۔

پس دلیل واضح گروہی اور کسی کے لیے اعتراض کی گنجائش نہیں چھوڑی۔

جب بھی ذکر کرنے سے اسے ان کو یاد کریں اور جب بھی غافل ان کے ذکر سے

غفلت برتیں۔

فضیلت دعا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 ”دعا عبادت (ہی) ہے۔ پھر آپ نے (قرآن پاک کی) آیت پڑھی۔
 وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ الْآيَةُ - (مص، عہ)

(حبہ مص، ا، من)

ترجمہ۔ ”اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا مانگو، میں قبول کر دوں گا“
 حدیث :- ”جس کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا (یعنی دعا کرنے کی توفیق دی
 گئی) اس کے لیے قبولیت، جنت اور رحمت کے دروازے کھولے گئے۔“
 • ”اللہ تعالیٰ سے جن چیزوں کا سوال کیا جاتا ہے ان میں سے عافیت
 کا سوال“ اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ (مص - مس - ت)
 • ”تقدیر کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے اور نیکی ہی عمر کو بڑھاتی ہے۔“

(ت - ق - حب - مس)

• ”قضا و قدر سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی البتہ دعائیں : ان مصائب تکالیف
 کے دور کرنے میں بھی نفع دیتی ہے جو آچکیں اور ان میں بھی جو ابھی
 (تک) نہیں اتریں۔ اور بے شک مصیبت نازل ہوتی ہے تو دنیا
 اس سے متصادم ہوتی ہے اور قیامت تک دونوں میں کشمکش جاری
 رہتی ہے۔“ (مس - ر - طس) یعنی آنے والی مصیبت کو اللہ تعالیٰ دعا
 کے سبب روک دیتا ہے۔

• ”اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے (زیادہ) اہم کوئی چیز نہیں“ (فت، ق

حب، مص)

• ”اللہ تعالیٰ اس شخص پر غضب فرماتا ہے جو اس سے نہیں مانگتا۔“

(ت - مص)

• ”اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے دعا نہیں مانگتا“ (مص)

• ”دعا (مانگنے) سے عاجز نہ ہو جاؤ کیونکہ دعا کی موجودگی میں کوئی شخص ہرگز

تباہ نہیں ہوتا“ (حب، مص)

• ”جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں اور تکلیفوں میں اس کی دعا قبول ہو،

اسے خوشی (اور آرام) کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیے“ (ت)

• ”دعا ہومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے۔“ (مص)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم (کے پاس) سے گزریے

جو مصیبت میں مبتلا تھے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت

کی دعا کیوں نہیں کرتے۔ اور جب (بھی) کوئی مسلمان اپنا چہرہ اللہ

تعالیٰ کی طرف کر کے سوال کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے

تو جلد ہی (دنیا میں) دے دیتا ہے یا (آخرت کے لیے) جمع کر

دیتا ہے۔

فضیلتِ ذکر

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بندہ مجھے اپنے خیال کے مطابق پاتا ہے۔ اور میں اس (بندے) کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے میں (بھی) اسے تنہا رہی یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس (مجلس) سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں۔ (خ، م، ت، س، ق)

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو نہایت ہی بہتر اور تمہارے مالک (اللہ تعالیٰ) کے نزدیک بہت پاکیزہ، تمہارے درجات کو بلند کرنے والا، سونا اور چاندی (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) خرچ کرنے سے اچھا اور اس بات سے بہتر ہے کہ غم و دشمن سے باہم مقابل ہو جاؤ تم انہیں قتل کرو اور وہ تمہیں شہید کریں (یعنی جہاد سے بھی بہتر) صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں! یعنی آپ بتائیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ (پ، ر، ق، م، س)

”اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کوئی صدقہ افضل نہیں۔“ (ط، س)

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف) راستوں کا چکر لگاتے اور ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں۔ جب وہ ایسی جماعت کو دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو تو آواز دیتے ہیں آؤ! اپنی حاجت کی طرف۔“

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (فرشتے انھیں راہِ ذکر کو اپنے
پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں اور یہ سلسلہ آسمان دنیا (پہلے آسمان) تک
جاری رہتا ہے۔ (یہ حدیث پاک کا کچھ حصہ ہے) (خ، د، م)

”وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، زندہ (آدمی) کی مثل ہے اور جو
اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مردے کی طرح ہے۔“ (خ، م)

”جب کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے (ایک مجلس منعقد کر کے بیٹھتے
ہیں، فرشتے انھیں اپنے پروں سے) گھیر لیتے ہیں، (اللہ تعالیٰ کی رحمت
انھیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکون (واطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ

تعالیٰ اپنے درباریوں (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (ف، ت، ق)
”(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا) یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
شرعی احکام (تو) بہت ہیں، مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں ہمیشہ کرتا رہوں۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تیری زبان ہر وقت ذکرِ الہی سے تر
رہنی چاہیے۔“ (ت، ق، ح، ص، م)

(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے جدا ہوتے وقت آخری بات میں نے یہ پوچھی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب
سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا موت کے وقت (بھی)
تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہونی چاہیے۔ (ح، ر، ط)

(وہی صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا جتن ممکن
ہو اللہ تعالیٰ سے دُرتے رہو اور ہر درخت اور ہر پتھر کے پاس (یعنی ہر جگہ)
اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ اور جب (بھی) کوئی برائی کر بیٹھو، اللہ تعالیٰ سے معافی

مانگو، پوشیدہ (گناہ) کی توبہ (بھی) پوشیدہ اور اعلانیہ (گناہ) کی توبہ اعلانیہ
کرو۔ (ط)

”انسانی اعمال میں (سے) دعا سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے عذاب
سے بچانے والا نہیں۔“ (ط، ا، مص)

صحابہ کرام نے عرض کیا ”کیا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد بھی (زیادہ نجات
دینے والا) نہیں؟“ آپ نے فرمایا ہاں جہاد بھی نہیں البتہ کوئی شخص اپنی تلوار
سے (اتنے کفار کو قتل کرے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے۔

آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔ (ط، مس، طس، صط)
اگر ایک شخص اپنے دامن میں درہم (روپے) لیے ہوئے تقسیم کرے اور دوسرا
اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو، تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ (ط)

جب تم حنیت کے باغ سے گزرو تو پھل چن لیا کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا
کرو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم)
وہ باغ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ”مجلس ذکر“۔ (ت)

اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا: ”آج، اہل محشر، معززین کو پہچان
لیں گے“ عرض کیا گیا۔ معززین کون ہیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
”مساجد میں مجلس ذکر (منعقد کرنے والے)۔ (حب، طص)

ہر آدمی کے دل میں دو گھر ہوتے ہیں ایک گھر میں فرشتہ رہتا ہے اور
دوسرے میں شیطان۔ جب وہ (شخص) اللہ کا ذکر کرتا ہے شیطان پیچھے ہٹ
جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا (اس وقت) شیطان اپنی چونچ
اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ (اس کو دوسو سوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ مص)
جو شخص صبح کی نماز باجماعت ادا کر کے طلوع سورج تک بیٹھا اللہ تعالیٰ

کا ذکر کرتا رہے اور پھر دو رکعت نماز (اشراق) پڑھے اس کے لیے حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ہے۔ (ت)

(ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا) وہ شخص حج اور عمرہ کا ثواب لے کر واپس جاتا ہے (ط)

غافل لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا (میدان جہاد سے) بھاگنے والے لشکر جہاد میں ثابت قدم رہنے والے کے برابر ہے۔ (ن، ض، س)
جب کچھ لوگ ایک مجلس منعقد کریں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر (یہی) منتشر ہو جائیں تو وہ گویا کہ ایک مرد ارگدھے (کے کھانے) سے (فارغ ہو کر) منتشر ہوئے ہیں اور وہ (مجلس) قیامت کے دن ان کے لیے افسوس کا موجب ہوگی۔ (س، د، ت، حب، ا، س)

جو شخص کسی راستے پر چلا اور اس سفر میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور (اسی طرح) جو شخص اپنے بستر پر گیا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ ان کے لیے افسوس اور محرومی کا باعث ہوگا۔ (س، ا، حب)

بے شک (ایک) پہاڑ (دوسرے) پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ کیا تیرے پاس سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہوا گزرا ہے جب وہ (دوسرا پہاڑ) کہتا ہے ہاں! (یعنی گزرا ہے) تو وہ (آواز دینے والا پہاڑ) خوش ہوتا ہے (یہ حدیث کا ایک حصہ ہے)۔ (ط)

بے شک اللہ تعالیٰ کے نیک بندے، اللہ تعالیٰ کا ذکر (کرنے) کے لیے سورج (چودھویں کے) چاند، ستاروں اور (ابتدائی ایام کے) چاند کا خیال رکھتے ہیں (یعنی ہر وقت کے مناسب ذکر کرتے ہیں)۔ (س)
جنتی کسی ات پر افسوس نہیں کریں گے جو اٹھے اس وقت کے جس میں

وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کر سکے (ط، ح)

اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنا زیادہ کر کہ لوگ (مجھے) مجنون کہیں (حب، ا، ص، ح)
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر (اللہ اکبر) تقدیس (سُبْحَانَ اللَّهِ
 الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ) اور تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کے خیال رکھنے اور ان
 (کی تعداد) کو انگلیوں پر گننے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا (یہ حکم
 اس لیے ہے کہ) ان (انگلیوں) سے پوچھا جائے گا اور انھیں بولنے کی طاقت
 دی جائے گی۔ (د، ت)

(عورتوں کو) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تسبیح، تقدیس اور
 تہلیل (کا پڑھنا) ضرور اختیار کرو اور ان سے غافل نہ ہونا ورنہ رحمت (خداوندی)
 سے محروم ہو جاؤ گی۔ (ص)

(ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کو دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (س)

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ
 میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک
 اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوں، اس بات سے کہ اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے
 چار غلام آزاد کروں۔ اور اسی طرح چار غلام آزاد کرنے سے مجھے یہ بات
 زیادہ پسند ہے کہ اس قوم کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو عصر کی نماز کے بعد سورج
 کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ (د)

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) "مُقَرَّدُونَ" سبقت لے گئے۔
 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم)
 "مُقَرَّدُونَ" کون ہیں؟ (ع، ت) آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا کثرت

سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں (م)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ذکر کا شوق رکھنے والے (لوگوں) سے، ذکر اللہ (گناہوں کا) یوجہ دور کر دے گا اور قیامت کے دن وہ نہایت ہلکے پھلکے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ باتوں کا حکم فرمایا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور نبی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ پھر (ادوی نے پوری) حدیث بیان کی، یہاں تک کہ (حضرت یحییٰ علیہ السلام نے) فرمایا میں تمہیں، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک شخص کے پیچھے دشمن دوڑتا چلا آ رہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں آ کر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر لے۔ اسی طرح بندہ اپنے آپ کو شیطان سے صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر (ہی) کے ذریعے بچا سکتا ہے۔ (ت، ح، م)

دنیا میں کچھ لوگ نرم بستروں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ بے شک جن لوگوں کی زبانیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہتی ہیں وہ جنت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں گے۔ (مو، مص)

آدابِ دعا

(آدابِ دعا) میں سے بعض ارکان ہیں اور بعض شرائط، بعض کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا اور بعض کے اختیار کرنے سے روکا گیا ہے وہ آداب یہ ہیں :-

کھانے، پینے، لباس اور کاروبار میں حرام سے بچنا۔ (مر، ت)
اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لیے اخلاص۔ (مس)

(دعا سے) پہلے نیک عمل کرنا اور سختی میں اسے (عمل کو) یاد کرنا۔
(مر، ت، د) (یعنی نیک اعمال کے وسیلہ سے سختی کے وقت دعا مانگنا)
پاک اور صاف ہونا۔ (عہ، حب، مس)

با وضو ہونا۔ (ع)

قبلہ رخ ہونا۔ (ع)

(دعا سے پہلے) نماز (صلوٰۃ حاجت) پڑھنا۔ (عہ، حب، مس)

دورانِ دعا بیٹھنا۔ (عو)

(دعا کے) اوّل اور آخر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا۔ (ع)

اوّل و آخر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (د، ت،

س، حب، س)

ہاتھوں کو پھیلانا۔ (ت، مس)

ہاتھوں کو اکٹھا کرنا۔ (ج)

ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا۔ (د، ا، ص)

ہاتھوں کو کھول کر رکھنا۔ (عو)

آداب و احترام (سے دعا) کرنا۔ (م، د، ت، س)

عاجزی اختیار کرنا۔ (عو، ص)

گڑگڑا کر دعا مانگنا (ت)

(دعا مانگتے وقت) آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھانا۔ (م، س)

اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ اور بلند مرتبہ صفات کے ساتھ، سوال

کرنا۔ (حب، ص)

الفاظ (کی ادائیگی) اور (دعا مانگنے کے) انداز میں بناوٹ سے بچنا (خ)

یہ تکلف خوش الحافی نہ کرنا۔ (عو)

اللہ تعالیٰ کے دربار میں انبیاء کرام کا وسیلہ پیش کرنا۔ (خ، د، ص)

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیاء کرام) کا وسیلہ اختیار کرنا (خ)

آواز پست رکھنا۔ (ع)

(اپنے) گناہوں کا اعتراف کرنا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (بتائی ہوئی) صحیح دعائیں اختیار کرنا کیونکہ

اپنے (اس بارے میں) کسی دوسرے کی طرف ضرورت نہیں چھوڑی۔

(د، س) یعنی آپ نے سب کچھ سکھا دیا۔

جامع دعائیں اختیار کرنا (د) (یعنی وہ دعائیں جو باوجود قلتِ الفاظ

کے زیادہ مفہوم رکھتی ہیں)۔

پہلے اپنے لیے دعا مانگنا اور پھر ماں باپ اور باقی مسلمان بھائیوں

کے لیے۔ (م)

صرف اپنے (ہی) لیے دعا نہ مانگنا (بلکہ دوسروں کے لیے بھی مانگنا)

اگرچہ اہم ہو۔ (د، ت، ق)

پختہ یقین سے دعا مانگنا (ع)

رغبت (اور خواہش) کے ساتھ دعا مانگنا۔ (حب، عو)

دل کی گہرائیوں سے دعا (کے الفاظ) نکالنا، دل کو حاضر رکھنا اور

(قبولیت کی) اچھی امید رکھنا۔ (مس)

بار بار، دعا مانگنا (خ، ہ)

کم از کم تین مرتبہ (دعا) مانگنا۔ (د-حی)

گمراہی و زاری سے (دعا) کرنا۔ (س، مس، عو)

گناہ اور قطع رحم کی دعا نہ مانگنا۔ (ہ، ت)

جس سے (اللہ تعالیٰ کا قلم قدرت) فارغ ہو چکا اس کی دعا نہ مانگنا (س)

دعا میں حد سے نہ بڑھنا اس طرح کہ کسی ناممکن یا اس کی مثل، چیز کی

دعا مانگے (خ)

(اللہ تعالیٰ کی رحمت میں) تنگی نہ کرنا (خ، د، س، ق) یعنی

یہ نہ کہے مجھے دے کسی دوسرے کو نہ دے

اپنی تمام ضرورتوں کا سوال کرنا (ت، حب)

دعا مانگنے اور سننے والے دونوں کا آمین (اسے اللہ دعا قبول فرما) کہنا۔

(خ، ہ، د، س)

(دعا سے) فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا۔ (د، ت، حب، ق، مس)

(قبولیت میں) جلدی نہ کرنا یعنی اس طرح نہ کہے کہ (دعا) قبول ہی نہیں

ہوتی یا یہ کہ میں تے دعا مانگی اور وہ قبول نہ ہوئی۔ (خ، ہ، د، س، ق)

آدابِ ذکر

علماء (اسلام) فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اس کا
دنا مناسب اور غیر شرعی امور سے پاک اور خالی ہونا مناسب ہے۔
ذاکر میں ان تمام صفات، جن کا ذکر پہلے (آدابِ دعا میں) ہو چکا
ہے، کا مکمل طور پر پایا جانا۔

اگر ذاکر کے منہ میں کسی قسم کی تبدیلی (یعنی بُد و غیرہ) ہو تو اسے سواک
کے ذریعے دہر کرے۔

اگر کسی جگہ بیٹھا ہوا (ذکر کر رہا) ہو تو قبلہ رخ ہونا چاہئے۔
خشوع، عاجزی، سکون (اور اطمینان) اور وقار سے ذکر کرنے والا
ہو (ذکر کرتے وقت) دل حاضر ہو (یعنی دل جمعی سے ذکر کرے)
جن کلمات کا ذکر کرے ان میں غور و فکر کرے اور ان کے معانی سمجھنے
کی کوشش کرے۔

اگر (ان کلمات کے معانی) نہ جانتا ہو تو (علماء کرام سے) پوچھے زیادہ
ذکر کرنے کی حرص میں جلدی نہ کرے، اسی لیے (علماء کرام نے) "لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ" پُر آواز کو کھینچنا مستحب قرار دیا ہے جو (بھی) ذکرِ شریعت سے ثابت
ہے خواہ واجب ہو یا مستحب، جب تک اس کو زبان سے ادا نہ کرے اور
(کلم از کم) اپنے آپ کو نہ نشاٹے، اس کا کوئی اعتبار نہیں (یعنی ذکر صرف
دل ہی سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ زبان سے کیا جائے)

مسبب سے بہتر ذکر، قرآن پاک (کا پڑھنا) ہے، البتہ اس کے علاوہ جو اذکار شریعت میں منقول ہیں (یعنی ان کو بھی حسبِ ہایت شرع اپنایا جائے) ذکر کی فضیلت صرف تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) میں منحصر نہیں بلکہ کسی بھی (نیک) عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والا شخص، ذکر ہے۔

(علماء کرام) فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ، صبح و شام، یا رات اور دن کے مختلف حالات اور اوقات میں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول (اور ثابت) اذکار کو پابندی سے کرتا ہو تو وہ (شخص) اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں (جین کا ذکر قرآن پاک میں ہے) میں شمار ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص، دن اور رات میں کسی وقت یا کسی نماز کے بعد (بہ پابندی) وظیفہ پڑھتا ہو تو اگر (کبھی) اسے وقت پر نہ پڑھ سکے تو جب بھی ممکن ہو اسے پڑھے اور اس میں کوتاہی نہ کرے تاکہ اس کی پابندی کی عادت برقرار رہے اور (اس شخص کو) اس (وظیفہ) کی قضا میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔

اوقات قبولیتِ دعا

لیلۃ القدر (رمضان المبارک کی تالیسویں رات) (ت، س، ق، ص)

یومِ عرفہ (ذوالحجہ کی نویں تاریخ) (ت)

رمضان المبارک (کاہینہ) (ر)

جمعہ کی رات۔ (ت، ص)

جمعہ کا دن۔ (د، س، ق، ج، ص)

رات کا دوسرا نصف۔ (ط، ا، ص)

رات کا پہلا تہائی۔ (ا، ص)

رات کا دوسرا تہائی یا درمیان۔ (د، ت، س، ص، ط، ر)

وقتِ سحر۔ (ع)

جمعہ کی ایک ساعت میں قبولیت کی زیادہ امید ہے اور وہ وقت

(یاتو) امام کے خطبہ پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ (د)

(یا) نماز شروع ہونے سے سلام تک۔ (ت، ق)

(یا) جب دعا کرنے والا نماز میں کھڑا ہو۔ (خ، م، س، ق)

(ایک قول کے مطابق وہ وقت) عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے

تک ہے۔ (عو، ت) کہا گیا ہے کہ وہ (ساعتِ اجابت) یومِ جمعہ کی

آخری ساعت ہے (د، س، ص) کسی نے کہا کہ طلوعِ صبح کے بعد سے

طلوعِ آفتاب سے پہلے تک ہے اور کسی نے کہا کہ سورج چڑھنے کے بعد ہے۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (دوپہر کے بعد) سورج کے قدرے ایک ہاتھ ڈھلنے کے بعد کا وقت ہے۔

اور میرا (امام جزری رحمہ اللہ کا) عقیدہ یہ ہے کہ وہ (وقت قبولیت) امام کے جمعۃ المبارک کی نماز میں سورۃ فاتحہ، آمین تک پڑھنے کے درمیان ہے۔ (اور یہ عقیدہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح احادیث کے (درمیان) تطبیق دینے سے ہے جیسا کہ میں (حضرت امام جزری رحمہ اللہ) نے دوسری جگہ بیان کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح بلکہ بہتر قول جس کے علاوہ دوسرا قول جائز ہی نہیں، وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے۔

احوال قبولیت

(جن حالتوں میں دعا زیادہ) قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)
(نماز کے لیے) اذان کے وقت - (د، مس)

اذان اور اقامت کے درمیان (کا وقت) - (د، ت، س، حب)
جو شخص سختی اور تکلیف میں مبتلا ہو اس کے لیے ”حی علی الصلوٰۃ“ اور
”حی علی الفلاح“ کے بعد کا وقت - (مس)

اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے وقت) کھڑا ہونے کی حالت
(حب، ط، عو، ط) اور جنگ میں گتھم گتھا ہونے کے وقت اور فرض
نمازوں کے بعد (ت، س)

حالتِ سجدہ میں - (م، د، س)

تلاوتِ قرآن پاک کے بعد (ت)

بالخصوص ختم قرآن پاک کے بعد - (ط، عو، مص)

(اول) خصوصاً قرآن پاک کا قاری (حب قرآن پاک ختم کرے) (ت، ط)

آپ زمزم شریف پیتے وقت - (مس)

بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کے پاس حاضر ہونے کی حالت میں -

(مر، عہ)

مرغ کی آواز کے وقت - (خ، مر، ت، س)

مسلمانوں کے اجتماع (کی حالت میں) (ع)

ذکر کی مجلسوں میں - (خ، ہ، د، س)

جب امامؒ وَلَا الضَّالِّینَ کہے۔ (ہ، د، س، ق) (نوافل میں)

میّت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت - (د، س، ق)

جب نماز کھڑی (ہو رہی) ہو (فر)

بارش برستے وقت (د، ط، ہ) اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے

اپنی تصنیف "الام" میں مرسل (جس حدیث میں صحابی کا ذکر نہ ہو) روایت کیا ہے

اور آپ نے (امام شافعی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ میں نے کئی علماء سے یہ حدیث

(بارش کے وقت اجابت کی حدیث) سنی اور اسے یاد کیا۔

اور میں (امام جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں) کہتا ہوں کہ کعبۃ اللہ کو دیکھتے

وقت (بھی دعا مقبول ہوتی ہے) (ط)

اور سورۃ النعام میں جہاں دو مرتبہ اسم جلالت اکٹھا آتا ہے (مِثْلَ مَا أُوتِيَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْلَمَ حَيْثُ يُجْعَلُ رِسَالَتُهُ) کے درمیان (کی حالت) ہم نے

بہت سے علماء سے اس کا تجربہ کیا ہوا سنا اور امام حافظ عبد الرزاق رَسْفَنی نے

اپنی تفسیر میں شیخ عمار قدسی (رحمہما اللہ) سے نقل کرتے ہوئے تصریح کی ہے۔

مقامات قبولیت

مقامات مقدسہ، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اہل مکہ کے نام اپنے خط میں فرمایا کہ اس جگہ (مکہ مکرمہ میں) پندرہ مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۔ طواف کی جگہ میں۔

۲۔ ملتزم کے پاس۔

۳۔ میزاب رحمت کے نیچے۔

۴۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔

۵۔ (آب) زمزم کے پاس۔

۶۔ صفا اور مروہ پر۔

۸۔ سعی (دوڑنے) کی جگہ پر (یعنی صفا اور مروہ کے درمیان جہاں سات چکر

لگائے جاتے ہیں)۔

۹۔ مقام (ابراہیم) کے پاس (مقام ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر

حضرت ابراہیم علیہ السلام، کعبۃ اللہ کی دیواریں بناتے تھے، اب بھی

اس پتھر پر آپ کے قدموں کا نشان ہے اور قرآن پاک میں اس پتھر کے

پاس نمشا قرآن پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے)

۱۰۔ (میدان) عرفات میں

۱۱۔ مزدلفہ میں

۱۲۔ منیٰ میں

۱۳، ۱۴، ۱۵۔ تینوں حجروں (تین ٹیلے جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں) کے پاس
 میں (امام جزری شافعی رحمہ اللہ) کہتا ہوں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کے روضہ مبارکہ کے پاس دعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی۔ اور
 ملتزم ہیں دعا کی قبولیت کے بارے میں مکہ مکرمہ والوں سے ایک حدیث مسلسل
 بھی ہم تک پہنچی ہے، جو ہم نے روایت کی۔

جن لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے

(وہ لوگ جن کی دُعا بالخصوص قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)

مجبور آدمی - (خ، م، د)

مظلوم، اگرچہ گناہ گار یا کافر ہو۔ (ع، ا، ر، س، ح، م)

باپ (کی دُعا اولاد کے حق میں) (د، ت، ق)

انصاف کرنے والا حکمران۔ (ت، ق، ح)

نیک آدمی۔ (ح، م، ق)

نیک اولاد (کی دُعا) ماں باپ کے حق میں اور مسافر (کی دُعا)۔ (د، ر، ق)

روزہ دار جب روزہ افطار کرے۔ (ت، ق، ح)

مسلمان (کی دُعا) اس کے (مسلمان) بھائی کے لیے، عدم موجودگی میں۔ (م، د، ح)

مسلمان (کی دُعا) جب تک ظلم اور قطع رحم کی دعا نہ مانگے یا (یہ نہ) کہے

میں نے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی۔ (م، ص)

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ لوگ (جہنم سے) آزاد ہونے والے ہیں۔

ان میں سے ہر ایک کے لیے دن اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

(اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم) جس کے (وسیلہ کے) ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے۔ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" ہے (اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (مس) ایک روایت میں ہے کہ) اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم، جس کے ساتھ سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے اور اگر اس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے (وہ یہ ہے)

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ"۔ (عب، حب، من، ا)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس سبب سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک، بے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالیٰ کی) کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کے برابر کوئی نہیں۔

(اور یہ بھی ہے) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ إِلَىٰ خَيْرِهِ۔ (مس)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں سبب کہ تو ہی اللہ ہے، ایک (اور) بے نیاز ہے (آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے)

اور اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس کے ساتھ دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَاتُ الْمُنَانُ بِدِیْعِ السَّمَوَاتِ
 وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (عہ، حب، مس، ا، مص)
 یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (عہ، حب، مس، ا)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) ہیستار ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونہ مسابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے! (ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

”وَ اَلِھْکُمُ اللّٰہُ وَ اَحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ“ (سورہ فاتحہ)

اور تمھارا معبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

”اَللّٰھُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ“

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے۔ (ایک روایت میں ہے) اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں، سورہ بقرہ، آل عمران اور طہ میں ہے۔ (و، طہ، مس)

حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے تحقیق کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ

”الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ ہے۔

میں (امام جزری رحمہ اللہ) کہتا ہوں کہ میرے نزدیک دونوں حدیثوں کو جمع کرتے ہوئے وہ (اسم اعظم) ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ ہے اور اس وجہ سے بھی کہ واحدی کی کتاب ”الذُّعَاءُ“ میں یونس بن عبد الاعلیٰ سے روایت بھی اس کی مؤید ہے۔

اور قاسم (جن کا اوپر ذکر ہوا) عبد الرحمن شامی کے بیٹے اور تابعی ہیں ابوامامہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔

اسماءِ حسنیٰ

اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ جن کے ساتھ (یعنی وسیلہ سے) ہمیں دعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے، ننانوے (۹۹) نام ہیں۔
جس نے ان کو شمار کیا (یعنی یاد کیا) جنت میں داخل ہوا (خ، ح، و، ت، س، ق، ص، ح، ب)

(دوسری روایت میں ہے) جو بھی ان (اسماء) کو یاد کرے گا جنت میں داخل

ہوگا۔ (خ)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بے حد رحم کرنے والا بڑا مہربان
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ
بادشاہ پاک (برہنہ) سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَافِضُ الْبَارِعُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ
بہت زبردست بڑائی والا پیدا کرنے والا موجد صورت بنانے والا بہت بخشنے والا
الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ السَّارِقُ الْفَتَّاحُ
بہت قابو میں رکھنے والا بہت دینے والا بہت بڑا مشکل کشا
الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ
بہت جاننے والا روزی تنگ کرنے والا کشادہ کرنے والا پست کرنے والا بلند کرنے والا
الْمُعِزُّ الْمَذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ
عزت دینے والا ذلت دینے والا زیادہ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا فیصلہ فرماتے والا

الْعَدْلُ . اللّطِيفُ . الْغَفِيرُ . الْحَلِيمُ . الْعَظِيمُ

خوب انصاف کرنے والا . لطیف کر م کرنے والا . خیر رکھنے والا . بہت بڑا

الْغَفُورُ . الشَّكُورُ . الْعَلِيُّ . الْكَبِيرُ . الْحَفِيفُ

بہت بخشنے والا . شکر کا بدلہ دینے والا . بہت بلند . بہت بڑا . محافظ

الْمُقِيتُ . الْحَسِيبُ . الْمَجْلِيلُ . الْكَرِيمُ . الْمَرْقِيبُ

قوت دینے والا . کفایت کرنے والا . بلند مرتبہ . بہت کر م کرنے والا . بڑا انگہبان

الْمُجِيبُ . الْوَاسِعُ . الْحَكِيمُ . الْوَدُودُ . الْمَحِيدُ

دعا قبول کرنے والا . وسعت والا . حکمت والا . بہت محبت کرنے والا . بڑا بزرگ

الْبَاعِثُ . الشَّهِيدُ . الْحَقُّ . الْوَكِيلُ . الْقَوِيُّ

زندہ کرنے والا . حاضر و ناظر . سچا . کار ساز . قوت والا

الْمَتِينُ . الْوَلِيُّ . الْحَمِيدُ . الْمُحْصِي . الْمُبْدِي

شعید قوت والا . حمایتی . لائق تعریف . شمار کرنے والا . پہلی بار پیدا کرنے والا

الْمُعِيدُ . الْمُحْيِي . الْمُمِيتُ . الْحَيُّ . الْقَيُّومُ

دوبارہ پیدا کرنے والا . زندگی دینے والا . مارنے والا . ہمیشہ زندہ رہنے والا . سب کو قائم رکھنے والا

الْوَاحِدُ . الْبَاحِدُ . الْوَاحِدُ . الْمُتَعَدِّدُ . الْقَادِرُ

پہلے والا . بزرگی والا . ایک . بے نیاز . قدرت والا

الْمُقْتَدِرُ . الْمُقَدِّمُ . الْمُؤَخِّرُ . الْأَوَّلُ . الْآخِرُ

صاحب اختیار . آگے کرنے والا . پیچھے رکھنے والا . سب سے پہلے . سب کے بعد

الْمُظَاهِرُ . الْبَاطِنُ . الْوَالِيُ . الْمُتَعَالِيُ . الْمُبْرُ

ظاہر . پوشیدہ . اختیار والا . بلند و برتر . اچھا سکون کرنے والا

الْمُتَوَّابُ . الْمُنتَقِمُ . الْعَفْوُ . الْمَوْفُوتُ

زیادہ توبہ قبول کرنے والا . بدلہ لینے والا . بہت معاف کرنے والا . بہت مہربان

مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمَقْسُطُ
 حکومتوں کا مالک عظمت اور انعام والا عدل کرنے والا
 الْجَبَامِعُ الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ الْمَانِعُ الْمَصَارُ النَّافِعُ
 جمع کرنے والا بے پروا بے نیاز کر دینے والا روک دینے والا نقصان اور نفع کا مالک
 السُّورُ الْهَيَّامِيُّ الْبَدِيعُ الْبَاقِي
 دور عطا کرنے والا ہدایت دینے والا بے مثال موجد باقی رہنے والا
 الْوَارِثُ الْمَدِيدُ الْمَصْبُورُ
 سب کے بعد موجود رہنے والا نیکی اور سچائی پسند کرنے والا صبر والا
 (ت، ق، ح، ج)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:-
 "يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ"

اے عزت اور اکرام والے!

تو آپ نے فرمایا بے شک تیری دعا مقبول ہو گئی۔ (ت)
 (ایک روایت میں ہے کہ) ایک فرشتہ اس آدمی پر مقرر ہے جو یہ کلمہ کہتا ہے۔
 "يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ"

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!

جب وہ شخص یہ کلمہ تین مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے "بے شک اَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ" (کی رحمت) تیری طرف متوجہ ہے، تو سوال کبر۔ (س)
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ کہہ رہا تھا
 "يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ"

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!

آپ نے فرمایا، مانگ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے تیری طرف نظر (رحمت) فرمائی ہے۔ (مس)

جو شخص تین مرتبہ جنت مانگے جنت کہتی ہے۔ اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے دوزخ کہتی ہے۔ اے اللہ! اسے آگ سے بچا۔ (س، ق، حب، مس)

جو شخص ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے جس چیز کا سوال کرے، عطا فرمائے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (طس)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی تمام تعریفوں کے لائق ہے اور وہ ہر (ممكن) چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے کے لائق نہیں۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے (دیے) بغیر نہیں۔

قبولیتِ عا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی طرف سے (دُعا کی) قبولیت کا مشاہدہ کرے یعنی بیماری سے صحت یاب ہو یا سفر سے (نجیریت) واپس آئے تو اسے یہ کلمات کہنے سے کس (چیز) نے روکا ہے (یعنی ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِعِزَّتِهِ وَجَلَّالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ
(مس، حی)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی عزت اور جلال کے واسطے سے
تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ عَرِیَ الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَاوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (عہ، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ
نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ ہی آسمان کی اور وہی سننے (اور)
جاننے والا ہے۔

تین مرتبہ یہ دعا مانگی جائے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)
میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عہ،

طس، می، ت، مس، می)

تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

اللہ تعالیٰ، سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

پھر یہ آیات پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْعُسَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ت، ح)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غیب اور حاضر کو جانتے والا
ہے، وہی بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں، (وہ) بادشاہ، بہت پاک، بے عیب، امن دینے والا
نگہبان، غالب، زبردست (اور) بڑائی کا مالک ہے۔ جو، وہ شریک ٹھہراتے
ہیں اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ، پیدا کرنے والا، موجد، صورت دینے والا
اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکیزگی
بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

تین تین مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھنے کے
بعد پڑھے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ (ت، س، ح) (د، ح)

پس اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے
ہو اور اسی کے لیے تعریف آسمانوں اور زمین میں۔ اور شام کے وقت اور
جب تم ظہر کا وقت کرتے ہو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا
(پیدا کرتا) ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی

طرح تم (قیامت کے دن) اٹھائے جاؤ گے۔

آیت الکرسی پڑھے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا
نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (طہ)

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے
والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے؟ جو اس کے پاس
اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ جو ان کے سامنے ہے یا سمجھے، وہ
(سب کچھ) جانتا ہے۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں ہے (بغیر اس کے
دیے) کچھ بھی نہیں گھیر (جان) سکتے البتہ جتنا وہ چاہے (کسی کو دے)
اور اس کی کرسی (سلطنت) زمین و آسمان میں پھیلی ہوئی ہے اور اس پر
ان (دونوں) کی حفاظت بھاری نہیں اور وہی بہت بلند اور بڑا ہے۔
یا آیت الکرسی اور سورہ غافر کی یہ آیت پڑھے۔ (حب، ا، ت، ح)
حَمْدُهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ
حَمْدُہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ، غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے

اترمی، وہ (اللہ تعالیٰ) گناہوں کو بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا اور بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف قیامت کے دن لوٹنا ہے۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاعْزُذْ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اعْزُذْ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَسُوءِ الْكِبْرِ رَبِّ اعْزُذْ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ۔ (م، د، ت، س، مص)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب! میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس (دن) کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس کے بعد کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں، آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اس طرح پناہ مانگی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْهَدْمِ وَسُوءِ الْكِبْرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ

اَلْمَلِكُ رَبِّ اَلْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ
هٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَتَوْكَلَهُ وَبَرَکَّتَهُ وَهَدَاهُ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا کَعْدَا (د)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی، ضعف، برے بڑھاپے
دنیا کے فتنے اور قبر کے حساب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ
کے لیے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں
تجھ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت
مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ دعا صبح و شام مانگی جاسکتی ہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
نَمُوْتُ وَبِكَ النُّشُوْرُ (عہ، ح، ا، عو)

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام سے صبح کی اور شام کی، تیرے ہی نام سے
ہم زندہ ہیں اور اسی کے ساتھ ہی مرتے ہیں اور (قیامت کے دن) تیری
ہی طرف اٹھنا ہے۔

(یا یہ) دعا (مانگی جائے)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ
لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْيَسْبُوحُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ قَاطِدِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ
شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٗ وَاَنْتَ لَقُرْبِ
عَلَى اَنْفُسِنَا سُوءَ وَزَجْرَةً اِلَى مُسْلِمٍ۔ (د، ت، س، ح،
مس، مص، ت)

ہم نے اور (پورے) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی۔ اور تمام تعریفیں
 اللہ کے لیے ہیں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی عبادت کے لائق ہے
 اور اسی کی طرف (قیامت) کو اٹھتا ہے۔ اے میرے رب! اے اللہ!
 زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر
 چیز کے رب اور مالک ہیں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق
 نہیں اور میں نفس کی شر اور شیطان کے شر اور اس کے جال سے تیری پناہ
 چاہتا ہوں اور اس بات سے (پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفسوں پر کسی برائی
 کا ارتکاب کریں یا کسی مسلمان پر برائی کا الزام لگائیں۔
 چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبِحْتُ اَشْهَدُكَ حَاضِرًا حَمَلَةً عَرْشِكَ
 وَمَلَا یُکْنِیْكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 حَاقٌّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ط، س، د، ت)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرے عرش
 اٹھانے والوں، (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں
 کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے (پہلی دعا اور اس دعا میں صرف چند
 الفاظ کا فرق ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبِحْتُ اَشْهَدُكَ حَاضِرًا حَمَلَةً عَرْشِكَ
 وَمَلَا یُکْنِیْكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اِلٰهٌ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنْتَ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُولُكَ - (د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں تے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے، تیرا عرش اٹھانے والوں، (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ (بے شک) تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

صبح و شام یہ دعا پڑھنی چاہیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ
وَآخِرَتِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ سُدِّ عَوْرَتِیْ وَارْحَمْنِیْ
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
یَمَیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ
اَعْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ - (د، ت، س، ح، م، ص)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے، اپنے دین، دنیا، اولاد اور مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھے ڈر سے بے خوف کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما، میرے آگے سے پیچھے سے اور میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی برکت میں الجھاؤں۔ (یہ دعا بھی پڑھی جاسکتی ہے۔)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ رَحِيمٌ لَا يَمُوتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (د، س، ق، ص، ح)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہ ہے اور اسی کے لیے تعریف۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر (حکمن) چیز پر قادر ہے۔

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا (ع، ص، ا، ط،

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر راضی ہوں۔
ایک روایت کے مطابق یہ پڑھے۔

رَضِينْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (ص، ح)

میں، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، اسلام کے دین ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوں۔
ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالِكُ الْحَمْدُ وَلَكَ
الشُّكْرُ (د، ن، ح، ح)

اے اللہ! مجھے یا کسی بھی تیری مخلوق کو جو نصیحت پہنچتی ہے وہ تیری ہی

طرف سے ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔

تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدْنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ
عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! میری قوت سماعت (سننے) میں سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! میری بینائی کو صحیح (وسلّا مت) رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں تو ہی عبادت کے لائق ہے۔
یا یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ وَحَدَّثَ اللهُ قَدْ احاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (د، س، می)

اللہ تعالیٰ پاکہ اور لائق تعریف ہے، ہر قسم کی طاقت اسی سے عطا ہوتی ہے وہ جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا، میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

صبح و شام یہ وظیفہ پڑھا جائے

اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلَى
دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَى مِلَّةِ اَبِينَا
اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔ (ا، ط)

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین
اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو باطل سے جدا
خالص مسلمان تھے اور وہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

صرف صبح کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طُرْفَةً عَيْنٍ (س، مس، ر)

اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد و طلب کرتا ہوں
میرے تمام کام درست فرما دے اور مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے
حوالے نہ کر۔

ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (خ، س)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد اور وعدے
پر (پابند) ہوں۔ میں تیری ان نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور

اپنے گناہوں کا بھی) اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے (یونہی گناہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے۔ میں اپنے افعال کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَلْبُوْعُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَلْبُوْعُ بِذُنُوبِيْ فَاعْفُ رُبِّيْ
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ - (د، ی)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں حسبِ طاقت تیرے عہد پر
کا پابند ہوں۔ میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری
ان نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار
کرتے ہوئے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا
کوئی نہیں۔

ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ ذِكْرِ وَاَحَقُّ مِنْ عِبَادَةٍ وَاَنْتَ اَوْسَعُ مِنْ
اِبْتِغَاءٍ وَاَرَأَيْتَ مَنْ مَّلَكَ وَاَجُوْدُ مِنْ سُلْبٍ وَاَوْسَعُ مِنْ
اَعْطَى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْقُدُّ لَا يَنْدُلُكَ كُلُّ
شَيْءٍ عِوَاذِكَ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ
تُعْصَى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ تُعْصَى فَتَغْفِرُ قَرِيبُ
شَهِيدٍ وَاَدْنَى حَفِيْظٍ حَاتٍ دُونَ النَّفْسِ وَاَحَدٌ تَبَالُوْا
وَكُنْتُ الْاَثَارُ وَلَسَخْتُ الْاَيَّامُ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ

وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةُ الْخَلَائِكِ مَا أَهْلَيْتَ وَالْخَصَامُ مَا
 حَوَمْتَ وَالِدِينَ مَا شَرَعْتَ وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ
 خَلَقْتَ وَالْعِبَادُ عِبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ السَّوْمِيُّ الرَّحِيمُ
 اسْتَلْكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي اشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ
 الْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَيٍّ هُوَ لَكَ وَبِجَمِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ
 تُقْبِلَنِي فِي هَذِهِ الْعَمَلَةِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَتِيَّةِ وَأَنْ تُجِيرَنِي
 مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ۔ (ط، طب)

اے اللہ! تو ان میں جن کا ذکر کیا جاتا ہے (ذکر کا) زیادہ مستحق ہے
 اور جن کی عبادت کی جائے ان سے (عبادت کا) زیادہ مستحق ہے، جن
 سے مدد طلب کی جائے ان میں سے تو مدد کرنے کا) زیادہ لائق ہے۔
 تو سب مالکوں میں سے زیادہ شفقت کرنے والا ہے اور جن سے مالکا
 جاتا ہے ان میں سے زیادہ سخی ہے اور عطا کرنے والوں میں سے تو زیادہ
 وسعت والا ہے تو ہی بلا شرکت غیرے، مالک ہے۔ تو ایک ہے تیرا
 کوئی مثل نہیں۔ تیرے سوا سب کے لیے ہلاکت ہے۔ تیری اجازت بغیر ہرگز
 تیری فرمانبرداری نہیں کی جاتی اور نہ ہی تیرے علم بغیر، تیری نافرمانی کی جاسکتی ہے۔
 تیری اطاعت کی جائے تو، تو قدر فرماتا ہے، اگر تیری نافرمانی
 کی جائے تو بخش دیتا ہے تو سب سے زیادہ قریب گواہ اور نزدیک ترین
 نگہبان ہے۔ سب کی جانیں تیرے اختیار میں ہیں اور سب کی پیشانیاں تیرے
 قبضے میں ہیں۔ تو نے (بندوں کے) افعال کو لکھ دیا ہے اور ان (کی موت)
 کے (مقررہ) اوقات کو (بھی) لکھ دیا ہے۔ (سب کے) دل تیرے سامنے
 کھلے ہوئے ہیں اور (ہر) پوشیدہ چیز تیرے سامنے ظاہر ہے۔ جس کو تو

حلال کرے وہ حلال ہے اور جس کو تو حرام کرے وہ حرام ہے، دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا، حکم وہ ہے جس کو تو سادہ فرمائے۔ مخلوق، تیری مخلوق ہے اور بندے تیرے بندے ہیں۔ تو ہی اللہ، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے میں تیرے اس نور (کے وسیلہ) سے جس سے آسمان اور زمین روشن ہیں، اور تیرے استحقاق اور مانگنے والوں کا جو تجھ پر تھی ہے، (کے وسیلہ) سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس صبح یا اس شام معاف فرما دے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے بچائے۔

ف: صبح کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ" اور شام کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْعِشِيَّةِ" کہے۔

سات مرتبہ پڑھے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (می)

اللہ، مجھے کافی ہے وہی عبادت کے لائق ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بہت بڑے عرش کا مالک ہے۔

دس مرتبہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (س، حب، ا، ط، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے بادشاہی ہے اور وہی (تمام) تعریف کا مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سومرتبہ پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَيَعْلَمُ بِمَا نَدْوَى۔ (د، د، ت، س، من،

حب، ۷۰)

پاک ہے اللہ جو بہت بڑا ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔

پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ سو مرتبہ
”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ سو مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور سو مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھنا
چاہیے۔ (ت۔ ط)

قرض اور غم سے نجات کی دعا

اگر کوئی شخص، پریشانی یا قرض میں مبتلا ہو تو یہ دعا پڑھے۔
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْبُخْلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (د)

اے اللہ! میں، پریشانی اور غم سے، عاجزی اورستی سے بزدلی اور نحلی
سے، تیز قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور و ظلم سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔

نوٹ: یہاں تک وہ دعائیں تھیں جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ لیکن جب
شام کو پڑھے تو بجائے ”أَصْبَحَ“ کے ”أَمْسَى“ کہے۔ اور ”هَذِهِ الْيَوْمَ“ کی جگہ
”هَذِهِ اللَّيْلَةَ“ کہے اور ”ذکر“ کی جگہ ”مؤنث“ اور ”النشور“ کی جگہ ”الْمَصِيرُ“
پڑھے۔

صرف شام کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ
الَّذِي يُمِيتُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ بَرَاءً۔ (ا۔ ط)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
کے لیے ہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے

کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر گر پڑے، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، پھیلایا اور جنم دیا۔

صرف صبح کی دعا

قَدْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْكَبِيرِ وَالْعَظِيمِ
وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا يَصْدُرُ مِنْهُمَا
لِلَّهِ وَحْدَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا
وَأَوْسَطَهُ قَلًا وَآخِرَهُ نَجَا حَاسِبًا لَكَ خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (رمض)

بلاشبہ ہم نے اور (تمام) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی۔ بڑائی، عظمت، پیدا کرنا، حکم دینا، رات دن اور جو کچھ ان دونوں رات اور دن میں ظاہر ہوتا ہے (سب کچھ) اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ایک ہے۔ اے اللہ! اس دن کے اول (حصہ کو) بہتری بنا دے اس کے درمیان کو نلاج اور آخر (حصہ کو) کامیابی بنا دے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتا ہوں اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

یا یہ دعا:-

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ كَبَيْتُكَ وَسَعَدْتُكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ
وَإِلَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
أَوْ تَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذِيكَ
كَلَّمَهُ مَا شِئْتُ كَانَتْ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَا
صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مِنْ صَلَاتِي وَمَا كُنْتُ مِنْ

كَعْنِ نَعْلِي مَنْ لَعَنَتْ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي
 مُسْلِمًا وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا
 بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَلِكَ النِّظَرِ
 إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ صَرَاءٍ مُضَرَّةٍ
 وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ
 أَوْ أُعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبُ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا
 تَغْفِرُهُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ
 فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا
 إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
 لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
 فِيهِ وَأَنَّكَ تَبْعَتْ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ تَكَلِّمُنِي إِلَى
 نَفْسِي تَكَلِّمُنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَإِنِّي
 لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا
 يُغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ الْمُتَوَّابُ
 الرَّحِيمُ (مس، أ، ط)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، بار بار حاضر ہوں۔ بھلا
 تیرے قبضے میں ہوں، تجھ سے (تیری طرف سے) ہے اور تیری ہی طرف
 (منسوب) ہے۔ اے اللہ! میں، جو بات کہوں، جو قسم اٹھاؤں اور جو بھی

نذر مالوں، ان تمام سے پہلے تیری مشیت، (پیش نظر) ہے۔ جو، تو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا۔ کوئی قوت اور طاقت، تیرے (عطا کیے) بغیر نہیں۔ تو ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں، جو دعائے رحمت، کروں وہ اسی پر ہے جس پر تو رحم فرمائے اور میں جو بھی لعنت، (رحمت سے دوری کی دعا) کروں وہ اسی پر ہے جس کو تو اپنی رحمت سے دور کرے۔ دنیا اور آخرت میں تو میرا مالک ہے، تو مجھے حالتِ اسلام میں موت دے اور نیکوں کا ساتھ نصیب، قرآن۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے، موت کے بعد آرام کی ٹھنڈک، تیری زیارت کی کثرت، اور کسی ضرور رسائی و سختی اور گمراہ کن فتنہ میں مبتلا ہونے بغیر تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

میں تیری پناہ چاہتا ہوں (اس بات سے) کہ (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے اور یہ کہ میں کسی ایسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کروں جس کو تو نہ بخشے۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! اے جلال اور بزرگی والے! میں اس دنیا میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت، کے لائق نہیں۔ تو ایک ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی لیے بادشاہی ہے، تو ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے خاص بندے اور

رسول ہیں۔ اور میری اس بات کو (بھی) گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وارث اور تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت بلاشبہ آنے والی ہے۔ اور توبہ کرنے میں سے (لوگوں کو) اٹھائے گا۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے تو گویا کہ تو نے مجھے کمزوری، عیب، گناہ اور خطا کے سپرد کر دیا۔ میں تیری رحمت اسی پر یقین رکھتا ہوں پس تو میرے تمام گناہ بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے اور میری توبہ قبول کر لے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

اشراق کی دعا اور نماز

جب سورج طلوع ہو اس وقت یہ دعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَامَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَكُوَيْهْلَنَا
بِذُنُوْبِنَا۔ (عو، م)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا یہ دن دکھایا اور ہمارے (گزشتہ) گناہوں کے سبب ہلاک نہیں کیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَقَالَ لَنَا فِيْهِ
عُزْرَاتِنَا وَكَفَّرَ بِذُنُوْبِنَا۔ (عو، ط، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا دن عطا فرمایا، ہمارے لغزشیں معاف فرمائیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایا۔

(اس دعا کے بعد) پھر دو رکعتیں (نماز) پڑھے۔ (ت، ط)

(حدیث قدسی ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان! دن کے شروع

میں میرے لیے چار رکعت نماز پڑھ، میں تجھے دن کے آخر حصے میں کفایت

کروں گا۔ (ت، د، س)

دن کی دعائیں

سومرتبہ پڑھے اور ایک روایت کے مطابق دوسومرتبہ پڑھے۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (خ، غ، ت، س، ق، مص، ا)
 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں
 اسی کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کا مستحق اور ہر چیز پر قادر ہے۔
 سومرتبہ پڑھے۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ (م، ت، س، مص)

اے اللہ تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔
 (ایک حدیث میں ہے) جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ
 مانگے، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس سے شیطان
 کو دور کرتا رہتا ہے۔

اس طرح پڑھے۔ ”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ (ص)

(ایک حدیث میں ہے) کہ جو شخص روزانہ تائب مرتبہ یا پچیس مرتبہ تمام
 مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرے وہ ان لوگوں میں شمار ہوگا جن
 کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اور ان کے ذریعے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (ط)
 (ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ) کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات سے عاجز
 ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کما لے۔ جو شخص ہزار مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ پڑھے
 اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔

(ا، م، و، ت، س، جب)

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ هَذَا اقْبَالَ لَيْلِكَ وَادْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ
دُعَائِكَ فَاعْفِرْ لِي۔ (د، ت، م)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے اور تیری طرف
بلانے والوں (مؤذنوں) کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے۔

رات کی دعائیں

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں "أَمِنَ الرَّسُولُ" سے آخر سورت تک۔ (ع)

سورہ اخلاص "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" آخر تک۔ (ج، م، س)

(قرآن پاک کی کوئی) سو آیات۔ (م)

قرآن پاک کی دس آیات (اس تفصیل کے ساتھ) سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات
"الْحَمْدُ" سے "هُمُ الْمُمْلِكُونَ" تک، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں
اور سورہ بقرہ کی "آخری تین آیات" "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" سے آخر سورہ تک۔
(م، ع، ط) اور سورہ یس کا پڑھنا۔ (ج)

(رات کے کسی بھی حصہ میں ان میں سے کوئی بھی وظیفہ اختیار کیا جائے یا
بدل بدل کر پڑھا جائے)

رات اور دن دونوں کے وظائف

سید الاستغفار:-

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَلْبُوعُ لَكَ يَنْعُتُكَ وَأَلْبُوعُ بِذَنْبِي فَاعْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تیرے عہد و پیمان کا مقدمہ بھر، پابند ہوں میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیری نعمت، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔
(فائدہ) جو شخص یہ دعا دن یا رات کے کسی حصہ میں یقین کرے ساتھ پڑھے اور
(اسی رات یا دن) مر جائے تو وہ جنتی ہے۔ (خ - س)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (س)
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے
سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ
کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت
اسی کی عطا سے ہے۔

(فائدہ) جو شخص یہ کلمات کسی دن اور رات یا کسی مہینہ میں پڑھے پھر اسی دن یا
اسی رات یا اسی مہینے مر جائے، اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (س)
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا کر
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات
تعمیناً دینا چاہتا ہے تاکہ تو ان کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہو اور رات اور
دن (کے کسی حصہ) میں ان (کلمات) کے ذریعے دعا مانگے۔
وہ کلمات یہ ہیں:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِدْقَةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ

خُتِّ وَنَجَاةٌ يَتَّبِعُهَا فَلَاحٌ رَحْمَةٌ مِنْكَ وَعَافِيَةٌ وَ
مَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانًا - (طس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے حالتِ ایمان میں مصروفیت، اخلاقِ حسنہ کے ساتھ ایمان، ایسی نجات جس کے بعد دنیا و آخرت کی کامیابی ہو، تیری رحمت عافیت بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوَیِّعِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِ
اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے داخل ہونے اور اچھے (طریقے سے) باہر آنے کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ (ہی) کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے (باہر) آئے اور اللہ ہی پر، جو ہمارا رب ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔

(فائدہ) یہ دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کہئے۔ (د)

(حدیث شریف میں آتا ہے) جب کوئی شخص گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنی اولاد سے) کہتا ہے نہ تمہارے لیے یہاں (رات گزارنے کا) ٹھکانا ہے اور نہ ہی رات کا کھانا اور جب آدمی گھر داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانہ مل گیا اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے شیطان کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا اور کھانا مل گیا۔ (م، د، س، ق، ح)

(ایک حدیث شریف میں ہے)

جب رات شروع ہو تو بچوں کو (گھر سے) باہر جانے سے (روک دو۔ کیونکہ

اس وقت شیطان (جنگہ بگہ) پھیلے ہوتے ہیں اور جب رات کا کچھ عرصہ گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو (یعنی اب باہر جا سکتے ہوں) اور (سوئے وقت) بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو، بسم اللہ پڑھ کر چراغ بجھا دو، بسم اللہ پڑھ کر شکیرے کا منہ بند کر دو اور بسم اللہ پڑھ کر (ہی) برتن ڈھانپ دو اگرچہ کسی بھی چیز سے (برتن کو) ڈھانپو۔ (ع)

سونے کے آداب اور دعائیں

جب انسان سونے کے لیے خواب، گاہ کی طرف آئے تو خوب پاک ہو کر اور نماز جیسا وضو کر کے بستر پر آئے اور کپڑے کے پلو سے تین مرتبہ (بستر کو) جھاڑے پھر یہ دعا پڑھے۔

يَا سَيِّدَ رَبِّي وَضَعْتَ حَبِيْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكَتَ
نَفْسِي فَاَغْفِرْ لَهَا فَاَرْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا
بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔

اے میرے رب! میں، تیرے ہی نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اور اسی کے ساتھ اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میرے نفس کو روک دے (یعنی موت آجائے) تو اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اگر اسے چھوڑ دے (یعنی بت نہ آئے) تو اس کی حفاظت فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (د، طس، ع، سخ، مص، ع، مص)

ایک اور دعا:-

دائیں پہلو پر لیٹ کر دائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھتے ہوئے لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَخَدَّيْكَ جُنِّيْ اللّٰهُمَا غِفْرِيْ ذَنْبِيْ وَاحْصَا

شَيْطَانِيْ وَذِكِّ رِّهَانِيْ وَتَقْلِيْ مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي
الْمَدِي الْأَعْلَى۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اپنا پہلو (چار پائی پر) رکھا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، شیطان کو مجھ سے دور رکھ، میری گردن آزاد کر دے، میرے ترانہ (کے نیکی کے پلڑے) کو بھاری کر دے اور مجھے بلند مرتبہ لوگوں میں کر دے۔ (م، ع۔ د۔ د، ت، س۔ د، ص)

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ قَبْرِیْ عَذِّ اَبْلِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔ (م، ص۔ د، س۔ ت)
اے اللہ! اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں سے) اٹھائے گا۔

یا یہ دعا:

یا سُبْحٰنَ رَبِّیْ فَاغْفِرْ لِّیْ ذَنْبِیْ۔ (ا)

اے میرے رب! میں تیرے نام سے (لیٹ رہا ہوں) پس تو میرے گناہ بخش دے۔

ایک اور دعا:

یا سُبْحٰنَکَ وَضَعْتُ حَبْنِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ۔ (م، ص)

(اے اللہ!) میں نے تیرے (ہی) نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا تو مجھے بخش دے۔

ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ یا سُبْحٰنَکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔ (خ، م، د، ت، س)

اے اللہ! میری موت اور زندگی تیرے ہی نام سے ہے۔

”سُبْحَانَ اللّٰهِ اور الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ تینتیس تینتیس (۳۳، ۳۳) مرتبہ اور

اللہ اکبر جو تیس (۳۴) مرتبہ (خ، ہ، د، ت، س، حب)
 دونوں ہاتھوں کو ملا کر قل ھو اللہ احد (پوری سورت) قل اعوذ
 بِرَبِّ الْفَلَق (پوری سورت) اور قل اعوذ بِرَبِّ النَّاس (پوری سورت)
 تینوں سورتیں پڑھ کر ہاتھ پر پھونکے اور جسم پر جہاں تک ممکن ہو ہاتھ پھیرے ابتدا
 چہرے، سر اور سامنے سے کرے۔ تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے۔ (خ، عہ)
 یا آیت الکرسی (پڑھنی چاہیے)۔ (خ، س، مص)

ایک اور دعا:-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَنَا قَلْبُ
 مَمْنٌ لَا كَافٍ لَهُ وَلَا مُؤَوِّي (س)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پانی پلایا، ہماری ضرورتوں
 کو پورا کیا اور ہمیں ٹھکانا دیا۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ تو کوئی کفایت
 کرنے والا ہے اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَأَوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي
 وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اللَّهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلَا
 كُلِّ شَيْءٍ اعْوَذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (د، ت،

س، حب، مس، عو)

ہر قسم کی حمد و ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے (ضرورتوں میں)
 کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، کھانا کھلایا اور پانی پلایا۔ وہ (اللہ) جس نے مجھ
 پر احسان کیا پس فضیلت دی اور عطا کیا تو بے شمار دیا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا
 شکر ہے۔ اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار، مالک اور ہر چیز کے مبدی و منہی

کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَاشْهَادَةٍ
 أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
 لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
 وَاللَّامِ يَكْفِيكَ يَشْهَدُونَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهِ وَ
 أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔
 (اع، ط)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے
 کو ہر چیز کا رب ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ایک
 ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصطفیٰ)
 صلی اللہ علیہ وسلم تیرے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں اور فرشتے (بھی)
 گواہی دیتے ہیں۔ میں شیطان اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس
 بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر کسی برائی کا ارتکاب کروں یا کسی
 مسلمان کی طرف برائی منسوب کروں۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَاشْهَادَةٍ
 رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكُكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ
 الشَّيْطَانِ وَشَرِّهِ۔ (د، ت، س، ح، ص، مص)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے
 والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں، اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور
 اس کے جال (مکر و فریب) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا

إِنْ أَحْيَيْتَنِي فَأَحْفَظُهَا وَإِنْ أَمَاتَنِي فَأُغْفِرُكَهَا اللَّهُمَّ
أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ - (م، س)

اے اللہ! تو نے (ہم) میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا۔
اس کی موت اور زندگی تیرے لیے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت
فرما اور اگر تو اسے قبض کرے (یعنی مارے) تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں
تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامِنَةِ مِنْ
شَرِّ مَا اخَذَ بِنَاصِيئِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ
وَالْأَمَانَةَ اللَّهُمَّ لَا يُهْزِمُ جُنْدَكَ وَلَا يُخْلِفُ وَعْدَكَ
وَلَا يَنْهَمُ ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ الْجَبْدُ سُبْحَانَكَ وَ

بِحَمْدِكَ (د، س، مصدر)

اے اللہ! میں تیری کریم ذات اور (ہر لحاظ سے) پورے کلمات کے ساتھ
ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے
اللہ! تو قرضوں اور گناہوں کو در کرنے والا ہے۔ تیرے شکر کو (کبھی) شکست
نہیں ہوتی اور (کبھی) تیرے وعدے کے خلاف نہیں ہوتا۔ اور کسی بھی دولت مند
کو اس کی دولت (تیرے قہر و عذاب سے) نہیں بچا سکتی تو پاک ہے اور حمد و
تثائش کے لائق ہے۔

تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْوَدَّ

الْكِبَرُ (ت)

میرا، اللہ تعالیٰ۔ سے بخشش چاہتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

زندہ، (دوسروں کو) قائم رکھنے والا ہے۔ اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 (حب، ہو، س)

اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں
 نہیں اسی کی بادشاہی ہے، وہی مستحق تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے
 اللہ تعالیٰ کے (عطایہ) بغیر برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی کوئی طاقت اور قوت
 نہیں۔ وہ پاک ہے۔ تعریف کے لائق ہے اور وہی عبادت کا مستحق ہے اور
 اللہ سب سے بڑا ہے۔

لیٹ کر دعا

لیٹ کر (یہ) دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ عَزَّ وَجَلَّ الْغَنِي وَالْغَنَى وَمَنْزِلَ التَّوْرَةِ
 وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ عَرَفْتُ
 أَوْ خِفْتُ بِنَايَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ
 وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ
 فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ وَرَاقِصُ
 عَمَّا الدَّيْنِ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ (م، ع، مص، ص)

اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب، بہت بڑے عرش کے رب،
 ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تو رات

انجیل اور قرآن پاک نازل فرمائے۔ واسے! میں ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ (یعنی ہر چیز)

اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو سب سے بعد ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے اور تجھ سے برتر کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے اور تجھ سے پرے کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں قرض ادا کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں فقر (و محتاجی) سے بچا۔

سوئے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے اور بغیر کلام کیے سو جانا چاہیے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَقَضَيْتُ اَمْرِي
 اِلَيْكَ وَابْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا
 مَلْجَا وَلَا مُنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي
 اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ اَرْسَلْتَ - (ع)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں سوتا ہوں) اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ اور (تیری رحمت کی) امید کرتے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے میں نے اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیا۔ تیرے سوا نہ تو جائے پناہ ہے اور نہ ہی راہِ نجات۔ میں تیری اتاری ہوئی کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔

سورۃ قل یاٰ اٰیہا الکٰفِرُوْنَ الخ پڑھ کر سونا چاہیے۔ (ط - د، ت،

س، حب، مس، مص)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرمائے سے پہلے مسبحات "پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ نے فرمایا کہ ان (سورتوں) میں ایک آیت (ثواب کے لحاظ سے) ہزار آیات سے بہتر ہے اور وہ (مسبحات) یہ (سورتیں) ہیں۔

سورۃ الْحَدِیْدِ، الْاَشْعَرُ، الْصَّفَّ، الْبَصِیْعَہ، الْتَغَایِنُ اور اَعْلٰی

(د، ت، س، عو، س)

(سوئے سے پہلے) یہ چار سورتیں پڑھنی چاہئیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّجْدَۃُ، تَبَارَکَ الْمَلِکُ، بِتٰی اِسْرَآءِیْلَ اور زُمَرُ

(س، ت، مص، مس، ت، س، مس)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں اس شخص کو عقل مند نہیں سمجھتا جو سوئے سے قبل سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات نہ پڑھ لے۔ (عو)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو سوتے وقت اپنا پہلو بستر پر رکھتے ہوئے سورۃ فاتحہ اور قل ھُوَ اللہ اَحَدٌ پڑھے پس تو موت کے سوا ہر تکلیف سے محفوظ ہو گیا۔

جب کوئی شخص اپنے بستر پر جاتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف اور چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے۔ خواہ وہ کسی وقت بھی بیدار ہو۔ (ا)

جب کوئی شخص اپنے بستر پر ہونے کے لیے جاتا ہے تو فرشتہ اور شیطان (دونوں) اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے (اے انسان!) تو خیر پر خاتمہ کر اور شیطان کہتا ہے تیرا خاتمہ شر پر ہو۔ پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سویا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (س، حب، مس، ص)

خواب دیکھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے

اگر پسندیدہ خواب دیکھے۔

تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر۔ یہ اور اس خواب کو اپنے (کسی) محبوب و پسندیدہ

آدمی سے بیان کرے۔ (خ، م، س - خ، م)
اگر آپسندیدہ خواب دیکھے:-

تو بائیں طرف تین مرتبہ کھٹو کے اور تین مرتبہ شیطان اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ پڑھے اور کسی سے نہ بیان کرے۔ بے شک وہ (خواب) اسے مضر نہیں دے گا اور پہلو بدلے (اور سو جائے) یا اٹھ کر (نفل نماز پڑھے)۔ (خ، م - ع - خ، م، د، س، ق، ع، م، خ)

سوتے ہیں وحشت کے وقت دعا

سوتے ہوئے وحشت اور خوف محسوس ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ آتَاكَ مِنْ غَضَبِهِ وَتَأْيِيدِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ ذَرَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ
میں، اللہ تعالیٰ کے کلمات نامہ کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں نیز اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے قریب، آئیں (پناہ چاہتا ہوں)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا (مذکورہ بالا) اپنے بالغ صاحبزادے کو سکھاتے (اور پڑھتے) تھے، عزیز، دیرینہ دوست اور چھوٹے بچوں کے لیے ایک کاغذ پر لکھ کر (تعوذ کی شکل میں) گلے میں ڈالتے تھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَحْضُرُ دُونَهَا شَرٌّ وَلَا فَاخِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَتْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَمَارِقِ اللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ لَا تَارِدًا تَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ (ط)

یہ اللہ تعالیٰ کے ان کلماتِ تامرہ کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ تو کوئی نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی برا شخص (تجاذر کر سکتا ہے) ہر اس چیز کی شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان کی طرف اچڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے باہر نکلتی ہے نیز رات اور دن کے فتنوں اور حادثات سے (پناہ چاہتا ہوں) البتہ جو حادثہ بہتری کا باعث ہو (وہ بہتر ہے) اسے رحم فرمانے والے!

بے خوابی کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتُ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَظْلَتُ وَرَبَّ الْمَشْيَاطِينَ وَمَا أَظْلَتُ كُنِّي بِجَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ أَنْ يَفْرَطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمَا وَأَنْ يَطْفِيَ عَزَّجَارَكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ - ر

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جو ان کے سائے میں ہیں، کے پروردگار! تمام زمینوں اور جو کچھ انھوں نے اٹھایا ہوا ہے، کے رب! تمام شیطانوں اور جنھیں انھوں نے گمراہ کیا، کے پالنے والے! تو مجھے تمام مخلوق کی شر سے بچانے والا بن جا۔ اور اس بات سے بچا کہ کوئی شخص مجھ پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ تیرا پناہ دیا ہوا ہی غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے۔

اللَّهُمَّ غَارِبِ النُّجُومِ وَهَدَّاتِ الْعَيُونِ وَأَنْتَ حَيُّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اهْدِنِي كَيْلِي وَانصُرْنِي

اے اللہ! ستارے ڈوب گئے (چھپ گئے) اور آنکھیں سکون پا گئیں

(لوگ سو گئے) تو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (تمہارے) قائم رکھنے والا ہے۔ نہ تو تجھے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی بید۔

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے (دوسروں کو) قائم رکھنے والے! میری رات کو سون بخش اور میری آنکھوں کو نیند عطا فرما۔

نیند سے بیداری کے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِي وَكَدَّيْتَهَا فِي مَنَامِهَا
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُسَيِّدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ
تَوُولا وَلَسِينَ زَالَتَا مِنْ أَمْسِكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُسَيِّدُ
السَّمَاوَاتِ تَقَعُ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ
لَكَوْفٌ رَحِيمٌ۔ (س، حب، مص، ص)

اللہ تعالیٰ (ہر قسم کی) حمد و ستائش کے لائق ہے جس نے مجھے (میری) جان واپس لوٹا دی اور سونے کی حالت میں موت نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو (اپنی جگہ سے) ہلنے سے روک رکھا ہے اور اگر وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو کون انہیں (حکم خداوندی کے بعد) روک سکتا ہے بے شک وہ بار بار نچشتے والا ہے۔ حمد و ثنا کے لائق اللہ تعالیٰ جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر مہربان اور رحمت والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مس)

اللہ تعالیٰ تمام تعریفوں کے لائق ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

چیز پر قادر ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَا نَائِبَكَ مَا أَمَاتَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ
(خ، د، ت، س، ص)

اللہ تعالیٰ، ہر قسم کی حمد و ستائش کے لائق ہے جن نے ہمیں موت (نیند) کے بعد زندگی دی اور (قیامت کے دن) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ
لِذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْ فِي عِلْمِي وَلَا تُزِغْ قَلْبِي
بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ
الْمُهَيِّبُ (د، ت، س، جب، ص)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور نہ ہی تیرا کوئی شریک ہے تو پاک ہے اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر دے اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹھیک رکھنا۔ اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تیرا بہت زیادہ دینے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ۔

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے جو ایک (اور) زبردست ہے (وہ) آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، کا پروردگار، غالب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ
اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

اللہ تعالیٰ و امد۔ بغیر کسی کا شرکت کے عبادت کا مستحق ہے اسی کے یہ، شرک
 ہے اور وہی ذات ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفوں کے
 لائق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ پاک ہے اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے۔ اور وہ سب سے بڑا
 ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی عزت اور قوت دینے والا ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے
 حدیث شریف میں ہے جو شخص مندرجہ بالا کلمات (دو دعا) رات کو میر جوتے
 ہیں پڑھے یا کوئی اور دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور گروغیر کے (نماز
 نفل) ادا کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔

جب رات کو لیٹے ہوئے کوٹ پر تہہ پڑھیں اللہ! دس مرتبہ
 سُبْحَانَ اللَّهِ اَرْوَسُ رَتْبًا اَمْنًا بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالْطَّاغُوتِ میں اللہ تعالیٰ پر
 ایمان لایا اور شیطان کا منکر ہوا پڑھے۔ جب تک یہ کلمات یا اس کی مثل
 (کلمات) پڑھتا رہے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا گناہ
 نہیں پہنچے گا۔

جب کوئی شخص رات کو بستر سے اٹھے اور دوبارہ بستر پر آئے تو بستر کو تین مرتبہ
 اپنے تہ بند (یا کسی بھی کپڑے) سے جھاڑے کیونکہ معلوم اس کے (اٹھنے کے بعد بستر
 پر کوئی (ضرر رساں) چیز آگئی ہو۔ پھر لیٹتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

بِسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنَّ أَمْسَكْتَ
 نَفْسِي نَارُ حَمِيمٍ وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ
 عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (ت، ق)

اے اللہ! میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو (پار پائی پر) رکھا اور تیرے (نام کے)
 ساتھ ہی اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان روک لے (قبض کرے) تو اس پر رحم فرما
 اور اگر واپس لوٹا دے تو اس کی حفاظت اس طرح فرما جس طرح اپنے نیک بندوں

کی حفاظت فرماتا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کے کلمات

جب آدمی تہجد پڑھنے کے لیے اٹھے پس اگر بیت الخلاء میں جائے تو
”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ (مص، ع)

اے اللہ! میں تکلیف پہنچانے والے نرا اور مادہ (دونوں) شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بیت الخلاء سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

عَفْرَانْکَ۔ (حب، عہ، ص)

یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

(س، می، مو، مص)

اللہ تعالیٰ کا (بے حد) شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دیا۔

جب وضو کرے تو ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ

رِزْقِیْ (س، می)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور میرے رزق

میں برکت عطا فرما۔

وضو سے فراغت کے وقت دعا

جب وضو سے فارغ ہو تو آسمان کی طرف نظر کر کے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ وَ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ۔ (م، د، س، ق، مص، می)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس

لے چوتھیں رات کو اٹھ کر عبادت کرنے کا ذکر ہے اس لیے تہجد کی قید لگائی ورنہ جب بھی بیت الخلاء میں
جائے یہ کلمات پڑھے۔ محمد صدیق بنزوری۔

کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا پیر دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ت)

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں

شامل کر دے۔

یا یہ کلمات پڑھے :-

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ

اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ۔ (مس، س)

اے اللہ! تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہیں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری

(ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ۔

اے اللہ! تو پاک اور تامل ستائش ہے میں تجھ سے (گناہوں کی) بخشش

مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ف) حدیث شریف میں ہے جو آدمی وضو کر کے پھر یہ مندرجہ بالا کلمات پڑھے تو

اس کا نام ایک کانڈ میں لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے اور قیامت تک وہ مہر

نہیں توڑی جائے گی۔ (طس)

نماز تہجد کی فضیلت

فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز وہ ہے جو رات

کے درمیان پڑھی جائے۔ (م)

فرائض کے سوا مرد کے لیے باقی نمازوں کا گھر میں پڑھنا افضل ہے (رخ، م، ج)۔
رات کے نوافل (اور ایک روایت کے مطابق دن کے نوافل بھی) دو
دو کر کے پڑھے جائیں۔ (رخ، م، ا)

نماز تہجد سے پہلے دعا

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز تہجد کے لیے تیار ہوتے
تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَعَدُّكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْبَعْثُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ
حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ اسَلَّمْتُ
وَبِكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدْ كُنتُ وَمَا أَخَوْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ
الْمُؤَخِّرُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (رع، عو)

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں
ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں تو آسمان
زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کاباد شاہ ہے۔ اور تو ہی لائق تعریف ہے، تو آسمانوں
زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے، کو روشن کرنے والا ہے اور تو ہی لائق حمد

تائش ہے (کہ) تو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق، تیری ملاقات حق، تیری کلام حق، جنت حق، جہنم حق، انبیاء کرام حق، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق اور قیامت (بھی) حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں کے ساتھ جھگڑتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں۔ تو ہمارا رب ہے اور تیری ہی طرف رجوع ہے تو میرے گزشتہ اور آئندہ۔ پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما۔ اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی (جس کو چاہے) آگے کرنے والا اور (جس کو چاہے) پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی میرا معبود ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (خ)

اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہے۔

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (ت)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (ت)

اللہ تعالیٰ پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (د، س)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

رات کے آخری تہائی حصے میں اٹھ کر بیٹھے تو آسمان کی طرف نگاہ کر کے سورہ آل عمران

کی آخری دس آیات (جن کی ابتداء اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاٰخِلَاتِ

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَاتِ لِأُولَى الْأَلْبَابِ“ سے ہوتی ہے) پڑھیں (خ)

نماز تہجد کی رکعات اور دعائیں

مذکورہ بالا دعائیں پڑھنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے،
سواک کرتے اور پھر تہجد کی نماز پڑھتے اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے
تو آپ دو رکعت (سنت فجر) پڑھ کر مسجد میں تشریف لے جاتے اور صبح کی نماز
ادا فرماتے۔ (خ، م، د، س، ق)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں (اکھ نفل اور تین وتر) پڑھتے۔
کبھی رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان میں سے پانچ رکعت اس طرح پڑھتے
کہ سلام کے لیے صرف آخر میں بیٹھتے۔ (خ، م)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے جن کو ایک کے ساتھ وتر بناتے۔ (یعنی اکھ رکعت
نوافل تہجد اور تین وتر)

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دس مرتبہ
”اللہ اکبر“ دس مرتبہ ”الحمد للہ“ دس مرتبہ ”سبحان اللہ“ اور دس مرتبہ
”استغفر اللہ“ پڑھتے۔ (د، س، ق، م، ح)

دس مرتبہ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي۔ (د، س، ق، م، ح)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، رزق عطا فرما اور مجھے عافیت دے۔

دس، پناہ مانگتا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (د، س، ق، م، ح)

میں، قیامت کے دن، جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

میں، قیامت کے دن، جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

نماز تہجد شروع کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَاشْهَادِہٖ اَنْتَ تَعْلَمُ بَیْنَ عِبَادِکَ
فِیْہَا کُلُّوْا فِیْہِ یُخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِیْ لِیَّمَا اخْتَلَفَ فِیْہِ مِنْ
الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(م، عہ، حب)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمانوں اور
زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، تو بندوں کے درمیان
ان باتوں کا فیصلہ کرتا ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔ جس حق بات میں اختلاف کیا
جائے اس میں اپنی توفیق سے میری راہ نمائی فرما۔ بے شک تو جس کو چاہے سیدھا
راستہ دکھاتا ہے۔

وتروں کی پہلی رکعت میں ”سَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی (پار لا عظم) دوسری رکعت
میں ”قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ“ اور تیسری رکعت میں ”قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ“ پڑھنا
چاہیے (اور ایک روایت میں) ”قُلْ اَعُوْذُ بِکَ الْفَلَقِ“ اور ”قُلْ اَعُوْذُ
بِکَ النَّاسِ“ (بھی آیا ہے) یعنی آخری رکعت میں آخری تین سورتیں بھی پڑھی
جاسکتی ہیں۔ مترجم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، دو رکعتوں اور تیسری رکعت کو ایک سلام سے
جدا کرتے اور سلام بلند آواز سے فرماتے یا صرف آخر میں سلام پھیرتے۔ (س، می، ا)
ف: فقہ حنفی کے مطابق اس روایت کے آخری حصے یعنی وتروں کے آخر میں
سلام پھیرنے پر عمل ہے اور یہی جمہور صحابہ کرام کا مسلک ہے۔ کیونکہ وتر ایک
رکعت نہیں بلکہ تین رکعات ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن عباس

اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی عمل تھا اور انھوں نے خود فرمایا کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وتروں کے آخر میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔ (مترجم)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل کو کبھی ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے۔ کبھی پانچ رکعتیں، کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں کبھی گیارہ رکعتیں اور کبھی اس سے زیادہ رکعتیں ادا فرماتے۔ آخر میں دعاء قنوت پڑھتے۔

(ف) امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھتی چاہیے لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے پہلے دعاء قنوت پڑھی جاتی ہے اور اس پر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے احادیث سے قوی دلائل دیے ہیں جو کتب فقہ سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ (مترجم)
رکوع سے اٹھ کر دعا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ
تَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ
مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَأَنْتَ لَا يَدْرِي
مَنْ وَكَيْتَ وَلَا يَعْلَمُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
نَسْتَغْفِرُكَ وَنُوبُ إِلَيْكَ۔ (مس، مص)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت دی اور ان لوگوں میں عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی۔ اپنے دوستوں میں سے مجھے بھی کر دے اپنی عطا میں میرے لیے برکت ڈال۔ اپنی تقدیر کی برائی سے مجھے بچا بے شک تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اوپر کسی کا فیصلہ نافذ نہیں تیرا دوست کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن باعزت نہیں ہو سکتا۔ تو ہی یا برکت اور بلند ہے اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ایک روایت میں اس دعا کے بعد حضور علیہ السلام پر درود شریف بھی ان کلمات کے ساتھ آیا ہے وَحَسَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ اللّٰهُ تَعَالٰی کی خاص رحمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو۔ (س)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَاَلْفُ بَیْنِ قُلُوْبِهِمْ وَاصْلَحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ اَلْعَنِ الْكُفْرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِیْلِكَ وَیَكْذِبُوْنَ رَسْلَكَ وَیَقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاكَ اَللّٰهُمَّ
خَالَفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَانْزِلْ بِهِمْ
بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَجْرُمِیْنَ۔ (مو، مص، س)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، تمام مومنین، مومنات، مسلمین، مسلمات کو بخش دے ان کے دلوں میں باہمی محبت اور میل جول پیدا فرما۔ اپنے اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرما۔

اے اللہ! کافروں پر لعنت بھیج جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر جس کو تو مجرموں سے دور نہیں کرتا۔

دعا قنوت

اِسْمُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِیْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ یُّفْجِرُكَ رَبِّیْمُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ
اَیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنُسَجِّدُ اِلَیْكَ نُسَبِّحُ وَنُحَمِّدُ

نَخْشِي عَذَابَكَ الْجِدِّ وَنَرْجُوا رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ
الْجِدِّ بِالْكُفْرِ أَرْمَلُحَقُّ - (مو، مص، سنی)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں تیری ہی بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیرا کفر نہیں کرتے تیرے نافرمان سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں، تیرے ہی لیے سجدہ کرتے ہیں تیری ہی طرف دوڑے اور لپکتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں بے شک تیرا یقینی عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یا وار بلند ٹھہرے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ - (س، د، مص، قسط)

برائیوں سے پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ - (قسط)

فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرَوْضِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَاذَتِكَ
مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ
أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (عہ، طس، مص)

اے اللہ! میں تیری رضا کے وسیلہ سے، تیری ناراضگی سے اور تیری صفت غصہ کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں اس طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

سنت فجر

جب صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھے تو پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔ (م، ح)

یا پہلی رکعت میں "قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ" سے "وَنَعْبُدُكَ لَهُ مَسْلُمُونَ" تک (پارہ ۱ رکوع ۱) اور دوسری رکعت میں "قُلْ يَا هَلْ أَكْتَبُ تَعَاكُوْا" سے "يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ" تک (پارہ ۲ رکوع ۱) پڑھے۔

جب سلام پھیرے تو (اٹھنے سے پہلے) بیٹھے ہوئے تین مرتبہ پڑھے۔
 اَللّٰهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ وَمُعِيزَاتِنِ
 النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ (مس، ح)
 اے اللہ! جبریل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب
 میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سنت فجر کی ادائیگی کے بعد دائیں پہلو پر لیٹ جائے۔ (د، ت)

گھر سے باہر جاتے وقت کی دعائیں

يَا سَمِ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
 نَّزِلَ اَوْ نُنْزِلَ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نَظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ
 نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا (ع، مس، ح)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اے اللہ!
 بے شک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم بھسل جائیں یا پھسل جائیں
 یا ہم کسی کو گمراہ کریں، ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے۔ ہم کسی کے ساتھ
 جہالت کا برتاؤ کریں یا ہمارے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔

يَا سَمِ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التَّكْلَافُ عَلَى اللّٰهِ

(مس، ق، ح)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت
اللہ ہی کی عطا سے ہے (اور) اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔

يَا سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

(د، ت، س، حب، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا برائی
سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
میرے حجرہ سے تشریف لے جاتے، آسمان کی طرف نگاہ کرتے ہوئے پڑھتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَصِلَّ أَوْ أَصِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ

أُظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (د، ق)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے)

فرض نماز کے لیے جاتے وقت دعا

جب فرض نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا

وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْنِي

نُورًا وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي كَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا

وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَوِي نُورًا وَفِي كِسْرَانِي نُورًا وَ

اجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا۔

(م، د، س، ق، مس)

اے اللہ! میرے دل، آنکھوں اور کانوں کو منور کر دے میرے دائیں، بائیں

اور پیچھے روشنی ہی روشنی کر دے۔ (اے اللہ!) مجھے منور کر دے، میرے

اعصاب، میرے گوشت، میرے خون، میرے بالوں، میرے چہرے اور میری زبان (سب کو) نور سے بھر دے۔ (اے اللہ!) میرے نفس کو نور عطا فرما، تو مجھے بہت بڑا نور عطا کر دے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا۔ (۲، د، س)

اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کانوں میں اور میری آنکھوں میں نور پیدا فرما دے۔

میرے پیچھے اور میرے آگے روشنی ہی روشنی کر دے۔ میرے اوپر اور میرے نیچے (ہر طرف) نور ہی نور پھیلا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھے جائیں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (د)

میں خدائے برتر، اس کی بزرگ ذات اور اس کی قدیم بادشاہت کے وسیلہ سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہو کر دعا

جب مسجد میں داخل ہو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کے کس پناہ میں سلام عرض کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا الْيَوَاب

رِزْقِكَ - (ق، عو)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے
لیے اپنے رزق کے دروازے آسان کر دے۔
یا یہ پڑھے:-

يَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - (ق، ت، ص، عہ)
اللہ تعالیٰ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
پر سلام ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ - (م)
اے اللہ! حضرت محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کے آل بیت
پر رحمت نازل فرما۔

اللَّهُمَّ اغْنِنِي فِي دُنْيِي وَآخِرَتِي وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَالِدَيْنِ فَضْلِكَ (م، ص، ت، ق)
اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے
کھول دے۔

تختہ المسجد

(مسجد میں داخل ہونے کے بعد) بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تختہ المسجد)
پڑھنی چاہئیں۔ (خ، م)

گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت

اگر کوئی شخص کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو کہے
”اللہ تعالیٰ تجھے واپس نہ دے“ کیونکہ مسجد میں اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئیں (م، د، ق)

مسجد میں تجارت

اگر مسجد میں کسی کو (کوئی چیز) بیچنا یا خریدنا ہوا دیکھے تو کہے ”اللہ تعالیٰ تیری

تجارت کو نفع بخش نہ کرے۔ (مص، ت، ق)

اذان

اذان کے انیس کلمات ہیں جو مشہور ہیں۔ صبح کی اذان میں دو مرتبہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز، نیند سے بہتر ہے) کا اضافہ کیا جائے۔

اذان کا جواب

اذان سنتے وقت وہی کلمات کہنے چاہئیں جو مؤذن کہہ رہا ہے اور حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى السَّلَاحِ کے بعد (جواب میں) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ایک روایت میں ہے) جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِعَبْدِهِ
رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔ میں، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

جو مؤذن کے کلمات کی طرح کے کلمات کہے اور اس کی شہادت کی طرح

شہادت دے اس کے لیے جنت ہے۔ (ص)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مؤذن سے کلمات شہادت سنتے تو فرماتے

اور میں (بھی) اور میں (بھی) (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں)۔ (د، حب، ص)
اذان کے بعد دعا

(اذان کے بعد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ مہربانی میں ہدیہ
 درود پیش کر کے (ان الفاظ کے ساتھ) آپ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے
 وسیلہ طلب کرے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّمَامَةِ وَالصَّلَاةِ الثَّقَانِ
 مُحَمَّدِنِ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَالْجُثَّةِ مَقَامًا مَحْمُودًا
 الَّذِي وَعَدْتَهُ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔ (د، ت، س، ح، خ، حب، ص)

اے اللہ! اس پوری دعا اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔ اور آپ کو اس تعریف والے مقام پر اٹھا
 جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ایک روایت میں ہے:-

جو مسلمان، اذان سن کر تکبیر کے جواب میں تکبیر اور شہادت کے جواب میں
 شہادت کہنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اس کے لیے قیامت کے دن حضور
 صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی۔

دعا

اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدِنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْأَعْلَيْنِ
 دَرَجَتَهُ وَفِي الْمَصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُتَقَرِّبِينَ ذِكْرَهُ۔ (ط، من)

اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔

بلند درجات، والوں میں ان کا درجہ بنا، برگزیدہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت
 اور مقربین لوگوں میں ان کا ذکر (جاری) فرما۔

ایک روایت میں ہے :

جو شخص اذان کے وقت یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

دعا :- اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَادِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّاقِعَةِ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخُطُ بَعْدَكَ ۔ (ا، ص ۵۱)

اے اللہ! اس ہمیشہ رہنے والی پکار اور نفع بخش نماز کے رب! حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے اس طرح راضی ہو کہ اس کے

بعد تو غضب نہ فرمائے۔

دعا برائے دفع مصیبت

جب کوئی شخص تکلیف اور سختی میں مبتلا ہو تو اذان کے وقت کا منتظر ہے

اور جب مؤذن "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے یہ بھی "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے۔ جب مؤذن کلمات

شہادت کہے تو یہ بھی وہی کلمات کہے جب "وَهَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ" (وڑھی علیٰ

الصَّلَاةِ) کہے تو یہ سننے والا بھی اسی طرح کہے پھر درج ذیل دعا مانگے اور آخر

میں اپنی حاجت (بارگاہِ الہی میں) پیش کرے۔ دعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا

دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوَىٰ اٰمِنًا عَلَيْهَا وَاٰمِنًا عَلَيْهَا

وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءَ وَاَمْوَاتًا۔ (ص ۵۱)

اے اللہ! اس سچی اور مقبول دعا کے پروردگار! یہ سچی دعا اور پرہیزگاری

کا کلمہ ہے۔ ہمیں اسی پر زندہ رکھ، اسی پر موت دے اور اسی پر قیامت کے

دن (اٹھانا اور ہمیں زندگی اور موت (ہر دونوں حالتوں) اس دعا کے بہترین

اہل (یعنی کامل مومنین) میں سے کر۔

اذان اور اقامت کے درمیان دعا

اذان اور اقامت کے درمیان (مانگی جانے والی) دعا، نامقبول نہیں ہوتی
لہذا یہ دعا مانگنی چاہیے :- (د، ت، س، حب، ص - ت)
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -
اے اللہ! ہم تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتے ہیں۔

اقامت

اقامت جسے عرف عام میں تکبیر کہا جاتا ہے، کے الفاظ یہ ہیں۔
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف
آؤ، کامیابی کی طرف آؤ۔ بے شک نماز کھڑی ہو گئی۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ
بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (د، ت،
قی، ع، ت)

فتا :- اقامت کے مندرجہ بالا الفاظ شافعی مذہب کے مطابق ہیں۔ حنفی مسلک
میں اذان اور اقامت ایک ہی طرح ہیں صرف تکبیر (اقامت) میں دو مرتبہ
”قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ“ کا اضافہ ہے اور اسی طرح مؤذن رسول علیہ السلام و
رضی اللہ عنہ آخر دم تک پڑھتے رہے لہذا مذکورہ بالا روایت آنے والی روایت سے

منسوخ ہے۔ (مترجم)

یا انا مست، اذان کی مثل ہے سوائے ترجیع کے اور "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ"

کا اضافہ ہے۔ (ا۔ عہ، مدہ)

ف۔ ترجیع۔ کلمات شہادین کا اعادہ ترجیع کہلاتا ہے۔

نماز کی دعائیں

جب فرض نماز شروع کی جائے تو تکبیر کے بعد درج ذیل (دعاؤں میں سے

کوئی ایک یا تمام) دعائیں پڑھیے۔

إِنِّي دَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ
مَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ (د)

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رُبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ
نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي
لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي
سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبِّكَ وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدِكَ
وَالشُّرُّ كُلُّهُ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (عہ، مدہ، حب، ط)

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو
پیدا کیا اس مالک میں کہ میں خالص اسی کی عبادت کرنے والا ہوں اور مشرکوں میں
سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی و موت اللہ

سے تو اکل میں یہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں ۱۲ حمد صدیق ہزار دی

کے لیے۔ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر گناہوں کے سبب ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی (دوسرا) گناہ نہیں بخشتا۔ مجھے حسنِ اخلاق کی ہدایت دے (کیونکہ) اچھے اخلاق کی ہدایت تو ہی دیتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے (کیونکہ) مجھ سے برے اخلاق، تو ہی پھیر سکتا ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں۔ تمام بھلائیاں تیرے قبضہ میں ہیں۔ اور برائی تیری طرف (منسوب) نہیں۔ میں تیرے ہی سہارے پر ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ بِالْمَاءِ وَالسَّلْجِ
وَالْبَرْدِ۔ (خ، م، س، ہق)

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَسْبِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى
جَدُّكَ وَكَأَلِ الْغَيْبُكَ۔ (د، ت، ق، م، ط، م، م)

اے اللہ! تو پاک ہے، تو ہی لائق تعریف ہے، تیرا نام بابرکت اور تیری ذات بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً
وَأَصِيلًا۔ (مرات، مس)

اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔ بہت زیادہ تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں۔ اور ہیں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا قَبِيحًا۔ (م، د، س)
تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ایسی تعریفیں جو بہت زیادہ، پاکیزہ
اور برکت والی ہے۔

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَنَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا نَقَّيْتَ
التَّوْبَ مِنَ الدَّائِسِ (ط)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں میں، مشرق اور مغرب کے درمیان
جیسی دوری پیدا فرما دے اور مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے
جس طرح تو کپڑوں کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے۔

لَوْ اَقْلَ کی دعائیں

تین تین مرتبہ پڑھے۔

”اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا“ اللہ بہت ہی بڑا ہے۔
”الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا“

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بے شمار تعریفوں کے لائق ہے۔
”سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“

میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ تَفْعَلِهِ وَلَفْتِهِ وَكَسَنِهِ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے تکبر سے، جادو اور
دوسو سوں سے۔ (د، ق، سی، حب، مص)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ وَالْمَكُونِ وَالْجَبُّوتِ وَالْكَبِيرِ
وَالْعَظِيمِ۔ (طس)

پاک ہے بادشاہی اور اقتدار والا، طاقت، بڑائی اور عظمت والا۔

آمین

جب امام (سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے) "غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ"
کہے تو مقتدی کو آمین کہنا چاہیے اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی
ہے۔ (م، د، س، ق)

(ایک روایت میں ہے) جب امام آمین کہے تو مقتدیوں کو بھی آمین کہنا
چاہیے (کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں) پس جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے
موافق ہو جائے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (خ، م)
جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے آواز کو کھینچتے اور بلند
فرماتے (ا، ت، د) اور جب آپ آمین کہتے تو پہلی صف میں جو لوگ
آپ کے قریب ہوتے، اس کو سنتے اور مسجد میں اس (آمین) کی وجہ سے
گونج پیدا ہوتی۔ (د، ق)

(کبھی کبھی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ "آمین" کہتے۔
(بعض اوقات) آپ "وَلَا الضَّالِّينَ" کے بعد فرماتے: رَبِّ اعْقِدْ لِي
أَمِينَ (ط) اے اللہ مجھے بخش دے (اور) میری دعا قبول فرما۔

ف: آمین آہستہ کہنی چاہیے، یہی فقہ حنفی کے مطابق ہے اور امام شافعی
رحمہ اللہ کا مضبوط قول بھی یہی ہے۔ (سحایہ جلد ۲ ص ۱۷۳) حضرت عبداللہ

بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "چار باتوں کو اہم پوشیدہ کہے، ثناء، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اور آمین۔ بعض علمائے احادیث میں یوں تطبیق دی ہے کہ نہ بہت بلند آواز سے کہے اور نہ ہی بالکل پست آواز سے بلکہ درمیانی آواز سے کہے۔

اہم عینی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب اخبار اور آثار میں تعارض واقع ہو جائے تو اصل پر عمل کیا جائے گا اور آمین میں بوجہ دعا ہونے کے اصل اختفا ہے اور چہرہ کو یا تو التذات پر چھو لیا جائے یا تعظیم پر یا ابتدائے امر پر حمل کیا جائے گا (بحوالہ سعایہ جلد ۲ ص ۴۴-۱ مترجم)

رکوع کی تسبیحات و دعائیں

جب نمازی رکوع کرے تو درج ذیل تسبیحات (میں سے کوئی ایک پڑھے)

"سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ"

میرا رب جو بڑا ہے، پاک ہے۔ (مر، عہ، حب، مس، د)

تیسری کم از کم تین مرتبہ پڑھے۔

(نوافل میں)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْنِنِيْ - (رخ، مر)

(د، س، ق)

یا اللہ! تو پاک ہے، ہمارے رب! میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ یا اللہ مجھے بخش دے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ - تین مرتبہ (ا، ط)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ أَمْتٌ ذَلِكَ أَسْلَمْتُ خَشَعْتُ لَكَ

سَمِعِي وَبَصَرِي وَمُخِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي - (ر)

یا اللہ! میں نے تیرے (ہی) لیے رکوع کیا، تجھ (ہی) پر ایمان لایا اور تیرے (ہی) لیے (اطاعت کی) گردن جھکا دی۔ میرا سنا، دیکھنا، میری ہڈیاں، ان کا مغز اور پٹھے (سب) تیرے ہی لیے جھکے ہوئے ہیں۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (م، د، س)

دیا اللہ! تو (ہی) نہایت پاک، فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا رب ہے۔

رَكْعَتُكَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَأَمِنْ يَدِكَ فُؤَادِي

وَأَبْوؤُ بِنَفْسِكَ عَلَى هَذِهِ يَدَيَّ وَمَا جَنَيْتُ عَلَى

نَفْسِي (ر)

دیا اللہ! تیرے (ہی) لیے میرے ظاہر و باطن نے رکوع کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں۔ یہ میرے ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنے نفس پر جرم کیے (ان کا بھی اقرار کرتا ہوں)

سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعُظْمَةِ (د، س)

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) قدرت اور سلطنت کا مالک، بڑائی اور عظمت والا۔

رکوع سے اٹھنے کے بعد

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - (م، ع، ط)

اللہ تعالیٰ نے اس کی بات کو سن لیا (قبول کیا) جس کی اس نے تعریف کی۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ، م، ت، س، د)

اے اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ - (خ - د)

اے ہمارے رب! اور تو ہی لائق تعریف ہے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ)

اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔

(خ، د، س)

اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی بے شمار، پاکیزہ اور بابرکت تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالتَّلْبِيعِ وَالْبُورِ
وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّلِّ وَالْخُطَايَا
كَمَا يُنْقَى التُّوبِ الْبَيْضُ مِنَ الْوَسَخِ - (۲، د، ق، س)

یا اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تمام آسمان اور زمین بھر۔ اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے بعد پور۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا سیل سے پاک کیا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ
وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ
أَهْلُ الشَّعَائِرِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا
لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ الْجِدُّ - (۲، د، س)

یا اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے آسمان و زمین بھر تعریف ہے۔ جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (اسی طرح) اس کے بعد جو چیز تو چاہے، سے

بھری پر تعریف۔ اسے تعریف اور بزرگی والے! تو بندوں کی کہی گئی تعریف سے زیادہ کے لائق ہے۔ ہم سب تیرے عبارت گزار میں جو کچھ تو عطا فرمائے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے عذاب سے) نہیں بچا سکتی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلُّ السَّمٰوٰتِ وَمِلُّ الْاَرْضِ
وَمِلُّ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلُّ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ وَكَعْبُكَ اَمَلُ
التَّائِبِ وَاَهْلُ الْكِبْرِیَا وَالْمَجْبُوْنَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَبَدِّ مِنْكَ الْجَبَدُ (ط)

یا اللہ ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تمام آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، بھرے ہوئے۔ اور (اسی طرح) وہ چیز بھری ہوئی ہیں جو اس کے بعد تو چاہے۔

اسے تعریف والے! بڑائی اور بزرگی والے! جو کچھ تو عطا فرمائے اسے وکنے والا کوئی نہیں۔ (اور تیرے عذاب سے بچنے کے لیے) کسی دولت مند کو اس کی دولت نفع نہیں دے گی۔

سجدہ کی دعائیں اور تسبیحات

کم از کم تین بار پڑھنا چاہیے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ اَلَا عُلٰی - (م، عہ، ر، حب، مس، ر، د)

میرا باندہ پروردگار پاک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِعَافَاَتِكَ مِنْ عِقَابِكَ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا
اَتْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ - (م، عہ)

اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور
تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف (کا حق)
نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جس طرح تو نے (خود) اپنی تعریف، بیان فرمائی۔
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَةٌ وَبِكَ اَمْنٌ وَلَاكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ
وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ
تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ (م، د، س)

اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری
کی۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا، اسے صورت،
دی اور اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔ بہت برکت والا ہے بہترین پیدا
کرنے والا۔

خَشَعَتِ سَمْعِي وَبَصَرِي وَكُرْحِي وَكُفْرِي وَعَظْمِي وَحَصْبِي
وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدْحِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (س، ح)
میرے کان، آنکھیں، خون، گوشت، ہڈی، میرے پٹھے اور جو کچھ میرے قد کو
نے اٹھایا، (سب) تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے جھک گئے۔
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ (م، د، س)
تو نہایت ہی پاک ہے فرشتوں اور جبریل کے رب۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ۔ (خ، م، د، س)

اے اللہ! ہمارے رب! تو پاک ہے، میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی
بیان کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ
وَعَلَا نِيَّتَهُ وَسِرَّهُ (م، د)

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ
(سب) بخش دے۔

اللَّهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَبِكَ أَمِنْ فَوَادِي
أَبُوؤُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهَذَا مَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي يَا عَظِيمُ
يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا
الرَّبُّ الْعَظِيمُ۔ (مس)

اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لیے سجدہ کیا اور میرا دل تجھ پر
ایمان لایا۔ تو نے جو مجھ پر انعام کیا، میں اس کا اقرار کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں
نے اپنے نفس پر گناہ کیا (یعنی گناہوں کا اقرار کرتا ہوں) اے بہت بڑے
اے بہت بڑے! مجھے بخش دے (کیونکہ) بڑے گناہوں کو بزرگ پروردگار
ہی بخشتا ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ
الْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْكَ حَيْلٌ وَجُهْدٌ۔ (مس)

ظاہر و باطن سلطنت والا (رب) پاک ہے۔ غالب و قادر (رب) پاک
ہے وہ زندہ (رب) پاک ہے جس کے لیے موت نہیں ہیں تیری معافی کے
کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب
سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری رحمت کے (وسیلہ کے) ساتھ تیرے عذاب سے
پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بہت بلند ہے۔

وَبِئْسَ أَعْطَى نَفْسِي تَقْوَاهَا ذِكَّهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ ذِكِّهَا

أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ - (مص)

اے رب! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما۔ اے پاک کردے تو بہترین
پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا کارساز اور مالک ہے۔ اے اللہ! میرے
پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَ
اجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي
نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا - (مص)
اے اللہ! میرے دل میں روشنی پیدا کر دے۔ میرے کانوں اور آنکھوں کو روشنی
کر دے۔ میرے آگے، پیچھے اور نیچے روشنی (ہی روشنی) کر دے اور میرے لیے
عظیم روشنی بنا دے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

بار بار یہ دعا پڑھے۔

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَ
بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ - (س، د، ت، مس)
میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا سورت، دی اور
اپنی قوت اور قدرت سے اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - (مس)

بہت ہی برکت والا ہے سب سے اچھا پیدا کرنے والا۔

اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا
وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَلَتَدْبَلْهُ أَمْنِي كَمَا

تَقَبَّلَتْهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ - (ت، ق، حب، مس)

اے اللہ! اس سجدہ کے سبب میرے لیے اپنے ہاں ثواب لکھ دے۔ اور اس کے سبب سے مجھ سے اوجھڑا دے اور اس کو اپنے ہاں میرے لیے ذخیرہ بنا دے اور اس (سجدہ) کو مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اس کو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا۔

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي - (عو، مص) اے رب! مجھے بخش دے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی، سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھتا ہے تو سر اٹھانے سے قبل اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (عو، مص)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

دو سجدوں کے درمیان (حالت جلسہ میں) یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْعَلْنِيْ

وَارْفَعْنِيْ - (د، ت، ق، مس، سنی، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف کر دے، مجھے ہدایت

عطا فرما، مجھے رزق عنایت فرما، میری بگڑی بنا اور مجھے بلندی عطا فرما۔

قنوت نازلہ

جب کوئی مصیبت مثلاً قحط، وبا وغیرہ نازل ہو تو صبح کی نماز اور باقی نمازوں

میں بھی قنوت نازلہ پڑھے۔ آخری رکعت میں حبیبِ امام "سَبِّحَ اللّٰهُ كَمَنْ مَّحَمَّدٌ"

کہے تو اس وقت قنوت پڑھی جائے اور مقتدی آمین کہیں۔

ف۔ قنوت نازلہ کی دعاؤں مع ترجمہ کا بیان و ترووں کے باب میں ہو چکا ہے

وہاں دیکھ لیا جائے۔ (مترجم)

بیز قنوت نازلہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ایک خاص

مصیبت پر چند روز فجر کی رکعت دوم میں رکوع کے بعد پڑھی پھر یہ دعا منسوخ ہو گئی۔ اس کی پوری بحث کے لیے ”جاء الحق“ مصنفہ حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ، ملاحظہ کیجیے۔ (مترجم)

تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ أَسْلَامٌ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْلَامٌ عَلَيْنَا وَ
عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (ع، سنن)

ف: تشہد کی یہ پہلی صورت تشہد ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) کہلاتی ہے اور اخلاف کے نزدیک اس کا پڑھنا اولیٰ و افضل ہے۔ (مترجم)

تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے (خاص) بندے اور پیغمبر رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ أَسْلَامٌ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْلَامٌ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ (م، عہ، حب)

تمام بابرکت قولی عبادتیں اور بدنی و مالی عبادتیں (خالص) اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے (سچے) رسول ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولُهُ۔ (م، د، س، ق)

تمام مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔

اے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت، اور برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالْمَلِكُ لِلَّهِ بِاسْمِ اللَّهِ
وَبِاللَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولُهُ۔ (س، ق، م)

تمام قوی، مالی اور بدنی عبادتیں اور سلطنت اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق کے ساتھ۔ تمام قوی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔

یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ
لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
الْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(صو، مس، طا)

تمام قول، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکات (نازل) ہوں۔ ہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔

يَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِإِلَهِهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ
لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا قَاتِلَ السَّاعَةِ أَتَيْتُهُ
لَا رَيْبَ فِيهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي۔

اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اس کا نام بہترین نام ہے۔ تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت، اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک، بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور میری رہنمائی فرما۔

ف :- علمائے کرام فرماتے ہیں کہ ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ“ بطور حکایت نہیں بلکہ بطور انشاء پڑھے اور یہ عقیدہ رکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ الہی میں حاضر ہیں۔ میرا سلام سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

وَاجْزِئْ فِي قَلْبِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَخْصَهُ الْكَرِيمَ وَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَلْتَصِدَّقْ أَمَلُكَ فِي أَنَّهُ يَبْلُغُهُ وَيُرْسِلُكَ

مَا هُوَ أَوْ فِي مِنْهُ۔ (احیاء العلوم ج اول ص ۹۹ مرقاۃ جلد ثانی ص ۳۲۲)

”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ“ کہنے سے پہلے ذات نبوی کو اپنے دل

پر حاضر سمجھو اور تمہیں اس امر کی امید واثق ہونی چاہیے کہ تمہارا سلام آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو پہنچ رہا ہے اور آپ، تمہارے سلام کا جواب عنایت فرما رہے ہیں

جو کہ تمہارے سلام کی نسبت بہت دانی و کافی ہے۔

(نوٹ) امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کو مولوی شبیر احمد عثمانی نے بھی فتح الملہم ص ۴۲ جلد دوم میں نقل کیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حرفِ ندا سے سلام عرض کیا جائے گا جس طرح حضور علیہ السلام کے زمانہ پاک میں ہوتا تھا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں :-

”و بعضی از عرفاء گفته اند کہ این خطاب با جہت سراپا حقیقتہً تحدیہ است و ذرات موجودات و افراد ممکنات پس آں حضرت، در ذات مصلیٰ موجود حاضر است، پس مصلیٰ باید کہ ازین معنی آگاہ باشد و ازین شہود غافل نہ بود تا بانوار قرب و اسرار معرفت تنور و فائض گردد۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱، ص ۱۰۱)۔ پس عرفا کے کلام میں مذکور ہے کہ نمازی ”السلام علیک“ میں خطاب کرتے وقت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روح مقدس کے حاضر ہونے اور موجودات کے ہر ذرہ بالخصوص نمازیوں کی ارواح میں ان کے نفوذ کا لحاظ رکھے پس نماز کو اس حالتِ خطاب، اور شہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود و حضور سے غافل نہیں ہونا چاہیے تاکہ ان کے روح مقدس منبعِ جود و عطا سے فیوض و برکات حاصل کر سکے۔

در مختار اور رد مختار میں ہے :-

و یقصد بالفاظ التشہد الا تشاء کا نہ یحییٰ اللہ

ولیس لہ علی النبی بنفسہ ای لا یقصد الاخبار والحکا

مما وقع فی المعنویات۔ (رد مختار مع رد مختار ج ۱، ص ۳۱۲)

توجہ :- الفاظ تشہد میں انشاء کا قصد کرے یعنی گویا کہ وہ اپنی طرف سے

اللہ تعالیٰ کی جناب میں تحائف پیش کر رہا ہے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

پر سلام بھیج رہا ہے یہ ارادہ نہ ہو کہ میں صرف معراج میں جو کچھ ہوا، اس کی حکایت نقل کر رہا ہوں۔

علامہ بدرالدین ابوالمحود ابن احمد عینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں :-
 ”اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ غائب کے صیغہ سے صیغہ خطاب کی طرف رد کی کیا حکمت ہے جب کہ سیاق بلام کا تقاضا یہ تھا کہ کہا جاتا ”اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ“
 اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں :-

اِنَّ الْمَصْلٰیْنَ لَمَّا اسْتَفْتَحُوْا بِاَبِ الْمَلَکُوْتِ، بِالتَّحِیَّاتِ
 اَذِنَ لَهُمْ بِالْاَدْخُوْلِ فِی حَرِیْمِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یُیُوْبُ
 فَقَرَّبَتْ اَعْیُنُهُمْ بِالنَّجَاتِ فَنَبَّهُوْا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بِرَاسِطَةِ
 نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَبَرَکَةِ مَتَابِعَتِهِ فَاِذَا التَّفَتُّوْا فَاِذَا
 الْحَبِیْبُ فِی حَرِیْمِ الْحَبِیْبِ حَاضِرًا قَبْلًا عَلَیْهِ قَائِلِیْنَ
 اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

جب نمازی، اپنی عبادت کا تحفے کے بارگاہ الہی میں حاضر ہوتے ہیں اور ملکوت کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں تو انھیں ہمیشہ زندہ رہنے والے کی بارگاہ میں حاضری کی اجازت ملتی ہے پس وہ مناجات کے ذریعے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتے ہیں اور وہ اس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ یہ مرتبہ اور قبولیت ہمیں رسول رحمت اور آپ کی اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے پس وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ محبوب، محبوب کی بارگاہ میں موجود ہے تو وہ ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ“ کہتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔
 امام عینی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے پتہ چلا کہ خوش بخت لوگ، جماعہ نبوی کی زیارت کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں اور وہ کس قدر بد بخت ہیں جو

آپ کے خیال کو گھڑے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر سمجھتے ہیں جیسا کہ مولوی اسماعیل دہلوی نے صراطِ مستقیم ص ۱۳۶ پر لکھا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ (ترجمہ)

درویشی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ۔ (ع)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر
رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر
رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ!
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جیسا کہ
تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر برکت اتاری ہے بے شک
تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ
مَجِيدٌ۔ (خ، م، س)

یا اللہ! حضرت محمد صدیقی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر
خاص رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر برکت اتار جیسا کہ تو نے

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ۔ (خ، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر خاص
رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت اتاری
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر برکت
نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔
بے شک تو (ہی) تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (خ، م، د، س،
ق، جب) إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (م)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواج مطہرات
اور آپ کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی اولاد پر رحمت اتاری۔ اور اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
آپ کی ازواج و اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ حَتَّىٰ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ۔ (خ، س، ق)

یا اللہ! اپنے (خاص) بندے اور (برحق) رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم پر رحمت خاص نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت
بھیجی۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے اہل بیت پر
برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔
(ف) درود ابراہیمی کی مختلف صورتیں نماز کے بارے میں ہیں کہ ان میں سے جو
چاہے پڑھے۔ لیکن نماز سے باہر کونسا درود شریف پڑھنا چاہیے اس کے لیے
مولانا محمد سعید شبلی قادری مدظلہ نے نہایت شاندار تحقیق فرمائی ہے جو ہدیہ قارئین
سے آپ فرماتے ہیں۔

صلوٰۃ و سلام کا کوئی خاص صبیغہ مقرر نہیں ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام
کے الفاظ شامل ہوں پڑھا جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی
اگر ایسا درود شریف پڑھا جائے جس میں صرف صلوٰۃ کا لفظ ہو تو اس کے پڑھنے
سے صرف اللہ تعالیٰ کے حکم صَلُّوْا عَلَیْہِ کی تعمیل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے دوسرے
حکم سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پر عمل نہ ہوگا اسی لیے امام نووی رحمہ اللہ نے مسلم شریف
کی شرح اور اپنی کتاب اذکار میں سلام کے بغیر صلوٰۃ کا پڑھنا مکروہ لکھا ہے
اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے جذب القلوب میں بھی یہی تحریر فرمایا
ہے۔ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم
ہم آپ پر درود شریف کس طرح عرض کریں تو حضور علیہ السلام نے درود ابراہیمی
کی تعلیم دی۔ سلام کی تعلیم نہیں دی کیونکہ صحابہ کرام نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض

کرنا تو آپ کے سکھانے سے سیکھ لیا ہے جو التھیات ہیں عرض کر دیا کرتے ہیں
آپ پر صلوٰۃ یعنی درود شریف سکھا دیکھیے۔ لہذا نماز میں درود مبارک بھی پڑھا
جائے اور نماز سے باہر جو درود شریف پڑھنا ہو اس میں سلام کا لفظ ضرور رکے
(احسن الکلام فی فضائل الصلوٰۃ والسلام) مطبوعہ مرکزی مجلس وصال لاہور (مترجم)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ (خ)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر خاص رحمت بھیج جس طرح تو نے
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری۔ اور (یا اللہ!) حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت
ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ (م، د، ت، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت
بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی
اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت
ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو تمام جہانوں میں بابرکت بنایا ہے شک تو تعریف کیا
گیا بزرگ اور بڑا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِيْمَانُكَ حَبِيْبُهُ مُجِيْبُهُ

(د، س)

یا اللہ! نبی امی (کسی سے نہ پڑھے ہوئے) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ اور نبی امی حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسے ہی برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

حضرت ابوسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی وہاں موجود تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام بھیجنے کے بارے میں تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے پس آپ کی بارگاہ میں درود شریف (کا نذرانہ) کس طرح بھیجا کریں۔ (یعنی جب ہم نمازیں درود شریف پڑھ رہے ہوں) اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام خاموش ہو گئے۔ (اور اتنی دیر خاموش رہے) یہاں تک کہ ہم نے چاہا کہ اچھا ہوتا اگر وہ شخص سوال نہ کرتا۔

پھر حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تم مجھ پر درود شریف پڑھو تو اس طرح کہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ الْمُحَسَّنِينَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِيْمَانُكَ حَبِيْبُهُ مُجِيْبُهُ وَبَارِكْ
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ الْمُحَسَّنِينَ كَمَا بَارَكْتَ

عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اِلٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(حب، مس، ا)

ف ما ترجمہ اور پر گزر چکا ہے۔ (مترجم)

ف ما اُمی کے معنی کسی سے نہ پڑھے ہوئے کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی استاد نہیں اور یہ اس لیے کہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر "ف نیز ائمہ القری کی نسبت سے بھی آپ کو اُمی کہا جاتا ہے جو انکار کے اہل تھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کا ثواب پورے پیامنے کے ساتھ تاپا جائے (یعنی زیادہ ثواب حاصل ہو) تو ہم اہل بیت پر درود شریف پڑھتے وقت ان الفاظ سے پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِلٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (د)

یا اللہ! تہی پاک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ازواج مطہرات جو مومنوں کی مائیں ہیں، پر اور آپ کی اولاد و اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی ہے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ، و برتر ہے۔

درود شریف کے بعد دعا

حدیث شریف میں آتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔
دعا :- اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رطس)

(ص) جملہ اہل بیت پر

درود شریف کے بعد دعا و تعویذ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ السَّعْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةٍ
السَّيِّحِ الْمَدَّجَالِ (٣، غه، حب)

یا اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، کانے دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدْ مَاتَ وَمَا أَخْوَتْ وَمَا أَسْرَوْتُ
وَمَا أَعْدَنْتَ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي
أَنْتَ الْقَدِيرُ وَأَنْتَ الْكَوْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ -

(م، د، ت، س)

یا اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما دے۔ میں
نے جو زیادتی کی اور میرے وہ گناہ جو مجھ سے تو زیادہ جانتا ہے (معاف
کر دے) تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے ہٹانے والا ہے (یعنی نیکیوں
کی توفیق اور رحمت سے دور رکھنا تیرے اختیار میں ہے) تیرے سوا کوئی
معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ
أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - (خ، م، ت، س، ق)

یا اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تو ہی گناہوں کو
بخشتا ہے۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت کے ساتھ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما
بے شک، (تو ہی) بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الْوَاحِدَ الصَّمَدَ الَّذِي لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَكَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا أَنْ تَعْفِرَ لِي
ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - (د، س، م)

یا اللہ! میں تجھ (ہی) سے مانگتا ہوں۔ یا اللہ! (جو) ایک اور بے نیاز
(ہے) نہ اس نے کسی کو جنما اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی بھی اس کا ہمسر
نہیں (یا اللہ!) میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ (س)

یا اللہ! میرا حساب نہایت آسان کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ جَهَنَّمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (م)

یا اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ عذاب قبر سے
تیری پناہ مانگتا ہوں۔ کانے دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور
زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّیْهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ
وَمَا لَا اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ
الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ
الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَا اِتِّنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَفِیْ عَذَابِ اَبَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
ذُنُوْبَنَا وَفِیْ عَذَابِ اَبَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ
عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تَخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ
الْمِیْعَادَ۔ (مر، مس)

یا اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں چاہے وہ میرے
علم میں ہوں یا نہ ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں
جس کا سوال تیرے نیک بندوں نے تجھ سے کیا۔ اور میں ہر اس برائی سے
تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ چاہی۔ اسے
ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے

سے بچا۔

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! ہمیں وہ چیز عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا۔ ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

بہترین استغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي وَاعْفُ
عَنِّي إِنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ - (۱)

یا اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد و وعدہ پر حسبِ طاقت (پابند ہوں۔ میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اپنے اوپر تیری نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

نماز سے فراغت کے بعد عاقلانہ اوراد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا
مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَبَدِ مِنْكَ الْجَدُّ

(و، ح، م، س، ر، ط، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی
 شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ زندہ
 رکھتا ہے اور مارتا ہے۔ اسی کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ
 ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تیرے دیے کو کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تو
 روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی طاقت ور کو اس کی طاقت تیرے
 عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

مندرجہ ذیل کلمہ تین مرتبہ یا ایک (ہی) مرتبہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی
 شریک نہیں۔ وہی مالک سلطنت اور لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
 پھر پڑھے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعِدُ
 إِلَّا بِآيِهِ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ
 الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ
 كَرِهَ الْكَافِرُونَ (م، د، س، م)

گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی (کی عطا) سے
 ہے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہی نعمت اور فضل (دینے والا) ہے۔
 اچھی تعریف کے لائق (بھی) وہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مبدو ہے۔ ہم اسی کے
 لیے دین (اطاعت) کو نالہ کر رہے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔
 تین مرتبہ پڑھے۔

”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

پھر پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا مَوْصِفَاتُكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاَكْرَامِ (م، د، ح، ع، ط)

اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی

ہے۔ تو بہت برکت والا ہے اے بزرگی اور بخشش والے!

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (م، م، م)

اللہ تعالیٰ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت

بڑا ہے۔

یہ کلمات ۳۳ بار (ہر ایک گیارہ بار) یا ۳۰ بار (ہر ایک دس بار) پڑھے

جائیں۔ یا پہلا اور دوسرا کلمہ ۳۳، ۳۳ بار اور تیسرا کلمہ ۳۳ بار پڑھا جائے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز کے بعد ۳۳ بار ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ ۳۳ بار

”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ اور ۳۳ بار ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ پڑھے اور (اس طرح سو بار پڑھنے

کے بعد) پھر درج ذیل کلمہ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے

وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ا، د، س)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (ترجمہ چھپے گزر چکا ہے)

حدیث شریف میں ہے، کچھ کلمات ہیں جن کو ہر فرض نماز پڑھنے کے بعد

پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

۳۳ بار ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ ۳۳ بار ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ ۳۳ بار ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“

(م، ت، س)

حدیث پاک میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“
 سو مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ سو مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ سو مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“
 پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے (بھی) زیادہ
 ہوں یا یہ کلمات (بجائے سو، سو مرتبہ پڑھنے کے) پچیس پچیس مرتبہ پڑھے یا
 ۳۳، ۳۳ مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور ۳۳ مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“
 اور دس مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھے۔ (ت، مس، ا)
 یا ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ بھی ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ (س)

”سُبْحَانَ اللَّهِ“ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ ہر کلمہ سو سو مرتبہ
 پڑھ کر ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ“ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک
 نہیں۔ نیکی کرنے اور برائیوں سے دور رہنے کی قوت اللہ ہی کی مدد سے
 ہے۔ پڑھے۔ یہ کلمات اس کی خطاؤں کو مٹا دیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ
 کے برابر ہوں۔

آیت الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
 وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
 يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
 شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کو قائم رکھنے والا۔

نہ اسے ادنگھ آئے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ زمین و آسمان اس کی کرسی (قدرت) میں سمائے ہوئے ہیں اور اس کو ان کی نگرانی بھاری نہیں اور وہی بلند بڑائی والا ہے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی اور وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی (خاص) حفاظت میں ہوتا ہے۔
(س، ح، د، ی، ط)

ف: یعنی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا کیونکہ اس کی قبر بھی ایک جنتی باغ ہے: (مترجم)

ہر نماز فرض کے بعد سورہ ”قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ“ اور ”قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ“ پڑھتی چاہئیں۔ (خ، ت، س)
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

فرمادیجیے میں، صبح کو پیدا کرنے والے کی پناہ لیتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کی برائی سے۔ اور اندھیری ڈالنے والے کی بڑائی سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کی برائی سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کی برائی سے خب وہ حسد کرے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لَا مَلِكَ النَّاسِ ۝ إِلَٰهَ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

فرما دیجیے! میں، تمام لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ جو سب لوگوں
کا بادشاہ اور سب لوگوں کا مبدی ہے۔ اس کے شر سے جو دل میں
بے خطرے ڈالے اور دبک رہے۔ وہ جن اور آدمی جو لوگوں کے دلوں میں
وسوسے ڈالتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ
اِلٰی اَرْذَلِ الْعُسْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (خ، د، س)

یا اللہ! میں، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رذیل عمر کی طرف لوٹنے
سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور
عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّ قَنِیْ عَذَابَکَ یَّوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَکَ
(عو، عہ)

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں
کو اٹھاٹھے گا (یا جمع کرے گا)

اَللّٰهُمَّ اَغْفِرْ لِّیْ وَاَرْحَمْنِیْ وَاَهْدِنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ۔ (عو)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری راہنمائی فرما اور مجھے
رزق عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ حَبْرِیْلَ وَمِیْکائِیْلَ وَیْسْرَافِیْلَ اَعِزَّنِیْ

مِنْ حَيِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (طس)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب! مجھے
آگ کی گرمی سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي
أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
(د، م، ت، ح، ب)

اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، پوشیدہ اور علانیہ گناہ معاف فرما۔
میری زیادتی اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے (بخش دے)
تو (مسلمانوں کو رتبے میں) آگے کرنے والا اور (کافروں کو رتبے میں) پیچھے کرنے
والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
(د، س، ح، م، می)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور عبادت کی خوبی پر میری مدد فرما۔
اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّا شَهِيدٌ أَنَّكَ الرَّبُّ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
إِنَّا شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّا
شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ إِخْوَةٌ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ
كُلِّ شَيْءٍ إِنَّا جَعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْحَبَلِ وَالْأَكْرَامِ سَمِعُ وَ

اَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلَا اَكْبَرُ حَسْبِيَ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلَا اَكْبَرُ (س، د، ح)

اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تو ہی پروردگار
ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز
کے رب! میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے خاص بندے اور
رسول ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام مسلمان
بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! مجھے
اور میری اہل کو (اپنے لیے) مخلص بنا دے دنیا اور آخرت کی سعادت میں۔
اے بزرگی اور بخشش والے (میری عرض) سن اور قبول فرما۔ تو بہت ہی بڑا
ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے اللہ تعالیٰ بہت
ہی بڑا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ (س، ص، ص)

اے اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِّیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةً اَمْرِیْ وَ
اَصْلِحْ لِّیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ یَقِیْنِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لَنَا اَعْطِیْتَ وَلَا مُعْطٰی
لَنَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ
مِنْكَ الْجَدُّ (س، ح)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے وہ دین جس کو تو نے میرے معاملے

کا بچاؤ بنایا۔ میری دنیا کو میرے لیے سنوار دے جس میں تو نے میرے لیے زندگی رکھی ہے۔ اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری عفو (معافی) کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے عذاب سے تیری (ہی) پناہ میں آتا ہوں۔ جو کچھ تو عطا فرمائے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ خَطِيئَةً وَعَمْدِي اللَّهُمَّ اهْدِنِي صَالِحِ
الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي صَالِحِهَا وَلَا يُصْرِفُ
عَنْ سَيِّئِهَا إِلَّا أَنْتَ۔

اے اللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کیے یا جان بوجھ کر (سب) معاف کر دے۔ اے اللہ! نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما (کیونکہ) نیک اعمال کی ہدایت اور برے اعمال سے باز رکھنا تیرا ہی کام ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ
الدَّجَالِ (عو، س)

اے اللہ! بے شک میں، عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور کانے دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
وَآخِيَنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي صَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ

إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَاحِبِهَا وَلَا يَضُرُّ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ
(مس، ط، می)

اے اللہ! میرے صغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! میرا
مرتبہ بلند کر، میرا حال اچھا کر مجھے زندہ رکھ، مجھے رزق دے اور اچھے
اعمال و (عمدہ) اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ بے شک اچھے اعمال کی
رہنمائی اور بے اعمال سے پھیرنا تیرے ہی اختیار میں ہے۔
اللَّهُمَّ أَصْلَحْ لِي دِينِي وَدَسِّعْ لِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي
(آ، ط، ص)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے۔ میرے گھر میں وسعت عطا کر
اور میرے رزق میں برکت پیدا فرما۔
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (ص، می)
تیرا غالب رب ان باتوں سے پاک ہے جو کافروں بیان کرتے ہیں۔
رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا
پروردگار ہے۔

خاص دعا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں
ہاتھ مبارک سہرا نور پر پھیرتے اور یہ دعا مانگتے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
اللَّهُمَّ أَذِيبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (ر، ط، سی، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت

ہر بان ہے، اے اللہ! مجھ سے پریشانی اور غم دور فرما دے۔

فت: اس باب میں جو اوراد و وظائف مذکور ہوئے ان میں جس قدر ممکن ہو نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ (مترجم)

خاص صبح کی نماز کے بعد کا وظیفہ

صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو زانو بیٹھے ہوئے گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔ (ت، س، طس، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔
اسی کی بادشاہی ہے وہ لائق تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت
دیتا ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
پھر یہ دعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (سطح، می)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول علم کا سوال
کرتا ہوں۔

صبح اور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دعا

قبلہ سے منہ پھیرنے سے پہلے دو زانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھنا چاہیے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(ا، ط، د، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔
اسی کی حکومت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضہ قدرت میں
بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دعائیں مرتبہ مانگی جائیں۔

اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ (د، س، حب)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔

نماز چاشت کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَحَاحِلُ بِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ (ح)

اے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری

مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (نہی) مدد سے لڑائی کرتا ہوں۔

دعوت طعام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے خصوصاً

شادی کے ولیمہ کی دعوت (ضرور قبول کرنی چاہیے) (م، د، ت، س۔ د، ق، عو)

اگر وہ روزہ دار ہو تو نماز پڑھے (اور کھانے سے معذرت کرے)۔

(م، د، ت، س) اور (صاحب خانہ کے لیے) دعائے برکت کرے۔

(د، ق، عو)

روزہ افطار کرتے وقت کہنا چاہیے

ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوَّةُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

(د، س، من)

پیاں بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ثواب ثابت ہوا۔ انشاء اللہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ عِزًّا
تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي - (عو، مس، ق، م)

اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے وسیلہ سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کر دے۔

ضيافت میں افطار

اگر کسی قوم کے پاس یعنی ضیافت میں افطار کرے تو یہ پڑھے۔
أَفْطَرَعِنْدَكُمْ لِمَا لَكُمْ مِنْ دَاكِلَ طَعَامِكُمْ الْإِبْرَارُ وَصَلَتْ
عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ - (ق، حب، د)

تمہارے پاس روزہ دار روزہ افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں
اور فرشتے تمہارے لیے بخشش مانگیں۔

کھانا کھانے کے آداب

جب کھانا حاضر ہو تو بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے
سے کھانا چاہیے۔ (خ، د، س)

حدیث میں ہے کہ شیطان اس کھانے کو حلال کرتا ہے (شریک ہوتا) جس
پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے۔ (د، م، س)

فت: بسم اللہ نہ پڑھنے کی وجہ سے کھانا بے برکت ہو جاتا ہے۔ (مترجم)
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہم
کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ
کھاتے ہو۔ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ نے فرمایا
مل کر کھانا کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھا کرو اس میں تمہارے لیے برکت پیدا
ہوگی۔ (د، ق، د، مس)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ایک یہودیہ نے زہریلی بکری بطور تحفہ بھیجی تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا "بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ" انھوں نے اسی طرح کیا تو ان میں سے کسی کو نقصان نہ پہنچا۔

ف: یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا کہ آپ نے بکری کے زہر آلود ہونے کی خبر دی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پوشیدہ باتوں پر مطلع فرمایا تھا۔ (مترجم)

ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ایک صحابی حضرت ابوالہثیم رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ انھوں نے کھجوروں، گوشت اور پیٹھے پانی سے ضیافت کی۔ اس موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان نعمتوں کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا (حساب لیا جائے گا) جب یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری (یعنی پریشانی کا باعث بنی) تو آپ نے فرمایا جب تم اس قسم کی نعمت پاؤ اور کھانے لگو تو ان کلمات کے ساتھ شکر ادا کیا کرو۔

"بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَۃِ اللّٰهِ"

کھانا کھانے کے بعد شکر

اور جب (کھانا کھا کر) سیر ہو جاؤ تو پڑھو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ شَبَعْنَا وَاَرَدَا نَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا
وَاَفْضَلَ عَلَیْنَا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہمیں سیر کیا، سیراب کیا،

اور ہم پر اپنا انعام و فضل نازل کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جس وقت یاد آ جائے اس

طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ (د، ت، س، ح، س)

(کھانے کے) اول اور آخر میں "بسم اللہ" کہتا ہوں۔

بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کے کلمات

اگر کسی جذام والے یا کسی بھی آفت زدہ کے ساتھ مل کر کھانا کھائے تو یہ کلمات کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَّةً بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلًا عَلَى اللّٰهِ (ت، د، ق، ح، س، می)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ پر

اعتماد اور بھروسہ کرتا ہوں۔

کھانے کے بعد کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرُ مَكْفِيٍّ

وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَعْنِيَ عَنْهُ رَبَّنَا (خ، عہ)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں، نہایت پاکیزہ اور بابرکت نہ کفایت

کمی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی ہوتی گئی۔ اے ہمارے رب!

(قبول فرما)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَاَرْوَانَا غَيْرُ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورٍ (ج)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ثابت ہیں جس نے ہماری ضرورتوں کو پورا

کیا اور ہمیں سیراب کیا اس حال میں کہ نہ وہ کفایت کیا گیا اور نہ ناشکری

کیا گیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ (عہ، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پانی پلایا اور مسلمان بنایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ
مَخْرَجًا (د، س، ح)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی پلایا
اس کا خلق سے اترنا آسان کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ
غَيْرِ حَوْلٍ مِثْقَى وَلَا قُوَّةٍ۔ (د، ت، ق، م، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہمیں یہ کھانا کھلایا اور
بغیر کسی حرکت و قوت کے رزق نصیب کیا۔

کھانا کھاتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ۔ (د، ت، ق)

اے اللہ! ہماری لیے اس (کھانے) میں برکت پیدا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

دو دھپیتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ت، ت، ق)

اے اللہ! ہماری لیے اس کو بابرکت بنا اور ہم کو اس سے زیادہ دے۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے

جو کھانا کھاتے اور پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ (مرات، م، ح)

ہاتھ دھوتے وقت کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنْ عَلَيْنَا فَهَذَا سَائِرُ

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلُّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا الْحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرُ

مُودِعٍ وَلَا مُكَافِيٍّ وَلَا مُكْفُورٍ وَلَا مُسْتَعْنٍ عَنْهُ الْحَمْدُ

لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَانَا مِنَ الْعُرَى

وَهَدَىٰ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمَىٰ وَقَضَّلَ عَلَىٰ
كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقٍ تَقْضِيلًا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

(س، حب، مس)

تمام تعریفیں، اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جو کھانا کھلاتا ہے (لیکن)
کھلایا نہیں جاتا اس نے ہم پر احسان کیا پس ہمیں ہدایت دی، کھانا کھلایا،
پانی پلایا اور ہمیں بہرمت خوب عطا کی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں
اس حال میں کہ نہ تو وہ نعمت چھوڑی گئی نہ اس کا بدلہ دیا گیا اور نہ ناشکری
کی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتی گئی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی وغیرہ پلایا، ننگے پن میں (لباس) پہنایا۔ مگر اسی
سے ہدایت عطا کی۔ اندھے پن سے بیتا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر ہمیں
فضیلت دی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے
والا ہے۔

اللَّهُمَّ اشْبَعْتَ وَارْحَيْتَ فَهِنُنَا وَرَزَقْتَنَا فَاكْثَرْتَ
وَاطْبَيْتَ قُرْدُنَا۔ (مس، مص)

اے اللہ! تو نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا پس رہا رہے کھانے اور پیئے کو
گوارا کر (یعنی انجام اچھا ہو) تو نے ہمیں رزق دیا پس خوب دیا اور اچھا دیا
پس (ہمیں اپنی نعمتیں) زیادہ عطا کر۔

میزبان (اہل خانہ) کے لیے دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

(د، ت، س، مص)

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت پیدا فرما پس ان کو بخش دے اور ان

پر رحم کر۔

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ (۲)
اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو کھانا کھلا اور جس نے مجھے پانی پلایا
اسے تو (بھی) پلا۔

لباس پہننے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرٍ وَخَیْرٍ مَا هُوَ لَكَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرٍّ وَشَرٍّ مَا هُوَ لَكَ (۳)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا
ہے کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی اور جس مقصد کے
لیے یہ بنایا گیا ہے، کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نیا کپڑا پہننے وقت دعا

اگر کپڑا نیا ہو تو اس کا نام رکھا جائے مثلاً پگڑی، قمیص وغیرہ اور پھر یہ
دعا مانگی جائے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ خَيْرَ وَخَيْرٍ
مَا صَنَعْتَ لَكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرٍّ وَشَرٍّ مَا صَنَعْتَ لَكَ۔

(د، ت، حب، مس)

یا اللہ! تیرے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا۔ میں
تجھ سے اس کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا، کی بھلائی کا سوال
کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کے شر سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهِ عَوْدَتِيْ وَاتَّجَلَّ

بِهِ فِي حَيَاتِي (ت، ق، ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ساتھ میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت حاصل کرتا ہوں۔ جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ (د، ت، ق، ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور بغیر کسی حرکت و طاقت کے مجھے رزق عطا فرمایا۔

دوست کے نئے کپڑے دیکھتے وقت کی دعا

تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ (د، ص)

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بدل دے۔

ف۔ یعنی تجھے اللہ تعالیٰ لباس عطا فرماتا رہے اور تیری عمر دراز ہو (مترجم)

أَبَلْ وَآخِلَقْ ثُمَّ أَبَلْ وَآخِلَقْ ثُمَّ أَبَلْ

وَآخِلَقْ۔ (خ، د)

پرانا کر اور بھاڑ پھر پرانا کر اور بھاڑ پھر پرانا کر اور بھاڑ

اور بھاڑ۔

کپڑے اتارتے وقت

جب آدمی کپڑے اتارے تو بسم اللہ پڑھے یہ اس کے ستر اور جنوں کے آنکھوں کے درمیان پردہ ہے۔

استخارہ

جب کسی کام کا قصد کرے تو (طلبِ خیر) کے لیے استخارہ کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِرُكَ بِحِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَءَاخِرَتِیْ
اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاَجَلِیْ فَاَقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَءَاخِرَتِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ
وَاَجَلِیْ فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ
حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِیْ بِهٖ . (بخاری)

یا اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ طلبِ خیر کرتا ہوں۔ تیری قدرت کے سبب
تجھ سے طاقت پا ہوتا ہوں۔ تیرے بہت بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک
تو قادر ہے اور مجھے طاقت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں تو پرشیدہ
باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین
میری زندگی، میرے انجامِ کار یا اس جہان میں اور اس جہان میں میرے لیے بہتر
ہے تو اس پر مجھ کو تامل نہ کرے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور اگر تیرے علم
کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین، میری زندگی، میرے انجامِ کار یا دنیوی اور
آخری امور میں میرے لیے برا ہے تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے
اور اچھا کام میرے لیے مقدر فرما دے جہاں بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس پر راضی رکھ۔

ایک روایت میں "اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ" سے الفاظ بدل کر یوں آئے ہیں۔

اِنْ كَانَ خَيْرًا فِى دِينِىْ وَ مَعَادِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ
فَقَدَّرَهُ وَ كَسَّرَهُ لِىْ وَ بَارَكَ لِىْ فِىْهِ وَ اِنْ كَانَ شَرًّا فِى
دِينِىْ وَ مَعَادِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَصَدَّقَنِيْ
وَ صَدَقْتَنِيْ عَنْهُ وَ اَقْدَرَنِى الْخَيْرَ وَ رَضِنِيْ بِهِ۔ (حب)

اگر یہ کام (میرے دین، آخرت، زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے) میرے
لیے (بہتر ہے۔ تو) (پھر) اس کو میرے لیے مقدر کر دے، آسان کر دے
اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما۔ اور اگر یہ میرے دین، آخرت، زندگی
اور انجام کار کے لحاظ سے (میرے لیے) برا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور
مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے نیکی مقدر فرما دے اور اس پر مجھے
راضی رکھ۔

ایک روایت کے مطابق "اِنَّ هَذَا اَلْاَمْرَ" کے بعد یوں پڑھے۔
خَيْرًا لِّىْ فِى دِينِىْ وَ خَيْرًا لِّىْ فِى مَعِيشَتِىْ وَ خَيْرًا لِّىْ فِى
عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدِرْ لِّىْ وَ بَارِكْ لِّىْ فِىْهِ وَ اِنْ كَانَ غَيْرَ
ذَلِكَ خَيْرًا لِّىْ فَاقْدِرْ لِّى الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ وَ رَضِنِيْ
بِقَدْرِكَ۔ (حب)

اگر یہ کام میرے دینی امور میں میرے لیے بہتر ہے اور میرے انجام کار میں
بہتر ہے پس اس کو میرے لیے بہتر بنا اور برکت بنا اور اگر اس کے علاوہ
(کوئی دوسرا کام) میرے لیے بہتر ہے پس وہ میرے قابل میں دے جہاں بھی ہو
اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی رکھ۔

ایک روایت کے مطابق یوں ہے۔

خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَ مَعِيشَتِي وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي فَأَقْدِرْ لِي
وَلَيْسَ لَهُ وَ انْ كَانَ كَذَا وَ كَذَا شَرًّا لِي فِي دِينِي وَ مَعِيشَتِي
وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي ثُمَّ أَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ
أَيُّمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (حب)

اگر یہ کام میرے دینی و دنیوی معاملات اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے
تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور آسان کر دے اور اگر وہ کام (اس کام کی
طرف اشارہ کیا جائے) میرے لیے دینی و دنیوی معاملات اور انجام کار میں میرے
برائے تو اس کو مجھ سے دور رکھ پھر بہتر کام کو میرے لیے مقدر فرما جہاں بھی
ہو۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

ایک روایت میں "أَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ" کے بعد یوں آیا ہے۔
وَ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمْ مَا بِيدِكَ لَا
يَسْلِكُهُمْ أَحَدٌ سِوَاكَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَ تَقْدِرُ
وَلَا أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ
الَّذِي يُرِيدُهُ خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ عَاقِبَةِ أَمْرِي
فَوَقِّفْهُ وَ سَهِّلْهُ وَ إِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَخَيْرًا فَوَقِّفْنِي
لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ۔

اے اللہ! میں تیرے فضل اور رحمت کے ساتھ بھلائی کا سوال کرتا ہوں کیونکہ
وہ تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ تیرے سوا ان کا کوئی بھی مالک نہیں ہے شک تو بابت
ہے اور میں نہیں جانتا، تو قادر ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو ہی پوشیدہ
باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ کام جس کا میں نے ارادہ کیا
میرے دینی دنیاوی معاملات نیز انجام کار کے لحاظ سے میرے لیے بہتر ہے

پس مجھے اس کی توفیق دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسرا کام) بہتر ہے تو مجھے نیکی کی توفیق دے جہاں بھی ہو۔

استخارہ نکاح

اگر نکاح کے لیے استخارہ کرنا ہو تو منگنی کا کسی سے ذکر نہ کرے پھر نہایت عمدہ وضو کر کے جس قدر ہو سکے نوافل پڑھے، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اس کی بزرگی بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اِنْ رَاَيْتَ اَنْ خُلَاتِكَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدِرْ لِّهَا لِيْ رَحْبًا

اے اللہ! بے شک تو قادر ہے اور میں بے بس ہوں، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اگر تیرے علم میں فلاں عورت (عورت کا نام لیا جائے) میرے لیے دینی، دنیاوی اور اخروی لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقرر فرما دے۔

اہمیت استخارہ

حدیث شریف میں ہے: "اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا انسان کی خوش بختی ہے اور استخارہ کا چھوڑ دینا اس کی بد بختی ہے۔"

خطبہ نکاح

جب کوئی شخص نکاح باندھے تو یہ خطبہ پڑھے۔

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ تَحْمِيْدًا وَنُسْتَعِيْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يُّهْدِ
اِلَيْہٗ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ يُّضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَہٗ وَاشْہَدُ

اَنْ كَلَّ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ
 اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ
 الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
 مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
 بِهِ وَالْارْحَامَ طَرِيقَ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَ
 اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا
 قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
 عَظِيمًا (عہ، مس، عو)

بے شک تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ ہم اس کی تعریف کرتے
 ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ اپنے نفس کی
 شرارتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ
 ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس
 کے لیے کوئی ہادی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
 وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک
 حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور پیغمبر ہیں۔
 میں۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا
 اور اس (نفس) سے اس کا جوڑ بتایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور
 عورتیں پھیل گئیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر سوال کرتے ہو اور ترسہ دار
 کا خیال رکھو بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔ اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے

ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تم کو موت آئے تو اسلام پر آئے۔
اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو تمہارے اعمال کو
درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخشے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کو پس تحقیق اس نے بہت بڑا مقصد
پالیا۔

ایک روایت میں لفظ ”رسولہ“ کے بعد یہ اضافہ ہے۔
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ وَمَنْ يَعْصِهَا فَإِنَّهُ
لَا يَضُرُّهُ لَأَنْفُسِهِ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا (د)

ان کو حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ قیامت سے پہلے
(متصل) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا جو شخص اللہ تعالیٰ اور
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرے بے شک اس نے ہدایت
پائی اور جو شخص ان (دونوں) کی نافرمانی کرے وہ اپنے نفس کو ہی نقصان دیتا
ہے اور اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔

نکاح کی دعا

وَلَسَّالُ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا مِنْ يَطِيعِهِ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ
وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَحْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ
وَلَكِهِ (عوء د)

اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں میں بنا دے جو اس
کی فرمانبرداری کرتے ہیں اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرتے
ہیں، اس کی رضا مندی تلاش کرتے ہیں اور اس کے غضب سے بچتے ہیں پس

بے شک ہم اس کے ساتھ ایمان لائے اور اس کی اطاعت کی۔

دولہا کے لیے دعا و مبارک بادی

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ (خ، م)

اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے۔

بَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ (عہ، حب، م)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت اتارے اور تم دونوں کو اتفاق نصیب کرے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ (خ، م، ت، م)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکتیں نازل فرمائے۔

حضرت خاتونِ جنت (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا) کا نکاح

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا عقد نکاح حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپ گھر میں تشریف لے گئے اور حضرت خاتونِ جنت سے فرمایا ”پانی لاؤ“ وہ پیالے میں پانی لائیں۔ آپ نیس میں سے پانی لے کر اس میں کلی ڈالی پھر فرمایا ”آگے آؤ“ جب وہ آگے تشریف لائیں تو ان کے سینے کے درمیان اور سر پر پانی چھڑکا اور فرمایا یا اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھیر و جب انھوں نے پشت پھیری تو ان کے دونوں کاندھوں کے درمیان پانی چھڑکا اور دعا کی یا اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”پانی لاؤ“ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سمجھ گیا کہ حضور علیہ السلام نے مجھ سے ہی فرمایا ہے۔ پس میں اٹھا اور پیالہ بھر کر پانی لایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی لے کر اس میں کلی کی پھر فرمایا آگے آؤ دچنانچہ

میں آگے آیا) تو آپ نے میرے سر اور سامنے کے جسم پر پانی ڈالا پھر دعا فرمائی
اے اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں
دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھیر و پس میں نے پشت پھیری تو آپ نے میرے
دونوں کندھوں کے درمیان پانی ڈالا اور دعا مانگی اے اللہ! میں اس کو اور
اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نام اور
برکت سے اپنی زوجہ کے پاس جاؤ۔ (حب)

بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے وقت دعا

جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے یا غلام خریدے تو اس کو
پیشانی (کے بالوں) سے پکڑے اور یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ (د، س، ق)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس پر تو نے اس
کو پیدا کیا چاہتا ہوں اور اس کی برائی اور اس چیز کی برائی جس کے لیے تو نے
اس کو پیدا کیا، مانگتا ہوں۔

جانور خریدتے وقت دعا

جب جانور خریدے تو اس کے ساتھ بھی اسی طرح کرے یعنی پیشانی کے
بال پکڑ کر دعا مانگے۔ اگر اونٹ ہو تو (بجائے پیشانی کے) کومان کی بلند جگہ
کو پکڑے (اور پھر یہ دعا مانگے) (د، س، ص)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔ (ترجمہ اور پیکرز چکاپ ہے)

غلام خریدنا

جب کوئی شخص غلام خریدے تو یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمَرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ (عو، مص)

اے اللہ! اس کو بابرکت بنا اور اس کو لمبی عمر اور زیادہ رزق والا کر دے۔

بیمار کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ حَبِّبْنَا لِلشَّيْطَانِ وَحَبِّبِ الشَّيْطَانَ مَا

رَزَقْتَنَا (ع)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ

اور اس چیز سے شیطان کو دور رکھ جو تو نے ہمیں دی۔

وقت انزال کی دعا

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا۔ (عو، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں دیا اس میں شیطان کا حصہ نہ بنا۔

بچے کی پیدائش پر عمل

جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دے، اسے گود میں اٹھائے،

کھجور (وغیرہ میٹھی چیز) چبا کر اس کے منہ میں ڈالے اور اس کے لیے دل میں دعا

برکت کرے۔ (د، ب، خ، م)

نام رکھنا، بال منڈوانا اور عقیقہ کرنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیدائش کے) ساتویں دن بچے کا نام

رکھنے، سر منڈوانے اور عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔ (ت)

بچوں کا تعویذ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّكَاءِ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ

وَمِنْ عَيْنٍ لَّامَةٍ -)

میں، اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان، ہر کاٹنے والی چیز اور نظر لگنے والی چیز کی ہر برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ابتدائی تعلیم

جب بچہ گفتگو کرنے لگے تو اس کو کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ سکھایا جائے۔ (حی) اور یہ آیت سکھائی جائے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَخْلُقْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا - ر

اور فرمادیجیے! تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہ تو اولاد اختیار کی نہ کوئی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی ذلت سے بچانے والا کوئی دوست ہے اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔
فت: حدیث شریف میں ہے کہ نبی عبدالمطلب میں جب کوئی بچہ باتیں کرنے کے قابل ہوتا اسے یہ آیت (مندرجہ بالا) سکھاتے۔

تربیت نماز وغیرہ

حدیث شریف میں ہے جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو نماز (نہ پڑھنے) پر اسے مارو، جب نو سال کا ہو جائے تو اس کا بستر علیحدہ کر دو، جب سترہ سال کا ہو جا۔ ہے تو اس کی شادی کرو (جب یہ کام ہو جائے) پھر باپ اپنے بیٹے کو سامنے بٹھا کر یہ دعا مانگے۔

لَا جَعَلَكَ اللَّهُ عَلَىٰ فِتْنَةٍ - (حی)

اللہ تعالیٰ تجھے، مجھ پر فتنہ نہ بنائے۔

سفر کے آداب و دعائیں

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کرے اور پھر یہ دعا مانگے۔

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ -

(س، د، ت، س، ح)

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے انجام کار کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

پھر کہے :-

أَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ - (س)

میں تجھے سلام کہتا ہوں۔

مسافر مقیم کے لیے ان الفاظ میں دعا کرے۔

أَسْتَوْدِعُكَ أَوْ أَسْتَوْدِعُكُمْ الَّذِي لَا تَخِيبُ أَوْلَا تَضِيعُ وَ

دَائِعُهُ - (حی، طب)

میں (بھی) تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں سلامت

رہتی ہیں یا ضائع نہیں ہوتیں۔

مسافر کو نصیحت

اگر کوئی سفر پر جانے والا نصیحت طلب کرے تو ان الفاظ کے ساتھ اس کو نصیحت

کی جائے۔

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرِّ - (ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کا خوف، لازم کیٹہ اور ہر بندی پر "اللہ اکبر" کہنا

اختیار کرو۔

رخصت کرنے کے بعد دعا

جب مسافر کو رخصت کر کے واپس ہو تو اس کے لیے یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اطْوِلْهُ الْبُعْدَ دَهْوَنَ عَلَيْهِ السَّفَرِ۔ (د، س، ق)

اے اللہ! اس کے لیے مسافت، اور پیٹ دے (مختصر کر دے) اور اس کو آسان

کر دے۔

زَوَدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذُنُوبَكَ وَكَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا

كُنْتَ (ق، س)

اللہ تعالیٰ، تجھے پرہیزگاری کا سامان (زاد راہ) عطا کرے، تیرے گناہ بخشے اور

تو جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ تیرے لیے بھلائی کو آسان کر دے۔

جَعَلَ اللَّهُ التَّقْوَى زَادَكَ وَغَفَرَ ذُنُوبَكَ وَوَحَّيَ لَكَ الْخَيْرَ

حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ۔ (د، ط)

اللہ تعالیٰ، پرہیزگاری کو تیرا زاد راہ بنائے، تیرے گناہ بخشے اور جدھر تو جائے

(ادھر ہی) تیرے لیے نیکی کو پھیر دے (یعنی آسان کر دے)

امیر لشکر کو نصیحت

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو لشکر اسلام (بڑا ہو یا چھوٹا)

کا امیر بناتے تو اس کو خاص طور پر پرہیزگاری اور شکر کے ساتھ نیکی سے پیش آنے

کی نصیحت فرماتے پھر ارشاد فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جہاد کرو، غفیت ہیں

خیانت نہ کرنا، وعدہ نہ توڑنا، کسی کو مثلہ نہ کرنا (اعضاء نہ کاٹنا) اور (عام) لوگوں

کو نہ مارنا۔ (۲، ۵)

اور (کبھی) فرماتے:

اللہ تعالیٰ کے نام، اس کی مدد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر

(قائم رہتے ہوئے) جاؤ۔

کسی بوڑھے بیچے اور عورت کو قتل نہ کرنا، غنیمت میں خیانت نہ کرنا (بلکہ) اسے جمع کرنا، اپنے معاملات درست رکھنا اور (ایک دوسرے کے ساتھ) نیکی سے پیش آنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

حبیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شکر کے ساتھ (برائے رخصت باہر تشریف لائے تو فرماتے۔

”اللہ تعالیٰ کے نام پر چلو، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ (مس)

قصدِ سفر کے وقت دعا

حبیب، کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلٌ وَبِكَ اَحْوَلٌ وَبِكَ اَسِيْرٌ۔ (ر، ا)

اے اللہ! میں تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں، تیری مدد سے (دشمن کو) در کرنے

کا (حصہ) کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

ہر برائی سے نجات کا مجرب عمل

اگر دشمن وغیرہ سے خوف ہو تو سورۃ قریش ہر برائی سے امان ہے۔ یہ حدیث

موقوف ہے یعنی حضور علیہ السلام کا ارشاد نہیں بلکہ حضرت ابوالحسن قزوینی رحمہ اللہ

کا قول ہے۔ (مصنف، فرماتے ہیں) یہ عمل مجرب ہے۔ سورۃ قریش یہ ہے:-

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ اِلَيْهِمْ دِرْهَمٌ اِلَّا نَصَبَتْ يَدَايَا الْغَنِيِّ هَٰذَا الْبَيْتُ الَّذِي اَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ وَاَمْنَهُمْ

مِنْ خَوْفٍ۔

قریش کو مانوس رکھنے کے لیے، جاڑے اور گرمی کے سفروں سے ان کو مانوس

رکھنے کے لیے، پس پاپیے کہ وہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے ان کو بھوک

میں کھانا اور خوف سے امن دیا۔

سوار ہوتے وقت کی دعا

جب رباب میں پاؤں رکھے تو پڑھے: ”بِسْمِ اللّٰهِ“ اللہ کے نام سے
(سوار ہوتا ہوں) جب جانور کی پیٹھ پر چڑھ جائے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو
ہمارے قابو میں دیا جب کہ ہم اس کی طاقت نہیں پا سکتے تھے۔ اور بے شک
ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
پھر یہ کلمات پڑھے۔

تین مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ تین مرتبہ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ ایک مرتبہ ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“
اور ایک مرتبہ ”سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الْمُذْنِبَ اِلَّا اَنْتَ“ تو پاک ہے۔ بے شک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو
مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

جب پیٹھ پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہے، آیت کریمہ ”سُبْحَانَ
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا“ آخر تک (جیسے پہلے گزر چکی ہے) پڑھے اور پھر یہ
دعا مانگے۔

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا السَّبْرَ وَالتَّقْوَىٰ وَ مِنْ
الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا
بِعُدَّةِ اللّٰهِمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَيْفَةُ فِي
الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وُعْثَاءٍ وَاَسْفَرٍ وَاَكَاْبَةٍ

الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ -

(م، د، س، ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی، پرہیزگاری اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جن پر تو راضی ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارے یہ سفر آسان کرے اور فاصلہ لپیٹ دے (مختصر کر دے) اے اللہ! تو سفر میں ساتھ ہی ہے۔ اور گھر (والوں) کے لیے خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، برے منظر، مال اور اہل و عیال میں بری حالت کے ساتھ واپس ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپس ہونے وقت کی دعا

جب سفر سے واپس ہونے کا ارادہ کرے تو پھر بھی مندرجہ بالا دعا پڑھے اور اس میں یہ اضافہ کرے۔

أَيُّوْنَ تَأْيِيوْنَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ (م، د، س، ت)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

سفر سے واپسی کا قصد کرتے ہوئے جب سوار ہو تو اپنی انگلی اٹھانے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ أَصْبَحْنَا بِصُحُودِكَ وَأَقْبَلْنَا بِبِذَمَتِكَ اللَّهُمَّ أَرْوَلْنَا الْأَرْضَ وَهَوَيْنَا عَلَيْكَ السَّفَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَأَبَةِ الْمُنْقَلَبِ (ت، س)

اے اللہ! تو سفر کا ساتھ دے اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اپنی حفاظت میں رکھو اور سلامتی کے ساتھ ہمیں واپس (وطن کی طرف) لے جا۔

اے اللہ! تو ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور سفر آسان کر دے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہر اونٹ کی کوہان میں شیطان ہوتا ہے لہذا جب سوال ہونے لگو تو اللہ عزوجل کو یاد کر لیا کرو جس طرح تم کو خدا نے حکم دیا۔ (یعنی آیت ”سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ“ پڑھا کرو) پھر اس کو اپنی خدمت میں لاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ غالب اور عزت والا ہی تم کو سوار کرتا ہے۔ (آ، ط)

سفر میں تَعَوُّذ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعَاءِ السَّافِرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلِبِ وَ
الْحُورِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ
بِالْمَالِ (م، ت، س، ق)

اے اللہ! میں، سفر کی مشقت، بری واپسی، زیادتی کے بعد نقصان، مظلوم کی دعا اور گھر و مال میں برائی دیکھنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بَلِّغْنَا غَايَةَ خَيْرٍ وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا بِيدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَصَاحِبُ
فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ
وَأْهْوِلْنَا الْأَرْضَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعَاءِ السَّافِرِ
كَابَةِ الْمُنْقَلِبِ۔ (ص، ح)

اے اللہ! میں تجھ سے وسیلہ مانگتا ہوں جو مجھے نیکی اور تیری بخشش و رضامندی کی طرف پہنچائے۔ تیرے قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو سفر کا سہاقتی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! ہم پر سفر آسان کر دے اور ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے (یعنی فاصلہ مختصر کر دے)۔

اے اللہ! میں، سفر کی مشقت اور بری (حالت میں) واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ
 اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاصْلَفْنَا فِي أَهْلِنَا۔

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ سفر میں
 ہماری مدد کر اور ہمارے گھر کی حفاظت فرما۔

پہاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت کے کلمات

پہاڑی پر چڑھتے وقت ”اللہ اکبر“ (اللہ بہت بڑا ہے) پڑھنا چاہیے (ع)

اور اترتے وقت ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ (اللہ پاک ہے) کہنا چاہیے۔ (ع)

وادی سے گزرتے وقت

جب کسی وادی (جنگل) میں سے گزرے تو پڑھے :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ”اور“ اللَّهُ أَكْبَرُ۔ (ع)

جانور سے گرتے وقت

جب کوئی شخص جانور سے گرے تو پڑھے :-

”يَا سُبْحَانَ اللَّهِ“ (اللہ کے نام کے ساتھ) (س، مس، ا، ط)

بحری سفر کی دعائیں

جب کوئی شخص دریا میں سفر کے لیے کشتی وغیرہ پر سوار ہو تو یہ آیات غرق ہونے

سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ مَجْبِرُهَا وَمُذْهِبُهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ۔

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور کھٹھرنا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ خِيبَتًا قَبَضْنَاهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِذْ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ۔

اور ان لوگوں (کافروں) نے اللہ تعالیٰ کی قدر، جیسا کہ حق تھا، نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی (قبضہ) میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں پٹے ہوں گے۔

ف: اللہ تعالیٰ احسن سے پاک ہے لہذا مراد یہ ہے کہ سب قدرت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوگی۔ قیامت کی تخصیص اس لیے فرمائی گئی کہ دنیا میں مجازی طور پر مخلوق کو ملک حاصل ہوتی ہے لیکن وہاں ایسا نہیں ہوگا۔ (مترجم)

”سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ۔“

اللہ تعالیٰ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ (مشرکین) شریک ٹھہراتے ہیں۔

جانور بھاگ جائے تو دعا

أَعِيْنُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ۔

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو واللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔

مدد چاہتا

يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِيْنُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِيْنُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ
أَعِيْنُونِي (ط)

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو،

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

ف: یہ دعا نہایت مجرب ہے۔ عباد اللہ سے مراد رجال غیب یعنی ابدال، ملائکہ یا مسلمان جنات ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے مدد مانگنا جائز ہے لیکن خیال رہے کہ حقیقی مددگار، اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور اس کے بندے اس کی دی ہوئی طاقت اور اس کے حکم سے اس کی امداد کا وسیلہ اور ذریعہ بنتے ہیں۔ اس عقیدے کے ساتھ اولیاء کرام سے استمداد شریعت کے خلاف نہیں

بلکہ عین شریعت ہے اور اس کو شرک و بدعت سے موسوم کرنا لاعلمی ہے۔ (مترجم)
 بلندی پر چڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرْفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ

حَالٍ۔ (ا، ص، عا)

اے اللہ! ہر بلندی پر تیرے ہی لیے بلندی ہے اور ہر حال میں تیرے ہی

لیے تعریف ہے۔

کسی شہر کو دیکھتے وقت دعا

جب کسی ایسے شہر کو دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے دیکھتے ہی

یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اُظْلَمْنَ وَرَبَّ اَرْضَيْنِ السَّبْعِ

وَمَا اُقْلَمْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اُظْلَمْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا

ذَرَيْنِ يَا نَاسَاُ لَكَ خَيْرُ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا (س، سب، مس)

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان کے سایہ کے رب! ساتوں زمینوں اور

جو کچھ انھوں نے اٹھایا، کے رب! شیطانوں اور جس کو انھوں نے گمراہ کیا، کے

رب! ہواؤں اور جو کچھ وہ بکھیرتی ہیں کے رب! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے

رہنے والوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے، کے

شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے، کی بھلائی چاہتا ہوں

اور اس (بستی) کے شر اور جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دعا مانگے :-

”اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا اے اللہ! ہمیں برکت دے۔ (تین مرتبہ پڑھے)
اللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا حَنَانًا وَحَبِيبًا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِيبًا لِحَيِّ
اَهْلِهَا اَلَيْتَنَا (طس)

اے اللہ! ہمیں اس شہر کے بچوں سے رزق عطا فرما۔ اس کے رہنے والوں کے
لیے ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل میں اترتے وقت دعا

جب منزل میں اترے تو اس طرح تَعُوذُ پڑھے۔ واپسی تک اسے کوئی
چیز تکلیف نہیں دے گی اور صحیح سلامت واپس آئے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
(م، ت، س، ق، آ، ط، مص)

میں، اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ، مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

شام ہونے پر دعا

جب شام ہو جائے اور رات آجائے تو پڑھے :-

يَا اَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ ذِيْ وَشَرِّ مَا
خَلَقَ فِيْكَ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكَ. وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ
اَسَدٍ وَّاَسْوَدٍ وَّمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي
الْبَيْتِ وَمِنْ وَاِلَادِهِ وَاَوْلَادِ (د، س، مص)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور تجھ میں جو
خلوق ہے اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا

ہوں۔ اور میں، شیر، سیاہ اثر دہا، ہر طرح کے سانپ، بچھو، شہر کے باشندوں اور باپ و بیٹے (یعنی آدمیوں یا جنوں میں شریر باپ، اور اس کی اولاد) سب کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وقت سحر کی دعا

تین مرتبہ با آواز بلند یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَادِهِ عَلَيْكَ رَبَّنَا

صَاحِبُنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْكَ نَاعَاتِنَا يَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ

سننے والے نے سنا کہ ہم نے اپنے رب کی تعریف، مکی، اس کی نعمتوں اور اس

کی بہترین نعمتیں جو ہم پر ہیں، کا اقرار کیا۔ اے ہمارے رب! ہماری مدد کر اور ہم پر

فضل کر (میں یہ کلمات کہتے ہوئے) (جہنم کی) آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حدیث شریف میں ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ

سے فرمایا اے جبریل! کیا تو چاہتا ہے کہ جب سفر کے لیے نکلے تو اپنے ساتھیوں

سے شکل و صورت میں بہتر ہو اور ان سے تیرا مال زیادہ ہو۔ عرض کی ہاں یا رسول اللہ!

صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان پانچ سورتوں کو شروع میں اور آخر میں

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ کے ساتھ پڑھا کرو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ،

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْقَلْبِ، اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

حضرت جبریل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے قبل میں بہت مالدار

تھا لیکن جب سفر میں جاتا تو اپنے ساتھیوں سے شکل و صورت میں تباہ حال

اور مال میں کمتر ہوتا تھا لیکن جب سے میں نے ان سورتوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

سے سیکھا اور ان کو پڑھنا شروع کیا تو (سفر میں) اپنے ساتھیوں سے بہتر صورت
اور زیادہ مالدار ہوتا ہوں۔ (ص)

سواری کے وقت یاد خدا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسافر (سوار) اپنے سفر میں اللہ تعالیٰ کی یاد
کے ساتھ اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے خالی کر دیتا ہے اور زبان سے بھی
اس کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پیچھے ایک فرشتہ (اس کی حفاظت کے لیے)
سوار کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص (برے) شعروں (یا دنیاوی گفتگو) میں مصروف
ہوتا تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے۔ (ط)

سفر حج کی دعائیں

جب کسی شخص کو حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہو تو جب
مقام بیداء پر اس کی سواری ٹھہرے تو پڑھے۔
الْحَمْدُ لِلّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، اللّٰہُ اَكْبَرُ۔

احرام باندھتے وقت تلبیہ

جب احرام باندھے تو اس طرح تلبیہ کہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (ع)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں،
میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہت
(بھی) تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيْدَيْكَ لَبَّيْكَ
وَالرَّغْبَةُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ (عو، م، عہ)

میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر کمر بستہ ہوں۔ بھلائی
تیرے ہی قبضہ میں ہے، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل تیرے ہی طرف پڑھتے
ہیں۔ (اے اللہ) میں حاضر ہوں۔

لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ - (س، ق، حب، مس)

میں حاضر ہوں، اے معبود برحق! میں حاضر ہوں۔

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا

تلبیہ سے فراغت کے بعد اس طرح دعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَغْفِرَتَكَ وَرِضَاكَ عَنِّي فِي دَارِ الْقَرَارِ

وَإِنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ - (ط)

اے اللہ میں تجھ سے اس بھگنے والے گھر میں بخشش اور رضا مندی کا سوال
کرتا ہوں اور (سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے آگ سے آزاد کر دے۔

طواف کے وقت دعا

طواف کرتے ہوئے جب رکن کے پاس آئے (یعنی جہاں حجر اسود ہے) تو کہیں

کہے "اللَّهُ أَكْبَرُ" (خ)

دور کنوں کے درمیان آئے تو پڑھے :-

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا ذُلَّ

النَّارِ - (د، س، ق، مس، مص)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو آگ

کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح رکن اور حجر کے درمیان، طواف میں یا رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان

میں بھی یہی مذکورہ بالا دعا پڑھئے۔ (مص، مس، مس)

نیز رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھے۔
 اللَّهُمَّ قَسِّعِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُقْ عَلَيَّ
 كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ۔ (مس، عو، مص)

یا اللہ! مجھے اپنے دیے ہوئے (رزق) میں قناعت عطا فرما اور اس میں میرے
 لیے برکت ڈال اور ہر چیز میں میرے لیے بہترین نگہبانی فرما جو غائب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے
 لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب طواف سے فارغ ہو تو مقام ابراہیم کی طرف
 آئے تو یہ آیت پڑھے۔ "وَالْتَّخِذْ مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" اور مقام ابراہیم
 علیہ السلام کو جائے نماز بناؤ اور پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ شریف کے
 درمیان رکھتے ہوئے دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ"
 اور دوسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" پڑھے۔

پھر رکن کی طرف واپس آئے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دروازے سے
 باہر نکل آئے اور صفا کی طرف چل پڑے۔

صفا و مروہ پر کیا پڑھے

جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھے۔

إِنَّ الصَّدَقَاتِ وَالْمَوَدَّةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ۔

بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

ح اللہ تعالیٰ نے ابتدا فرمائی اسی طرح یہ بھی ابتداء کرے (یعنی قرآن پاک)

میں پہلے صفا کا ذکر ہے پھر مروہ کا لہذا یہ بھی پہلے صفا پر جائے (پس صفا پر چڑھ جائے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف کو دیکھ لے پس قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی بیان کرتے ہوئے پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَفَصَّرَ عِبَادَهُ
وَهُوَ مَالِكُ الْخُزَائِنِ وَحْدَهُ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش۔ زندہ رکھتا ہے اور موت
دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک
ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے (خاص) بندہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)
کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گروہوں کو تنہا شکست دی۔

پھر درمیان میں دعائیں مانگتے ہوئے ان (مذکورہ بالا) کلمات کو تین مرتبہ پورا
کرے اس کے بعد مروہ کی طرف اتر جائے یہاں تک کہ جب بطن وادی میں اس
کے قدم ٹھہر جائیں تو دوڑنے اور جب اوپر چڑھ جائے تو پھر (آہستہ چلے اور
جب مروہ پر پہنچ جائے تو اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا) یعنی وہ کلمات
دعا وغیرہ پڑھے۔ (م، د، س، ق، عو) اور (پھر) جب صفا پر چڑھے
تو تین مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے یہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
سات مرتبہ اسی طرح کرے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات، چکر لگائے وادی
کے درمیان سعی کرے (یعنی دوڑے) اور باقی جگہ عام عادت کے مطابق چلے اس
طرح (یکل) اکس مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) اور سات مرتبہ تہلیل (لا الہ
الا اللہ آخر تک) ہو جائے گی۔ (د) اس کے درمیان دعائے مانگے اور اللہ تعالیٰ
سے سوال کرے۔ پھر نیچے اتر آئے اور مروہ پر پہنچے جائے تو (یہاں بھی) اسی طرح
کرے جس طرح صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔ (عو، طا، مس)

صفا پر دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ اِدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلِفُوْا
اَلْمَيْعَادَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكُمْ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اِنْ لَا تَنْزِعُوْهُ
مِّنِّيْ حَتّٰى تَتَّوَفَّيْنِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ (عو، طا)

اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا مجھ سے دعائے مانگو میں (تمہاری دعا کو) قبول
کر دوں گا اور بلاشبہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ میں تجھ سے سوال
کرتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے اسلام کی طرف راہنمائی کی، مجھ سے اسے (اسلام کو)
نہ اتار یہاں تک کہ تو مجھے موت دے درآں حالیکہ میں مسلمان ہوں۔

صفا و مروہ کے درمیان کی دعا

رَبِّ اَعِزِّرْ وَاَرْحَمْ اَنْتَ الْاَعِزُّ الْاَكْرَمُ (عو، مص، اُم)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما تو (ہی) زیادہ غالب اور زیادہ
عزت والا ہے۔

عرفات کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھے

جب حاجی عرفات کی طرف جائے تو تکبیر (اللہ اکبر) پڑھے اور تہلیل کہے۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

ف :- ترجمہ سمجھے گزر چکا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ سب سے اچھی دعا، یوم عرفہ کی دعا ہے۔

عرفہ میں انبیاء و کرام کی دعا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عرفہ کے دن میری اور مجھے پہلے

انبیاء کرام کی اکثر دعا یہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي
قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ
لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاعْزُذْ بَكَ مِنْ دَسَاوِسِ الْقَدَرِ
وَشَتَاتِ الْأُمُورِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا يَلْجِئُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلْجِئُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ
مَا تَهْبُتُ بِهِ الرِّيَّاحُ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

اسی کی بادشاہت ہے اور وہی (ہر قسم کی) تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے، میرے کانوں اور میری آنکھوں کو منور کر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ (دین کے لیے) کھول دے اور میرا کام آسان کر دے۔ میں دل کے دوسوہوں، کام کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رات، اور دن میں داخل ہونے والی چیزوں کے شر سے جس کو ہوائیں پھلاتی ہیں (شیاطین و جنات)۔

ف در میدان عرفات میں تلبیہ کہنا سنت ہے (س، مس)

وقوف عرفات کے وقت

جب حاجی میدان عرفات میں وقوف کرے (یعنی ٹھہرے) تو پڑھے۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - (آخر تک)

میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔

إِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْآخِرَةِ - (طس)

بے شک بھلائی، آخرت کی بھلائی ہے۔

میدان عرفات میں نماز عصر کے بعد دعا

جب (حاجی) عصر کی نماز پڑھ چکے اور عرفات میں وقوف کرے تو ہاتھوں کو

اٹھاتے ہوئے پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحْمَدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَحْمَدُ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَاللَّهُ أَحْمَدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي يَهْدَى وَنَقِّنِي
بِالتَّقْوَى وَاعْفُ عَنِّي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى -

اللہ بہت بڑا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے (تین مرتبہ) اللہ تعالیٰ

کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت

ہے اور وہی (ہر قسم) کی ستائش کے لائق ہے۔ اے اللہ! مجھے (کامل) ہدایت

عطا فرما۔ پرہیزگاری کے ذریعے مجھے (گناہوں سے) پاک کر اور دنیا اور آخرت

میں میرے گناہ بخش دے (یعنی دینی و دنیاوی خطائیں)

مندرجہ بالا دعا مانگنے کے بعد ہاتھ نیچے کرتے ہوئے اتنی دیر خاموش رہے

جتنے وقت میں ایک آدمی سورہ فاتحہ پڑھتا ہے پھر ہاتھوں کو (دوبارہ) اٹھا کر

یہی (مذکورہ بالا) دعا پڑھے (عو، مص)

مشعر حرام میں

جب حاجی (عرفات سے) واپس آئے اور مشعر حرام میں پہنچے تو قبلہ رو ہو کر دعائیں مانگے، تکبیر کہے، تہلیل کہے اور توحید باری تعالیٰ بیان کرنا رہے۔ اور صبح کے خوب سفید ہونے تک یہ عمل جاری رہے۔ (حر، د، س، ق، عو)
حجرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہنا چاہیے۔ (ع)
کنکریاں مارنا

جب کنکریاں مارنے کا ارادہ کرے تو قریب ترین حجرہ کے پاس آکر سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے بعد یا ہر کنکری کے ساتھ ”اللہ اکبر“ پڑھے۔
(خ، س، م، د، س، ق، مص)

پھر ذرا آگے بڑھ کر ہموار زمین میں آئے تو قبلہ رخ ہو کر دیر تک کھڑا رہے، دعائیں مانگے، ہاتھوں کو اٹھائے اور پھر وادی کے درمیان سے حجرہ ذات عقبہ کو کنکریاں مارے اور یہاں توقف نہ کرے۔ (خ، س)

کنکریاں مارنے سے فراغت پر دعا
(حجرہ ذات عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لیے) وادی کے دامن میں آئے اور جب (کنکریاں مارنے سے) فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:-

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا (عو، مص)

اے اللہ! اس حج کو مقبول حج بنا اور گناہوں کو بخش دے۔

تمام حجرات کے پاس دعائیں مانگی جائے اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر

نہیں۔ (عو، مص)

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دعائیں

حب (قربانی کا جانور) ذبح کرے "بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے جانور کے گلے پر پاؤں رکھ کر چھری پھیرے اور کہے۔

اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم رَمَدُ

اے اللہ! (اس قربانی کو) مجھ سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی

طرف سے قبول فرما۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ قَطَعَ لَسَانُوتِ وَالْاَرْضَ

عَلٰی سَلَّاتِهِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ

صَلَاتِیْ وَتُسْلُیْ وَمَعْبَیِّیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

لَا شَرِکَ لَکَ وَبِذَلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ،

اللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (د، تی، مس)

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ، اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں

اور زمین کو پیدا فرمایا، دراکں حالیکہ میں ہر باطل سے جدا ہو کر۔ دینِ ابراہیمی

پر قائم ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری

قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا

پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور

میں مسلمانوں سے ہوں۔

اے اللہ! یہ تجھ ہی سے (یعنی تیری ہی عطا سے) ہے اور تیرے ہی لیے۔

حدیث شریف میں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی

حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اٹھو اپنی قربانی کی طرف

اور اس کے پاس حاضر رہو (کیونکہ) بے شک اس کے پہلے قطرہ خون کے گرتے

ہی تمہارے وہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے جو تم نے کیے اور یہ ہڑھوڑات
صَلَاتِیْ اٰخِرَتِکَ (جیسا کہ اوپر گزر چکا)

امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں (قربانی کے وقت) یہ نیت کروں کہ یہ آپ (حضور صلی اللہ
علیہ وسلم) کے لیے اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص ہے (تو کیا کہہ سکتا ہوں)؟
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (ایسا نہ کہو) بلکہ تم کہو کہ تمام مسلمانوں کے
لیے عام ہے۔ (مس)

ذبح اونٹ (نحر)

اگر (قربانی کا جانور) اونٹ ہو تو اسے کھڑا کر کے مندرجہ ذیل دعا پڑھ
کر ذبح (نحر) کیا جائے!

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَکَ ، بِسْمِ اللّٰهِ ۔

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی
طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عقیقہ

اگر عقیقہ کا جانور (ذبح کیا جا رہا) ہو تو پھر بھی اسی طرح کیا جائے جس
طرح قربانی کے جانور کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے، جس طرح قربانی کے جانور پر
بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقیقہ کے جانور پر بھی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنی
چاہیے اور پھر کہا جائے کہ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔ (عو، مس)

بیت اللہ شریف میں کیا کرے

جب حاجی، بیت اللہ میں داخل ہو تو اس کے (چاروں) کونوں میں تکبیر کہے
(اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے) اور دعائے مانگے۔ (خ، د)

جب بیت اللہ شریف سے باہر آئے تو کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت
(نقل) پڑھے۔ (۲، ش)

حدیث شریف میں ہے کہ (فتح مکہ کے دن) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ
میں داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت اسامہ (بن زید) اور حضرت عثمان بن
طلحہ حبشی اور بلال بن رباح رضی اللہ عنہم تھے۔ (اندر داخل ہوتے ہی) دروازہ
بند کر دیا اور کچھ دیر کھڑے رہے (راوی کہتے ہیں) باہر آنے پر میں نے حضرت
بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر کیا عمل فرمایا"
انھوں نے جواب دیا "حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا
دو ستون آپ کے دائیں طرف تھے اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے (اور ان
دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر تھا) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی (خ، م)
(ایک روایت میں ہے) جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ شریف کے
اندر تشریف لے گئے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انھوں نے دروازہ بند
کیا (ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیوار کعبہ کی طرف
چلے یہاں تک کہ ان دو ستونوں کے درمیان پہنچے جو بیت اللہ شریف کے دروازے
سے ملے ہوئے ہیں۔ وہاں تشریف فرما ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے
طلب حاجت کی اور بخشش مانگی پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پشت کعبہ کی طرف
تشریف لائے (یعنی دروازے کے سامنے والی دیوار) اپنا چہرہ اور رخسار مبارک
اس پر رکھے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے حاجت اور بخشش طلب کی۔ پھر
کعبۃ اللہ کے تمام کونوں کی طرف تشریف لے گئے اور ہر کونے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے
اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ثناء کی حاجت طلب کی اور بخشش مانگی پھر باہر
تشریف لائے اور کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ اور پھر واپس

(اپنے مکان میں) تشریف لے گئے۔ (س)

آب زمزم کا پینا

ماء زمزم پیتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے، بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر تین سانس میں پیئے اور ہر سانس میں برتن سے منہ ہٹا لے اور غریب، سیر ہو کر پیئے۔ جب فارغ ہو جائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ بے شک ہم مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان پہچان کی علامت یہ ہے کہ وہ آب زمزم سے سیر نہیں ہوتے۔ (ق، س)

ماء زمزم کی برکات

اگر کوئی شخص ماء زمزم کو بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے پیئے اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

(ہر شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے پیئے اللہ تعالیٰ اسے پناہ دے گا۔

اگر پیاس بجھانے کے لیے پیا جائے تو پیاس کو بجھائے گا۔

جب عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما جب ماء زمزم نوش فرماتے تو یہ دعا ملکتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مَرَدًّا

مکمل دائرہ (س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا

سوال کرتا ہوں۔

جب، حضرت امام حجت اسلام عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ آب زمزم لے

پاس آئے پانی پیا اور پھر قبلہ رخ ہو کر کہا۔

اے اللہ! بے شک ابن ابی الموالی (ان کے استاد) نے ہم کو حضرت محمد ابن منکدر

سے روایت کی اور انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”زمرم کا پانی پینے کے لیے ہے اور میں اس کو قیامت کے دن (کی) پیاس بجھانے کے لیے پیتا ہوں۔“ پھر آپ نے (آب زمزم) نوش فرمایا (مصنف فرماتے ہیں) میں کہتا ہوں یہ سند صحیح ہے، اور عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے سوید بن سوید راوی ہیں اور وہ ثقہ ہیں، اس (راوی) کی حدیث حضرت امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے اور ابن ابی الموالی (بھی) ثقہ راوی ہیں۔ ان کی حدیث، امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح، صحیح بخاری میں روایت کی ہے۔ پس یہ حدیث (بسبب صحت سند) صحیح ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

سفر جہاد میں دعائیں

جب آدمی سفر جہاد میں ہو یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدْتَنِيْ وَلَقَدْ يُمِيْ بِكَ اَحْوَلُ وَرَبِّكَ اَصْوَلُ وَرَبِّكَ
 اُقَاتِلُ۔ (مص، د، ت، حب، عو)

یا اللہ! تو ہی میری قوت اور مدد ہے۔ میں تیری مدد کے ساتھ تدبیر کرتا ہوں،
 تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔
 رَبِّ بِكَ اُقَاتِلُ وَرَبِّكَ اُصَادِلُ وَلَا اَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔ (س)
 اے میرے رب! میں تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں، اور تیری ہی قوت کے
 ساتھ حملہ کرتا ہوں اور کفار سے بچاؤ اور ان سے لڑائی کی قوت تجھ سے ہی مل سکتی ہے۔
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدْتَنِيْ وَاَنْتَ نَاصِيْتِيْ وَرَبِّكَ اُقَاتِلُ (عو)
 اے اللہ! تو میری قوت ہے اور میرا مددگار ہے، میں تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

خطبہ جہاد

حدیث شریف میں ہے ”جب تم دشمن سے مقابلہ کرنے کا ارادہ کرو تو تمھارا امام

یعنی سربراہ سورج کے ڈھلنے کا انتظار کرنے پھر کھڑا ہو کر (خطبہ دے اور) کہے۔
 ”اے لوگو! دشمن سے لڑائی کی تمنا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہو اور
 اگر تم لڑائی کرو تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سایہ میں ہے۔“

جہاد کی دعا

اللَّهُمَّ مِّنْ ذَلِ الْكِتَابِ وَمَجْدِي السَّحَابِ وَهَازِمِ الْأَحْزَابِ
 أَهْزِمُهُمْ وَانْصِرْنَا عَلَيْهِمْ۔ (خ، م، د)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، بادلوں کو چلانے والے، کفار کی جماعتوں کو
 شکست دینے والے ان پر ہماری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ مِّنْ ذَلِ الْكِتَابِ سَرِيعِ الْحِسَابِ أَهْزِمِ الْأَحْزَابَ
 اللَّهُمَّ أَهْزِمْهُمْ وَذَلِّزْ لَهُمْ۔ (خ، م)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلد حساب لینے والے، (کافروں کی) جماعتوں

کو بھگا دے۔ اے اللہ! ان کو بھگا دے اور ان کو پھسلا دے۔

دشمن کے شہر پر حملہ کے وقت دعا

جب (مسلمانوں کی فوج) دشمنوں کے شہر پر چڑھائی کرے تو اللہ اکبر

کہے اور اس شہر کا نام لے کر کہے ”یہ شہر برباد ہو“ اور پھر تین مرتبہ پڑھے۔

إِنَّا إِذَا نَزَّائِبًا تَهْ قَوْمٍ نَّسَاءَ صَبَاحِ السُّنْدِرِیْنِ۔ (خ، ت، م، ق)

بے شک جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں پس ڈے ہوئے لوگوں کی صبح

کیا ہی بری ہے۔

خوف دشمن کے وقت

کسی قوم کا خوف ہو تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ تَجْعَلْكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَحْنُ ذِيكَ مِنْ شَرِّهِمْ۔ (د، س، ح، م)

اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری
پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا

اگر مسلمان دشمن کے گھیرے میں آجائیں تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ اسْتَوْعِدْنَا تَنَاوَا مِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (ر، ا)

اے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور ہمیں عاقبت دامن میں رکھ۔

زخمی ہونے پر دعا

جب زخم پہنچے تو کہے "بِسْمِ اللّٰهِ"۔ (س)

دشمن کے بھاگنے پر دعا

جب دشمن بھاگ جائے تو اہم اپنے پیچھے شکر کی صفیں درست کر کے یہ

کلمات کہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا تَقَابِضْ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا تَبَسِطْ لِمَا
قَبَضْتَ وَلَا تَهَادِي لِمَنْ أَضَلَّتْ وَلَا تَضِلْ لِمَنْ هَدَيْتَ
وَلَا تُعْطِي لِمَا مَنَحْتَ وَلَا تَمْنَعْ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا تُقَرِّبْ لِمَا
بَاعَدْتَ وَلَا تَبَاعِدْ لِمَا قَرَّبْتَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا بَرَكَاتِكَ
وَرَحْمَتَكَ وَفَضْلَكَ وَرِزْقَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ
الْبَقِيمَ السَّادِيَ لَا يَجُولُ وَلَا يَزُولُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللَّهُمَّ إِنِّي عَابِدُكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا
وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّدْهُ
فِي قُلُوبِنَا وَكَسِّرْهُ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَ
اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقُّنَا

بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خُذَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ
الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ رَسُولَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ
وَأَجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ.

(س، حب، ص)

اے اللہ! ہر قسم کی تعریف تیرے (ہی) لیے ہے۔ جس کو تو کشادہ کرے
اسے کوئی تنگ نہیں کر سکتا جسے تو تنگ کرے اسے کوئی کشادہ کرنے والا نہیں۔
جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جس کو تو ہدایت دے اس کو
کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں اور جس
کو تو نہ دے اسے کوئی دے نہیں سکتا، جسے تو دور کرے اس کو کوئی قریب نہیں کر
سکتا اور جس کو تو قرب عطا کرے اس کو کوئی شخص دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ!
ہم پر اپنی برکتیں، رحمت، فضل اور رزق، کشادہ کر دے۔ اے اللہ! میں
تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ تو پھرتی ہے اور نہ ہی دور ہوتی
ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!
میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے عطا فرمائی اور جو نہیں
دی۔ اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور ہمارے دلوں میں
اس کو آراستہ فرما۔ کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسند بنا دے۔
اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دے۔ اے اللہ! ہمیں حالتِ اسلام میں
موت دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا (یعنی انبیاء کرام و اولیائے کرام)
درآں حالیکہ ہم نہ تو خوار ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں۔ اے اللہ! کافروں کو
ہلاک کر دے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے
ہیں۔ اور اے اللہ! ان (کافروں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر۔ اے مہربان و رحیم

(ہماری دعا کو قبول فرما۔

تعلیم نو مسلم

جب کوئی شخص اسلام لائے تو اس کو یہ دعا سکھاٹی جائے۔

اللَّهُمَّ اِنِّیْ وَارِثُکَیْ وَارِثُکَیْ وَارِثُکَیْ (عو)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے راہ دکھا اور مجھے رزق عطا فرما۔

سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے

جب مسافر سفر سے واپس آئے تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہے

پھر پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَيُّوْنَ تَارِيُّوْنَ
عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ
اللّٰهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

(خ، م، د، ت)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی
کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس
لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے
چلنے والے ہیں (یعنی جہاد کے لیے) (اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے (خاص) بندے (رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد فرمائی اور اکیسے (ہی) کفار کی جماعتوں کو شکست دی۔

شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھے

جب اپنے شہر کے نزدیک پہنچے تو شہر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات

کہتا رہے :-

اٰمِنُوْنَ، تَابِعُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِزَيْنَا حَامِدُوْنَ۔ (خ، م، س)
(ہم) واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور
اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

گھر میں داخل ہو تو دعا

جب (سفر سے واپسی پر) گھر میں داخل ہو تو پڑھے۔

تَوْبًا تَوْبًا اَدْبًا لَا يُعَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا۔ (ع، ط، ح)

توبہ، توبہ، واپس ہونے والا ہوں میں (سفر سے) درآں حالیکہ وہ (رب) ہم
پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

اَدْبًا اَدْبًا لِزَيْنَا تَوْبًا لَا يُعَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (ر، ص)

میں واپس آتا ہوں، واپس آتا ہوں اس حال میں کہ توبہ کرنے والا ہوں (اللہ
تعالیٰ) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

رفع غم کے لیے وظائف و دعائیں

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (خ، م، ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑا بڑا رہے، اللہ تعالیٰ کے
سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں وہ تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ وہ عزت والے
عرش کا رب ہے۔

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (خ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا
کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود
نہیں وہ آسمانوں کا رب ہے وہ زمین کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے۔
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے
سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔

یہ کلمات پڑھ کر دعا مانگے:۔ (عو)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ
اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (مص، س، حب، مس)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ،
برکت والا بہت بڑے عرش کا مالک۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (س، حب، مس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ
السَّابِعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے
سات آسمانوں کا رب (اور) بہت بڑے عرش کا رب۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ

کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(مصنف فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور ابن ابی عامر نے اس کو اپنی کتاب "المدعا" میں روایت کیا ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ - (خ، ت، س)

اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ - (خ)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

تین مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (د، س، ق، م، ط)

اللہ ہے اللہ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا - (ط)

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ

بِهِ شَيْئًا - (ح)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے)

تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ وِليٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرًا - (م)

میں اس ذات پر بھروسہ رکھتا ہوں جو زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ تمام

تعریفیں اس ذات (اللہ تعالیٰ) کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ہی بادشاہی
 میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس
 کی بڑائی خوب بیان کر۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو أَفَلَا تَكِلُنِي إِلَىٰ نَفْسِي طُوفَةً عَيْنٍ
 وَأَصْلَحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ (د، حب، مص، می)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے، آنکھ جھپکنے کے برابر
 (دقت) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام کاموں کو بہتر بنا۔
 لَكَ إِلَهٌ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (مس، می)
 تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت
 کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہوں۔

سجدے میں بار بار پڑھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ - (مس، مس) (اے زندہ، قائم رکھنے والے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ - (می)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی
 کرنے والوں میں سے ہوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی مسلمان جب اس آیت کریمہ کے ذریعے
 کسی معاملے میں دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماتا ہے۔

(ت، س، مس، آ، د، مص)

ازالہ غم کے لیے دُعا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی شخص یہ (مندرجہ ذیل) دعا مانگتا ہے
 تو اس کے غم کو خوشی سے بدل دیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمْتِكَ تَاْخِیْتُ
 بِیَدِكَ مَا ضَرَفْتَ حُكْمَكَ عُدْلُکَ فِیْ قَضَائِکَ اَسْأَلُکَ
 بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمِیْتُ بِهٖ نَفْسُکَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ
 کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ اَوْ اُسْتَشَرْتَ بِهٖ فِیْ
 عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمَ دَبِیْرَ قَلْبِیْ
 وَتُوْرِ بَصَرِیْ وَخِیْلًا وَخُذْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ -

(حب، می، آ، ص، ر، مص، ط)

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں میری
 پیشانی تیرے قبضہ میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے (ہالے) میں تیرا
 فیصلہ عدل و انصاف (پر مبنی) ہے۔ میں تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔
 جو تو نے اپنا نام رکھا یا جو کچھ تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق میں سے
 کسی کو سکھا یا یا تو نے اس کو اپنے پوشیدہ علم میں اختیار کیا کہ قرآن عظیم کو میرے
 دل کی بہار، آنکھوں کا نور، میرے غم کا دافع اور پریشانی کو لے جانے والا بنادے۔

ننانوے بیماریوں کا علاج

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ -

گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا ہے۔

ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔ (س، ط، د)

استغفار

جو شخص استغفار (طلب بخشش) کو اختیار کرے (یا کثرت سے استغفار کرے)

اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے، ہر غم کے بدلے

خوشی دے دیتا ہے اور ایسے مقام سے اسے رزق دیتا ہے جس کا اس کو گمان بھی

نہیں ہوتا۔ (د، س، ق، حب)

اذان کے ذکر میں ایک دعا گزر چکی ہے کہ اگر کوئی شخص غم میں مبتلا ہو تو اذان سنتے وقت پڑھے۔ (مس)

مصیبت کے خطرہ میں

جب کسی شخص کو مصیبت یا کسی ہولناک کام میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو یا کسی بڑے کام میں مبتلا ہو جائے تو پڑھے۔

حَبِّبْنَا لِلَّهِ نِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا۔ (مس)

اللہ ہمیں کافی ہے (وہ) بہترین کارساز (ہے) ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

رفع مصیبت کے لیے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ

مُصِيبَتِيْ فَاجْعَلْ لِّيْ فِيْهَا وَاغْدِ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا۔ (ت، س، ق)

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اے اللہ!

میری مصیبت کا اجر تیرے پاس ہے پس مجھے اس کا ثواب عطا فرما اور اس (مصیبت) کو بہتری سے بدل دے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَ

اٰخِلِفْ لِّيْ خَيْرًا مِنْهَا۔ (م)

بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف (واپس) پھرنے والے ہیں۔

اے اللہ! مجھے (اس) مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کے عوض بہتری عطا کر۔

کسی سے خوف ہو تو پڑھے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِمَا شِئْتَ۔

اے اللہ! ہم کو اس شخص سے کفایت کر دینی بچا جیسے تو چاہے۔

فتاویٰ: یہ حدیث صحیح ہے اور اس کو ابو نعیم نے (اپنی تصنیف) المستدرج علیٰ مسلم میں روایت کیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُودٍ هُوَ وَنَدُّ رَأْيِكَ فِي نَحْوِئِمْ رَعَى
اے اللہ! بے شک ہم، ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور تیری مدد
سے ان کے شر کو دور کرتے ہیں۔

ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا
بادشاہ یا ظالم سے خوف نہ ہو تو پڑھے :-

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَبِيْعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا
أَخَافُ فَأَحْذَرُ أَعُوْذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمُسِيْكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ
عِبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَتَبَاعِيْعِهِ وَاشْتِيَاعِهِ مِنْ
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ حَبْلٌ
تَشَاوُلَكَ دَعْوَا جَارِكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ (ط، ص، ص، ص، مر)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ! اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ تعالیٰ اس
چیز سے زیادہ غالب ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے
سے روک رکھا ہے۔ تیرے فلاں بندے، اس کے لشکر، اس کے متبعین اور
اس کے گروہ، چاہے وہ جن ہوں یا انسان، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ!
ان کے شر سے میری نگہبانی فرما۔ تیری تعریف بڑی ہے اور تیری حفاظت غالب
ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

فتاویٰ: مذکورہ بالا دعائیں مرتبہ مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِّنْهُمَا وَأَنْ
يَطْغَى (مر، ص)

اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں (اس بات سے) کہ کوئی شخص ان میں
سے ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اللَّهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ
وَاسْمَاعِيْلَ وَاسْحَاقَ عَاقِبِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
عَلٰى بَشِيْءٍ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ - (مر، ص)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم
حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عاقبت دے اور
اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر مسلط نہ کر کہ جس کی مدافعت کی مجھ میں
طاقت نہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا
وَبِالْقُرْآنِ حُكْمًا وَاِمَامًا - (عو۔ ص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، دین اسلام، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت
اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوا ہونے پر راضی ہوں۔

رفع خوف شیطان وغیرہ کی دعا

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَوْنِمْ وَيَكْلِمَاتِ السَّمَاوَاتِ الَّتِي
لَا يُجَاوِزُهُنَّ يَوْمٌ وَلَا فَاجِدٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ
وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرَجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ رَا دَحْمَنًا
بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - (ع، طب، س، ط، مص، ص)

اللہ تعالیٰ بزرگ، دہتر اور اس کے ان کلماتِ تامرہ کے ساتھ کہ ان سے نہ کوئی
حیکو کار نجات کر سکتا ہے اور نہ بدکار، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے
پیدا کی، پھیلائی اور بے مثال بنائی اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی
ہے اور اس چیز کے شر سے جو زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، رات
اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی شرارت سے، البتہ وہ مادہ جو بہتری لائے۔
اے رحمن! ہمیں اپنی رحمت عطا فرما جو ہر چیز کو عام ہے۔

بھوت پرلوں کے گھیرے میں آنے کے وقت کا عمل

جب کوئی شخص بھوت، پرلوں کے گھیرے میں آجائے تو بلند آواز سے

اذان کہے اور آیت، الکرسی پڑھے۔ (مر، د، مص، ت، مص)

ازالہ خوف کے لیے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ، مِنْ غَضَبِهِ وَسَخَرِ عِبَادِهِ

وَمِنْ مَزَامِيرِ الشَّيَاطِينِ أَنْ يَجْعَلُونِي - (د، س، ت)

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامرہ کے ساتھ اس کے غضب، اس کے بندوں کے

شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے پاس) آئیں،
پناہ پاتا ہوں۔

لا علاج امر کا علاج

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ - (د، س، ع)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

نا پسندہ کام پیش آنا

جب کوئی شخص کسی نا پسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (مر،

س، ق، می)

مشکل میں مبتلا ہونا

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ

سَهْلًا۔ (حب، می)

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو (ہی) غم کو آسان کرتا ہے۔

نماز حاجت

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے بارگاہ رسالت، تائب (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہدیہ درود بھیجے اور یہ کلمات پڑھے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَوْنُ يُسَبِّحُكَ اللَّهُ رَبِّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصَّةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ الْغَنِيمَةَ

مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا

عَفَوْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةَ هِيَ لَكَ رِضًا

إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (ت، س)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑے

عرش کا مالک، پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے ان اچھی خصلتوں جو رحمت کو واجب کرتی ہیں، بخشش کو لازم کرنے والے کام، ہر قسم کے گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی سے غنیمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔ میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کیے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو تجھے پسند ہے، پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر رحم فرمانے والے۔

دعائے حاجت

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دعائے مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجِّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتُوجِّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي
هَذِهِ لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔ (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت بھرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے وسیلہ سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے لے اللہ! میرے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول فرما۔

(ف) مذکورہ بالا دعا کے کلمات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب بھی ہے اور آپ کے وسیلہ سے دعائے مانگنے کا حکم بھی ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نداء و خطاب جائز ہے۔ اور اسی طرح آپ کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہ الہی سے طلب حاجات، بھی جائز ہے اور یہ خطاب و توسل کسی زمانہ

کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد اہل مدینہ کا اس پر عمل کافی و کافی دلیل ہے۔

نسیم الریاض جلد ثالث ص ۱۰۰ پر ہے: "كَانَ ابْنُ حَنِيفٍ وَ يَتُوهُ يُعَلِّمُونَهُ النَّاسَ وَقَدْ حُكِيَ فِيهِ حِكَايَاتُ فِيهَا اجَابَةُ دُعَا مِنْ دُعَايِهِ مِنْ غَيْرِ تَأْخِيرٍ" حضرت عثمان بن حنیف اور ان کی اولاد لوگوں کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے اور اس کے متعلق بہت سی حکایات بیان کی گئی ہیں جن میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگنے والوں کی حاجات کے فوری طور پر پورا ہونے کا ذکر ہے۔ ہمارے دور کے اہل بدعت جو دیوبندی و ہابی کے نام سے مشہور ہیں بلا دلیل محض نفس پرستی کے تحت اس دعا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری حیات سے خاص کرتے ہیں جو عقلاً نقلاً ناجائز ہے۔ (مترجم)

حافظہ کا عمل

جو شخص قرآن پاک، حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو جمعۃ المبارک کی رات کو اگر ہو سکے تو رات کا آخری تہائی حصہ (عبادت کے لیے) کھڑا ہو کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے، اور اگر ایسا نہ ہو سکے یعنی آخری تہائی حصہ کھڑا نہ ہو سکے (تو درمیان شب میں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر رات کے پہلے تہائی حصہ میں قیام کرے اور چار رکعت (نفل) ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ یسین، دوسری رکعت میں فاتحہ اور رحمہ اللہ خات، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور اَللّٰہُمَّ تَنْزِیْلُ السَّجْدَہِ اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ تَبَارَکَ الْمَلِکْ پڑھے۔ جب تشہد سے فارغ ہو جائے (یعنی سلام پھیرے) تو اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور دیگر تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر درود بھیجے اور تمام مومن مردوں، عورتوں

اور ان لوگوں، جو ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو گئے) کے بے بخشش کی
دعا مانگے پھر آخر میں یہ دعا مانگے؛

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي أَيْدًا مَا أَلْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي
أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يُعِينُنِي وَارْزُقْنِي حَسَنَ النَّظَرِ فِيمَا
يُرِضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِّيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ الْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا
عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتَكَلَّوْهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرِضِيكَ
عَنِّي، اللَّهُمَّ بَدِّيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ كِتَابِي بِبَصَرِي وَأَنْ
تُنْطِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَن قَلْبِي وَأَنْ تَشُورَ
بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تَغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي
عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - (ت، س)

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ میں جب تک میری زندگی ہے گناہ چھوڑ دوں۔
اور مجھ پر رحم فرما کہ میں بے فائدہ باتوں سے اجتناب کروں۔ مجھے ایسی بہتر
نظر عطا فرما جس میں تو مجھ سے راضی ہو۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو
(بغیر کسی سابقہ نمونہ کے) پیدا کرنے والے! بزرگی، بخشش اور ایسی عزت
والے کہ جس کا قصد نہ کیا جائے (یعنی وہ عزت کسی دوسری کے لیے نہیں) اے اللہ!
اے رحمت والے! تیری بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں

کہ میرے دل میں اپنی کتاب کے حفظ کو اس طرح لازم کر دے جس طرح تو نے مجھے علم دیا اور مجھے اس کی اس طریقے پر تلاوت کی توفیق عطا فرما کہ تو مجھ سے راضی رہے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی گزشتہ نمونہ کے) پیدا کرنے والے! اے بزرگی، بخشش اور اس عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاتا اے اللہ! اے رحمت والے! میں تجھ سے بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتاب کے ذریعے میری آنکھوں کو روشن کر دے اس کے ساتھ میری زبان کو گویائی عطا فرما اور اس کی برکت سے میرے دل کو کشادہ کر دے اور میرے سینے کو کھول دے، اس (کی برکتوں) سے میرے بدن کو دگنا ہوں (سے) دھو ڈال کیونکہ حق بات پر تیرے سوا کوئی دوسرا میری مدد نہیں کر سکتا۔ اور تو ہی یہ چیز عطا کرتا ہے۔ برائیوں سے پھرنے اور نیکی کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند بڑا ہے۔

توبہ پر عمل تین یا پانچ یا سات جمعوں تک کیا جائے قبول ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا کہ جب (بھی) کوئی مومن یہ دعا کرتا ہے خطا نہیں ہوتی بلکہ قبول ہوتی ہے۔ (ت، مس)

توبہ کا طریقہ

جب کوئی شخص غلطی سے یا جان بوجھ کر گناہ کر بیٹھے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اللہ عزوجل کی طرف بڑھائے یعنی ہاتھ بلند کرے اور پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا (مس)

اے اللہ! میں اس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور کبھی بھی اس (گناہ) کی طرف نہیں پھروں گا۔

فتاویٰ۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ اس طرح توبہ کرے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے جب تک کہ دوبارہ اس کام کو نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی بندہ گناہ کر بیٹھے پھر کھڑا ہوا اور خوب پاک ہو کر نماز (نفل) پڑھے اور اس گناہ کی بخشش مانگے تو (ضرور) اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (حب، محی)

حدیث پاک میں ہے ایک شخص بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور کہنے لگے ”ہائے میرے گناہ“ ”ہائے میرے گناہ۔“

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ ہو۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتَكَ أَوْجَعُ عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔

اے اللہ! میرے گناہوں سے تیری رحمت (کہیں) زیادہ وسیع ہے اور میرے اعمال

کی نسبت تیری رحمت کی (کہیں) زیادہ امید ہے۔

جب وہ شخص ایک مرتبہ دعا مانگ چکا تو حضور علیہ السلام نے اس کو تین مرتبہ فرمایا کہ دوبارہ کہو چنانچہ اس نے مزید تین مرتبہ یہ دعا مانگی اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ بخش دیے۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا (رحمت، کا) ہاتھ (جس طرح اس کے

شایانِ شان ہے) رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف

فرمائے اور اپنا (رحمت بھرا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایانِ شان ہے) دن کو

بڑھاتا ہے تاکہ رات کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف فرمادے یہ سلسلہ سورج

کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک جاری رہے گا یعنی قیامت تک۔ (م، س)

ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم میں سے کوئی ایک گناہ کرتا ہے“ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اس کے

نامہ اعمال میں) لکھ دیا جاتا ہے۔ اس نے پوچھا پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے۔" عرض کی "وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے۔" آپ نے فرمایا "اس کے ذمہ لکھ دیا جاتا ہے۔" اس نے کہا "پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے۔" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اس کی بخشش ہو جاتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے۔" اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ (توبہ قبول کرنے سے) نہیں اکتاتا یہاں تک کہ تم توبہ کرنے سے اکتا جاؤ۔ (ط، س)

بارش کے لیے دعا

جب (مدت دراز تک) بارش نہ ہو (اور لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں) تو لوگ دوزانوں بیٹھیں اور کہیں یَا رَبِّ یَا رَبِّ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! (عو)

دعا۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اللّٰهُمَّ اسْقِنَا اللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (خ)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اللّٰهُمَّ اغْنِنَا اللّٰهُمَّ اغْنِنَا۔ (م)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اور اگر وہ (دعا مانگنے والا) امام ہو (اور اجتماعی صورت میں دعا مانگیں) تو

وہ گھر سے نکلے (اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی جائیں) جب سورج کا ایک

گناہ ظاہر ہو تو یہ منبر پر بیٹھے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور تعریف بیان کرے پھر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا لَكَ يَوْمَ

الدِّينِ لَدَالَةٌ اِلَّا اَنْتَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا
الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاءً إِلَى حِينٍ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار، بخشنے والا نہایت مہربان ہے، روز قیامت کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ، جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ (جمع صفات سے موصوف) ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بے نیاز اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر بارش نازل فرما۔ اور جو (بارش) تو ہم پر اتارے اس کو زمانہ و ناز تک قوت (نیکی) اور سبب حصول (مطلب) بنا دے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو (اتنا) بلند کرے (کہ) بنگلوں کی سفیدی نظر آنے لگے (یعنی خوب بلند کرے) پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر کو اس حال میں اٹائے کہ ہاتھ اٹھائے ہوئے ہوں پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے (منبر سے) اتر جائے اور رکعت نفل پڑھے۔ (د۔ حب۔ ص)

ف۔ چادر اٹانے کا طریقہ یہ ہے کہ دایاں سر بائیں طرف اور بایاں سر داییں طرف کر ہو جائے نیچے کا حصہ اوپر کر اور اوپر کا حصہ نیچے کی طرف ہو جائے۔
دعا۔

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُفِيدًا مُرِيًّا مُرِيًّا نَافِعًا غَيْرَ ضَائِرٍ
عَاجِلًا غَيْرَ آخِلٍ وَغَيْرَ دَائِتٍ (د، ص)

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو فریاد کا مداوا ہو، خوشگوار ہو اور نفع بخش ہو، ضرر پہنچانے والی نہ ہو، جلدی برسے والی ہو دیر لگانے والی نہ ہو۔
اللَّهُمَّ اسْقِنَا ذِكْرًا وَبِهَاتِ مَمْلُوكٍ وَاسْشُرْ دَعْوَتَكَ وَاجْهِ
بِلَدِّكَ الْمَيِّتَةِ۔ (د)

اے اللہ! اپنے بندوں، اور چوپایوں کو پانی عطا فرما۔ اپنی رحمت کو پھیلانے اور مردہ (ویران) شہر کو زندہ کر دے۔

اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيَّ اَرْضِيَّتَا زِيْنَتِهَا وَسَكْنَهَا۔ (عو)

اے اللہ! ہمارے زمین پر اس کی زینت اور سکون نازل فرما۔
 اللَّهُمَّ صَاحِبُ حَيَاتِنَا وَغِيْرَتِ اَرْضِنَا وَهَامَتِ دَوَابِّنَا
 مُعْطِي الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَمُنْزِلِ الرَّحْمَةِ مِنْ
 مَعَادِنِهَا وَمُجْرِئِ الْبَرَكَاتِ اِلٰی اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ الْمُبِيْثِ
 اَنْتَ السُّتَغْفِرُ الْغِيَا رَفَسْتَ غَفْرَكَ لِلْحَامَاتِ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا
 وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَاْظِمِ خَطَايَا نَا اللَّهُمَّ فَارْسِلِ السَّمَاءَ
 مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاَكْفِدْ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ
 حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًا كَهَيْئَةً غَيْثًا
 مُجَلَّلًا غَدَقًا حَصْبًا رَاتِقًا مُسْرِعَ النَّبَاتِ۔ (عو)

اے اللہ! ہمارے پہاڑنگے (بے آب و گیاہ) ہو گئے۔ ہمارے زمین سے خاک اڑنے لگی۔ ہمارے جانور پیاسے ہو گئے۔ اے (بے شمار) بھلائیوں کو ان کی جگہوں سے عطا کرنے والے!

اور (اے رحمتوں کو ان کی کانوں (جگہ) سے اتارنے والے، فریادرس بارش کے ساتھ (برکتوں کے) لائق بندوں پر برکتیں جاری فرمانے والے! تجھ سے بخشش مانگی جاتی ہے تو بہت بخشنے والا ہے پس ہم تجھ سے اپنے خاص گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اپنے عام گناہوں سے تیرے دربار میں توبہ کرتے ہیں اے اللہ ہم پر روزِ دار اور باہم متصل بارش بھیج دے اور ہمیں اپنے عرش کے نیچے سے کفایت کردہ یعنی بارش کے ذریعے ہماری تکالیف کو دور فرما

جو ہم کو نفع پہنچائے اور ہم پر دوبارہ آئے۔ ایسی بارش جو عام ہو، زینت بخش ہو۔ زمین کو ڈھانپنے والی ہو، بہت ارزانی والی ہو۔ اور سینہ لوں کو بہت اگانے والی ہو۔

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے دعا مانگی اور (صرف) استغفار پڑھی۔ (مصر)

بادلوں کو آنے دیکھ کر دعا

اللَّهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا اُرْسِلَ بِهِ اَللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔

اے اللہ! بے شک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی شر سے جو ان بادلوں کے ساتھ بھیجی گئی۔ اے اللہ! اسے جاری (اور) نفع بخش بنا دے۔

جب بادل چھٹ جائیں اور بارش رک جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

(د، س، ق)

بارش کو دیکھ کر دعا

جب بارش کو دیکھے تو دوسرے مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ (مصر)

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ (خ)

اے اللہ! موسلا دھار (اور) نفع بخش بارش عطا فرما)

بارش کی کثرت اور خوف نقصان کے وقت

جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْاَكَامِ وَالْاَحْيَاءِ

وَالْمُتَرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ (خ، م)

اے اللہ! ہمارے ارد گرد (ہم) اور ہمارے اوپر نہ (ہو) یا اللہ، ٹیلوں،

قلعوں، پہاڑوں، نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (بارش فرما)

گرج اور کرطک کے وقت دعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا

قَبْلَ ذَلِكَ (ت، س، مس)

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب کے ساتھ نہ مارا اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور ہمیں اس کے واقع ہونے سے پہلے عافیت عطا کر۔

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَيِّرُ الرُّعْدَ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

خِيفَتِهِ (مر، طا)

وہ ذات پاک ہے جس کی تعریف کے ساتھ رعد (اس کی) پاکیزگی بیان کرتی ہے اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے بیان کرتے ہیں۔

ہوا چلنے کے وقت دعا

جب ہوا چلے تو اس کی طرف منہ کر کے دونوں گھٹنوں اور ہاتھوں پر (جھک کر) بیٹھتے ہوئے یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ

بِهِ۔ (مر، ت، س، طب)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے، کی بہتری اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی شرارت اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ بھیجی گئی ہے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا۔ (ط، طب)

اے اللہ! اسے ریا ح (بہت ہوائیں جو مفید ہوتی ہیں اور بارش کا پیش خیمہ ہیں) بنادے اور ریح (یعنی ایک ہوا جو سبب ہلاکت بن جائے) نہ بنا۔
اے اللہ! اس کو رحمت بنادے اور عذاب نہ بنا۔

اندھیری کے وقت دعا

اگر ہوا کے ساتھ اندھیری بھی چلے تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (قرآن پاک کی آخری دو سورتیں) پڑھے۔ (د)
نیز یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا سَاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْمَرْجِعِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا
وَخَيْرِ مَا اُمِرْتُ بِهِ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْمَرْجِعِ
وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرْتُ بِهِ (ت، س)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے، کی بہتری اور اس چیز کی بہتری جس کے ساتھ یہ مامور ہے، کا سوال کرتے ہیں اور اس ہوا کے شر سے جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ یہ مامور ہے، تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اُمِرْتُ بِهِ وَاعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اُمِرْتُ بِهِ۔ (ص)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس چیز کی بہتری مانگتے ہیں جس کے ساتھ یہ (ہوا) مامور ہے اور اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس کے ساتھ یہ مامور ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَقَعًا لَا عَفِيْمًا۔ (حب، طس)

اے اللہ! اس ہوا کو بار بار (یعنی بادل لانے والی) بنادے اور اسے

بائجد بادل نہ لسنے والی نہ بنا۔

مرغ کی آواز سننے پر دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (خ، م، د، ت، س)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

گدھے کی آواز سن کر کیا پڑھنا چاہیے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ (خ، م، د، ت، س، مس)

میں، شیطان مردود سے، اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

گتوں کے بھونکنے کی آواز پر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ (د، س، مس)

ف، گدھا اور گتہ شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتے ہیں لہذا تعوذ پڑھا جائے (متزجم)

سورج یا چاند گرہن کے وقت

جب سورج یا چاند گرہن ہو تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ

کی بڑائی بیان کی جائے (یعنی کہے اللَّهُ أَكْبَرُ) نماز پڑھنی چاہیے اور صدقہ

دینا چاہیے۔ (خ، م، د، س)

نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھے

اللَّهُ أَكْبَرُ۔ (حی)

اللَّهُمَّ اهْدِنَا لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى وَرَبِّكَ اللَّهُ

الْإِسْلَامَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى وَرَبِّكَ اللَّهُ

(ت، حب، حی)

اے اللہ! ہم کو چاند دکھا برکت کے ساتھ، ایمان، سلامتی، اسلام اور

توفیق کے ساتھ اس چیز کے لیے جسے تو پسند کرتا ہے اور راضی ہے اسے دے چاہئے

میرا اور تیرا (دونوں کا) رب، اللہ تعالیٰ ہے۔

نہیں مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اِهْلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا

الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا۔ (ط)

(یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہے) اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے

کی بھلائی اور تقدیر کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ

چاہتا ہوں۔

ف: تقدیر کی بھلائی سے مراد یہ ہے کہ اس مہینے میں جو رزق وغیرہ مقدر ہے

اس کی بھلائی چاہتا ہوں۔

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حَیَّةً وَتَصَدَّقًا وَبِرُكَّةٍ وَفَتْحَةً وَنُورَةً

وَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا۔ (مر، مص)

اے اللہ! ہمیں اس (مہینے) کی بھلائی، مدد، برکت، فتح اور نور عطا فرما

اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس

کے بعد ہے۔

چاند کو دیکھ کر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا۔ (ت، س، مس)

میں اس دچاند کی برائی (یعنی گریہ وغیرہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شب قدر کی دعا

جب شب قدر کی علامات دیکھے تو پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ نَاعْفُ عَنِّيْ۔ (ت، س، ق، مس)

اے اللہ! بے شک تو بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے۔ معاف کرنے

کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے۔
اٰیئینہ دیکھتے وقت دعا

جب اپنا چہرہ اٰیئینہ میں دیکھے تو پڑھے۔
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَسَّنْتَ خَلْقِيْ وَفَحَّيْنْتَ خُلُقِيْ۔ (حب، می)
 اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میرے اخلاق کو بھی اچھا
 بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا خَسَّنْتَ خَلْقِيْ تَاَحْسِنْ خَلْقِيْ وَحَرِّمُ رَوْحِيْ عَلٰی
 النَّارِ۔ (رس)

اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا میرے اخلاق کو بھی اچھا
 بنا دے اور آگ پر میرے چہرے کو حرام کر دے (یعنی جہنم کی آگ سے بچا)۔
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوَّيْ خَلْقِيْ وَاحْسَنَ صُوْرَتِيْ وَزَانَ مَنِيْ
 مَا شَانَ مِنْ غَيْرِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَوَّيْ خَلْقِيْ
 فَعَدَّكَ وَصُوْرَ صُوْرَةٍ وَجِيْهِيْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِيْ مِنْ
 الْمُسْلِمِيْنَ (طس۔ می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء برابر (مناسب)
 رکھے اور میری صورت کو اچھا بنایا اور میرے جسم سے اس چیز کو زہیت دا
 کیا جس کو میرے غیر کے لیے عیب دار بنایا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
 ہیں جس نے میرے اعضاء کو برابر اور درست بنایا، میرے چہرے کو خوبصورت
 بنایا اور مجھے مسلمانوں (کی جماعت) میں (شامل) کیا۔

سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات
 جب کسی کو سلام کرے تو کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ - (خ، م، س)

تم پر سلامتی ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ - (د، ت، س، ی)

تجھ پر سلامتی ہو۔

مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ اضافہ کرے۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ - (د، ت، س، ی)

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت، اور اس کی برکتیں (بھی) ہوں۔

جواب سلام

وَعَلَیْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ - (ع، م، س، ح)

اور تم پر بھی سلام، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔

اہل کتاب کو سلام کا جواب

اہل کتاب کے سلام کے جواب میں صرف یہ لفظ کہے۔

”عَلَیْكَ“ تجھ پر (م، ت، س)

یا دَعَلَیْكَ اور تجھ پر (خ، م، د، ت، س)

نوٹ:- چونکہ اہل کتاب مسلمانوں کو سلام کی بجائے لفظ سام (یعنی ہلاکت) کہتے ہیں

لہذا جواب میں صرف عَلَیْكَ یا دَعَلَیْكَ کہا جائے یعنی تجھ پر ہلاکت ہو (ترجمہ)

کسی کی طرف سے سلام نہ منجھے تو

اگر کسی نے سلام بھیجا تو جواباً کہے۔

وَعَدَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ -

اور اس پر بھی سلام، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

یا عَلَیْكَ وَعَدَیْہِ السَّلَامُ -

تجھ پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو۔

چھینک، آئے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ - (خ، د، ت، س، ص، ق)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا اَكْثَرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا

عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰی - (د، ت، س)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں نہایت پاکیزہ، بابرکت، برکت

کی گئی جس طرح ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ - (د، ت، س، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

چھینک کا جواب

چھینک سننے والا ہے :-

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ - (خ، د، س، ت، ص، ق)

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔

چھینک ماننے والا جواب میں کہے

يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بَاكُمُ - (خ، د، س، ت، ص)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ - (د، ت، س، ح)

اللہ تعالیٰ میری بھی بخشش فرمائے اور تمہاری بھی۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ - (س، ق، ص)

اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری (بھی) بخشش فرمائے۔

يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ وَيُغْفِرْ لَنَا وَلَكُمْ (عو، طا)

ہم پر اور تم پر (بھی) اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہمیں بھی بخشے اور تم کو بھی۔

چھینک کا جواب دینے والا اہل کتاب، سہم ہو تو اس کے جواب میں کہا جائے۔

يَهْدِيَكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ (د، س، ص)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص چھینک (مارنے) کے وقت کہے اَلْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے

لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اس کو کبھی بھی وارٹھ اور کان کا درد نہیں ہوگا۔ (عو، ص)

کان چھینچھنانے کے وقت کی دعا

جب کسی آدمی کے کان چھینچھنائیں (آواز آنے لگے) تو اسے چاہیے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے (یعنی آپ پر درود شریف بھیجے)

اور کہے۔

ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مِنْ ذَكَرَنِي (ط، ح)

اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذکر بہتری کے ساتھ کر رہا ہے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

خوشخبری سننے وقت

جب کوئی شخص خوشخبری سنے جس سے اسے مسرت ہو تو کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ (خ، م، د، س، ق)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

یا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (س، م)

یا سجدۂ شکر بجالائے۔ (مس)

اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

جب کوئی شخص اپنی ذات یا مال سے یا کسی دوسرے کی ذات، مال سے پسندیدہ چیز دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ - (س، ق، ص)

اے اللہ! اس میں برکت پیدا فرما۔

مال بڑھانے کی دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (ص)

اے اللہ! اپنے (خاص) بندے اور رسول (برحق) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وسلم پر اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں پر

رحمت نازل فرما۔

ہنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر

جب کسی مسلمان بھائی کو ہنستے ہوئے دیکھے تو کہے۔

أَضْحَكَكَ اللَّهُ سُبْحَانَكَ

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ) تیرے دانتوں کو ہنسا ئے (یعنی ہمیشہ خوش رکھے)

مسلمان بھائی سے محبت کا اظہار

جب کسی مسلمان سے محبت کرے تو اسے (اس محبت کے بارے میں)

بتائے اور کہے۔

أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ - (ح، س، د، ح)

میں، اللہ کے لیے تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

انہما رحمت کا جواب

أَجَبَكَ، الَّذِي أَحَبَّتَنِي لَهُ (س، د، حب، ع)

تجھے وہ (ذات) محبوب رکھے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی

دعائے مغفرت کا جواب

جب کوئی کسی کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہے۔

غَفَرَ اللَّهُ لَكَ - اللہ تعالیٰ تجھے بخش دے۔

تو جواب میں کہے۔

وَلَكَ - اور تجھے بھی (بخش دے) (س)

دریافتِ حال

کسی شخص کا حال دریافت کیا جائے تو یہ کلمات کہے۔

كَيْفَ، أَصْبَحْتَ أَوْ كَيْفَ أَمْسَيْتَ

تو نے کیسے صبح کی یا تو نے کیسے شام کی۔ (یعنی تیرا کیا حال ہے)

جواب میں کہا جائے۔

أَحْمَدُ اللَّهَ إِلَيْكَ - (ط)

میں تیرے سامنے اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں۔ (بحمد اللہ خیریت سے ہوں)

پکار کا جواب

جب کوئی شخص بلائے تو جواب میں کہے۔

لَبَّيْكَ - میں حاضر ہوں۔ (ح)

نیکی سے پیش آنے والے کا شکریہ

جب کوئی شخص کسی دوسرے سے اچھاٹی کا سلوک کرے تو نیکی کرنے والے

کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہے۔

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

تجھے اللہ تعالیٰ بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

فت: یہ کلمات کہنے سے اس نے تعریف میں مبالغہ کیا اور حتیٰ ادا کر دیا۔ (ت، س، ج)

اہل و مال اپنا رکرنے والے کے لینے دعا

اگر کوئی مسلمان بھائی دوسرے مسلمان کے سامنے اپنے مال اور اہل رکھ دے کہ تو جو چاہے لے لے تو وہ (شکریہ ادا کرتے ہوئے) کہے۔

بَارَكَ اللَّهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ - (خ، ت، س، ح)

اللہ تعالیٰ تیری اہل اور مال میں برکت فرمائے۔

قرض وصول کرنے وقت دعا

جب کوئی شخص کسی قرضدار سے اپنا قرض وصول کرے تو اس کے لیے یہ دعا مانگے۔

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللَّهِ بِكَ - (خ، م، ت، س، ق)

تو نے میرا قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرمائے۔

وَفَى اللَّهُ بِكَ - (خ)

اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

أَوْفَاكَ اللَّهُ - (م)

اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

پسندیدہ چیز دیکھنے کے وقت شکر

اگر کوئی پسندیدہ چیز (مثلاً بیماری سے شفا وغیرہ) دیکھے تو کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الْبَالِحَاتُ - (ت، س، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھے اعمال پورے کیے جاتے ہیں۔

بری چیز دیکھتے وقت دعا

جب کوئی بری (نا پسندیدہ) چیز نظر آئے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ - (ق، مس، می)

بہر حال اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ اپنے انعام سے نوازے اور وہ (اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے) الْحَمْدُ لِلَّهِ کہے تو اس نے شکر ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ثواب لکھ دیتا ہے۔

اگر دوبارہ کہے تو از سر نو ثواب لکھا جاتا ہے اگر تیسری مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے جب کسی (بندے) کو اللہ تعالیٰ (اپنی) نعمت عطا فرمائے اور وہ کہے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تو اس کو اس سے بھی بہتر عطا کیا جائے گا جو اس کو اس وقت ملا۔ (آ، ی)

ف: قرآن پاک میں ہے۔ وَادُّ شُكْرَكُمْ لِذِيْكَمُ اور اگر تم میرا شکر کرو تو میں تمہیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

قرض میں گرفتاری کے وقت دعائیں نجات

اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ - (ت، مس)

اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (حلال) کے ساتھ کفایت کر اور اپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے) سوال دراز کرنے سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ ذَا رِجِّ الْأَهَمِّ كَا شِفِّ الْغَمِّ مُجِيبِ الدَّعَوَةِ
الْمُضْطَرِّبِ رَحْمَنِ الدُّنْيَا وَرَحِيمِهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي
فَا رَحْمَتِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں
کی دعا قبول کرنے والے اور مہربان! تو مجھ پر رحم فرماتا ہے پس مجھے ایسی رحمت
عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے بے نیاز کر دے (مس، م)

اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تَوْتِي الْمَالِكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمَلِكُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ نَاكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَرَحْمَنُ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ
إِذْ حَسَنِي رَحْمَةً تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ رَحْمَةً

اے اللہ! بادشاہی کے مالک۔ جس کو چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے
چاہے لے لیتا ہے جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ذلیل
کرتا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے
اے دنیا اور آخرت میں رحم فرماتے والے! تو جس کو چاہے دنیا اور آخرت
(دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم فرما
کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پرواہ کر دے۔

نوٹ: ایک دعا (اسی مضمون کی) صبح و شام کی دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو
چکی ہے۔ (د)

سستی سے نجات اور حصول قوت کے لیے دعا

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے ٹھک جائے یا (وہیسی ہی) زیادہ قوت

حاصل کرنا چاہیے تو وہ مندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار) الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار) اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)

یا ہر ایک ۳۳، ۳۳، ۳۳ بار۔

یا ان میں سے کوئی ایک ۳۳ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، س،

ت، ح، ا، ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار البتہ "اللہ

اکبر" (۳۳ بار) پڑھے۔

وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دعا

جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور وسوسہ

سے باز رہے (یعنی کسی کام میں مشغول ہو کر دل سے وسوسہ کو نکالنے کی کوشش

کرے)۔ (خ، م، د، س)

یا پڑھے:-

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ - (۴)

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ اَصَمٌّ كَمْ يَدٌ وَكَمْ يُولَدُ وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ۔

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی

اولاد اور کوئی بھی اس کا ہمسر (برابر) نہیں۔

ان (مذکورہ بالا) کلمات کو پڑھنے کے بعد تین مرتبہ بائیں طرف تھوکے اور

پھر پڑھے:-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - (د، س، م، ع)

ایک روایت میں ہے:-

کہ لفظ ”الرَّجِيمُ“ کے بعد ”مِنْ فِتْنَتِهِ“ (اور اس کے فتنہ سے) کا اضافہ کرے۔ (س)

اعمال میں وسوسہ سے حفاظت

اعمال میں وسوسہ ”خَيْرُكُ“ نامی شیطان کی جانب سے ہوتا ہے پس اس صورت

(میں) اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھے اور اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے۔ (م، مص)

غصہ دور کرنے کے لیے اَعُوذُ

جب کسی شخص کو غصہ آئے تو وہ پڑھے۔

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

حدیث پاک میں آتا ہے (کہ یہ پڑھنے سے) اس کا غصہ دفع ہو جائے گا۔ (خ، م، د، س)

بذرِ بانی سے نجات کا وظیفہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ میں اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بذرِ بان) ہو تو وہ استغفار کو لازم پکڑے کیونکہ حدیث شریف

میں آتا ہے کہ حضرت خذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زبان کی تیز

کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے

کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار

کرتا ہوں۔ (س، ق، م، مص، ج)

ف:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار کرتا تعلیم امت کے لیے تھا در نہ آپ

گناہوں سے معصوم تھے۔ (مترجم)

آدابِ مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو سلام کہے اور اگر بیٹھتا چاہتا ہے تو بیٹھ

جائے پھر حیب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)
مجلس کا کفارہ

مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات، تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات
 ان فضول اور یہودہ باتوں کے لیے کفارہ بن جائیں گے جو اس سے صادر ہوئیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کو تسبیح بیان کرتا ہوں۔ اسے اللہ تو پاک
 ہے اور تو ہی تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ (د، ت، س، ح، ص، ط)

(اے اللہ!) میں تجھ سے معفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

عَمِلْتُ سُوءًا ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّكَ لَا تَغْفِرُ

الْمُنْجِرُ إِلَّا أَنْتَ۔ (س، ص)

میں نے برائی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ تو ہی
 گناہوں کو بخشتا ہے۔

ف۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کوئی مجلس قائم ہو اور اس میں نہ تو اللہ
 تعالیٰ کا ذکر ہو اور نہ کوئی بارگاہ رسالت، مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، ہدیہ درود و
 سلام بھیجا جائے تو یہ (مجلس) ان لوگوں کے لیے باعثِ افسوس و حسرت ہوگی
 اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔

(د، ت، س، ح، ص)

بازار میں جانے کا وظیفہ

بازار میں داخل ہو کر جو شخص درج ذیل کلمات پڑھے اس کے دس لاکھ

نیکیار لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجہ بلند کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا ہے۔
(ت، اق، آ، ص، مح)

وہ کلمات یہ ہیں :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ
لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی بادشاہی اور وہی لائق تعریف ہے، زندہ رکھتا اور موت دیتا ہے
وہ خود زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ اسی کے اختیار و قبضہ میں بھلائی
ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت یا وہاں سے واپسی کے وقت یہ پڑھے :-
بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ وَ
خَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَبَشَرِّ مَا فِيهَا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً
أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (ص، مح)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں) داخل ہوتا ہوں یا نکلتا ہوں) اے اللہ! میں
تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے، کا سوال
کرتا ہوں۔ اس بازار کے شر اور جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے تیری پناہ
چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ جھوٹی قسم
یا نقصان دہ معاملے کو پہنچوں۔

قرآن پاک کی کسی سورت میں سے کوئی دس آیات پڑھی جائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے تاجروں کے گروہ! کیا تم میں سے کوئی ایک (یعنی تم) اس بات سے عاجز ہے کہ جب بازار سے واپس آئے تو دس آیات پڑھے پس اس کے لیے ہر آیت کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (ط)

نیا پھل دیکھنے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا (م، ت، س، ق)
اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت ڈال۔ اے اللہ! ہمارے شہر کو برکت
بنادے، ہمارے صاع کو برکت کر دے اور ہمارے مد میں برکت ڈال۔
ف:۔ صاع اور مد ناپ کے دو پیمانے ہیں۔ صاع میں چار سیر اور مد میں ایک
سیر غلہ آتا ہے۔ (مترجم)

جب کسی کے پاس پھل آئے تو وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو بلا کر
اسے دے دے۔ (م، ت، س، ق)

بتلائے مصیبت کو دیکھ کر دعا

جو شخص کسی مصیبت زدہ (یا بیمار وغیرہ) کو دیکھے درج ذیل دعا پڑھے
وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ (ت، ق، طس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں
مجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

ف:۔ علمائے کرام فرماتے ہیں اگر کسی بتلائے گناہ کو دیکھے تو ابتداً وار سے

پڑھے شاید وہ بتر مندہ ہو کر باز آجائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں
 پڑھے تاکہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (مترجم)
 گم شدہ اور بھاگے ہوئے کی بازیابی کے لیے عاونما
 جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثلاً غلام، جانور وغیرہ) تو
 یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَاَدَ الضَّالَّةِ وَهَادِيَ الصَّالِكَةِ اَنْتَ تَهْدِي
 مِنَ الضَّالَّةِ اُرْدُو عَلٰی صَالَتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ
 فَاِنِّهَا مِنْ عَطَاءِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ط، ا)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے! گمراہ کو ہدایت دینے والے! تو
 (ہی) (گمراہ کو) گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گم شدہ چیز کو اپنی قدرت
 اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ) یہ تیری (ہی) عطا اور فضل سے ہے۔
 وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے، تشہد میں یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الصَّالِ وَرَاَدَ الضَّالَّةِ اُرْدُو عَلٰی
 صَالَتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنِّهَا مِنْ عَطَاءِكَ وَ
 فَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مر، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے
 اور گم شدہ کو لوٹانے والے۔ اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گم شدہ چیز
 مجھے واپس دے دے۔

بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں لینی چاہیے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا کفارہ ان کلمات
 کو پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا
إِلَهَ غَيْرُكَ۔

اے اللہ تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنانے ہی سے کوئی
چیز بری ہو سکتی ہے (یعنی بھلائی اور برائی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا
کوئی معبود نہیں)

حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی نا پسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بد فالی لی
جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بد فالی لیتے ہیں) تو یہ دعا پڑھو۔
اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ
إِلَّا أَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔

اے اللہ! تو ہی نیکیوں کو لاتا اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ برائی سے رکنے اور
نیکی (کرنے) کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔

ف: نیک فال لینا جائز بلکہ سنت ہے اور بری فال سے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ بد فالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح
کسی دوسری چیز کو شخص تصور کرتے ہوئے نقصان دہ سمجھا جائے۔ (مترجم)

نظر کا علاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (یعنی پڑھ
کر اس پر پھونک مائے)

بِسْمِكَ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّحْهَا۔

تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج (تکلیف)
دور فرما۔

پھر کہے: اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔

ف۔ کہ نظر کی تاثیر حق ہے۔ قرآن پاک کی آیات یا احادیث مبارکہ سے ثابت دعاؤں کے ساتھ دم میں بھی اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔

جانور کو نظر لگنے کی دعا

اگر جانور کو نظر لگ جائے تو درج ذیل کلمات پڑھ کر اس کے دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ پھونکے۔

لَا يَأْسُ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبُّ النَّاسِ أَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي
لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ إِلَّا أَنْتَ۔ (م، مص)

کچھ دیر نہیں۔ اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور فرما دے، شفا دے تو (ہی) شفا دینے والا ہے، ضرر کو تو ہی دور کرتا ہے۔

آسیب زدہ کا علاج

جب کسی شخص کو جنوں سے آسیب پہنچے تو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر دم کرے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الْوَحْدَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ
الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

الْقُوَّةُ ذَلِكَ أَنْتَ لَا رَيْبَ فِيهِ ۝ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِمَّا
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ أُولَئِكَ

[illegible]

أَدُّوا لِعِزِّهِ قَدْرَ مَا بِأَيْدِيهِمْ قَدْرَ لَدَائِلِهِ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ قَفَّ يَغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
خَشْيَةً لَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْخَرَاتٌ بِأَمْرِهِ
إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُدَّ لَهُ
بِهِ فَإِنَّهُ صَائِبٌ بَعْدَ رَبِّهِ طَائِفَةٌ لَا يَفْلَحُ الْكُفْرُونَ
وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ
وَالصَّلَاتِ صَفَاءً فَالَّذِينَ جَدَّتْ زُجْرًا فَالتَّالِيَاتِ
ذِكْرًا إِنَّ إِلَهًا لَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ إِنَّا زَايِنَا
السَّمَاءَ نَائِيًا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِنْ
كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْإِلَهِ الْأَعْلَى وَ
يُقِذُّونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ
حَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ
تَاقِبٍ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَشَدَّ خَلْفًا أَمْ مَنْ خَلْفَاءُ
إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝
يَسْبِغُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝
وَأَنَّهُ كَانَ يَفْعُولُ لَفِئَتِنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ
فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْغَيْبَةِ وَالنَّاسِ ۝ (س، ق)

چونکہ ان آیات اور سورتوں کا ترجمہ مترجم قرآن سے یاد کیا جاسکتا ہے

لہذا یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ (مترجم)

دیوانہ پن کا علاج

تین دن صبح اور شام سورۃ فاتحہ پڑھ کر کھوک جمع کر کے دیوانے شخص

پر کھوکا جائے۔ (د، س)

بچھو کے کاٹے ہوئے کا علاج

سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو دم کیا جائے (ع، ت)
 حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ حالت نماز میں آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کو بچھو نے کاٹا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا "اللہ تعالیٰ، بچھو پر
 لعنت بھیجے نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے شخص کو۔ پھر آپ نے پانی
 اور نمک منگوایا، اسے آپ ڈسی ہوئی جگہ پر ملتے جاتے اور سورہ "قُلْ
 يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" "قُلْ أَعُوذُ بِكَ الْقَلْبِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِكَ النَّاسِ"
 پڑھتے جاتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے سامنے بچھو وغیرہ کے کاٹنے کا درج ذیل منتر پیش کیا (اور اجازت
 چاہی) تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جنوں کے عہد و پیمان سے
 ہے وہ منتر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّهَ قَرِيْنَةً مَلَحَةً بِحِرْقَطَا (طس)

ف: علماء فرماتے ہیں اس کے معافی معلوم نہیں اور اس قسم کے منتر جن کے
 معافی نہ ہوں ان کا استحصال جائز نہیں البتہ اس کی اجازت خود آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے لہذا یہ مستثنیٰ ہے۔

آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ
 اِلَّا اَنْتَ۔ (س، ا)

اے انسانوں کے رب! بیماری کو دور فرما دے تو شفا دے (کیونکہ) تو ہی

شفا دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

آگ بجھانے کا عمل

جب کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اسے ”اللہ اکبر“ پڑھ کر بجھائے اور

یہ مجرب عمل ہے۔ (ص، مح)

پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج

کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا (مٹانے میں) پتھری کی شکایت ہو تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (انشاء اللہ) صحت یاب ہو جائے گا۔

رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ
فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حَوْبَنَا وَخَطَايَا نَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلَى

هَذَا الْوَجْبَةِ - (س، د، مس)

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمانوں میں (عبادت کیا جاتا ہے) (اے اللہ)
تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمان اور زمین میں (نافذ ہے جس طرح تیری رحمت
آسمان میں ہے (اسی طرح) اپنی رحمت زمین میں کر دے ہمارے گناہوں اور
خطاؤں کو بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے پس اپنی شفا (کے خزانہ) میں سے
شفا اور خزانہ رحمت سے رحمت اس درد پر نازل فرما۔

زخم کی دعا

جب کسی شخص کے پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی انگشت شہادت کو زمین پر رکھے
اور پھر یہ دعا مانگتے ہوئے اٹھائے۔

بِسْمِ اللَّهِ تَرْبِيَةُ أَرْضِنَا بِرَيْقَةٍ بَعْضُنَا يَشْفِي سَقَمِنَا (ایکے)
لِيُشْفِيَ سَقَمِي مِنَّا بِإِذْنِ رَبِّنَا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے (برکت چاہتا ہوں) یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہمارے
بعض افراد کے حقوق سے ملی ہوئی ہے (یہ عمل اس لیے کیا کہ) بیمار کو شفا دی جائے
یا تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا دی جائے۔

پاؤں سو جانے کا علاج

جب کسی شخص کا پاؤں سو جائے تو اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص کو

یاد کرے۔ (عو، ح)

ف: مسلمان کو چاہیے کہ ایسے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے کیونکہ
تمام مخلوق میں آپ سب سے زیادہ محبوب ہیں حتیٰ کہ (سب سے بڑھ کر) آپ کی
محبت تکمیل ایمان بلکہ جان ایمان ہے۔ (ترجم)

درد کی شکایت پر دعا

جب کسی شخص کو جسم میں درد (یا کسی قسم کی تکلیف) کی شکایت ہو تو اپنا دایاں
ہاتھ تکلیف اور درد والی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ کہے۔

”یا سُبُّمِ اللّٰہِ“

اور سات مرتبہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ (م، عہ)

اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے

میں پاتا ہوں اور (اس سے) ڈرتا ہوں۔

یا سات مرتبہ کہے:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ رَطًا، مَصًّ

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے

مجھے (میں اپنے آپ میں) پارہا ہوں۔

یا اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا احْبَدُ
مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا:

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور ہر چیز پر اس کی قدرت کے ساتھ (کے بسبب) اس چیز
کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو اس درد کی وجہ سے پارہا ہوں۔
یہ کلمات طاق مرتبہ کے (مثلاً تین، پانچ، سات وغیرہ) پھر ہاتھ اٹھائے
پھر دوبارہ رکھے اور پڑھے۔

یا خود مبتلائے درد قل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ
النَّاسِ پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکے۔ (خ، د، س، ق)
آنکھ دکھنے کا علاج

جس شخص کی آنکھ دکھ جائے (یا درد ہو) تو وہ یہ پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَارِنِيْ فِي
الْعَدُوِّ وَثَارِيْ وَانصُبْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِيْ۔ (مس، می)
اے اللہ! مجھے میری بینائی کے ساتھ نفع بخش اور اس کو مجھ سے وارث بنا۔
(یعنی مرتے دم تک، باقی رکھ) اور مجھے دشمن میں بدلہ دکھا اور اس کے خلاف میری
مدد کر جو مجھ پر ظلم کرے۔

بخار کا علاج

بخار میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ
نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مس، مس)
اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت بڑا ہے، عظیم خدا کے ساتھ، ہر عرق مارنے والی
رگ نکلنے شراور آگ کی گرمی کے شر سے، پناہ چاہتا ہوں۔

موت کی تمنا نہ کی جائے

اگر کسی شخص کو تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑے اور وہ زندگی سے
بیزار ہو جائے تو ہرگز موت کی تمنا نہ کرے (بلکہ صبر کرے) اور اگر اس نے ضرور ایسا
کرنا ہے تو اس طرح دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا
كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي۔ (خ، م، د، ع)

اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر
ہے اور جب میرا مرنا بہتر ہو، مجھے موت دے دینا۔

بیمار پرسی کے وقت پڑھے جانے والے کلمات

جب کسی مریض کی بیمار پرسی کی جائے تو کہا جائے۔
لَا بَأْسَ طَهُورٌ نَشَاءُ اللَّهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ نَشَاءُ اللَّهُ
(خ، ع، س)

کچھ ڈر نہیں، ان شاء اللہ یہ بیماری رگنا ہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ تَرْبَةَ أَرْضِنَا وَرَيْقَةَ لِعَضِّنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا۔
(خ، م، د، س، ق)

اللہ کے نام سے (م شروع کرتا ہوں) (یہ) ہماری زمین کی مٹی اور ہمارے بعض
کا تھوک (نکال رہا ہے) ہمارے بیمار کو شفا دی جائے۔

ایک ایت میں ہے کہ اس کے ساتھ بِإِذْنِ رَبِّنا کہا جائے اور ایک اور ایت کے مطابق بِإِذْنِ اللَّهِ کہا جائے۔

بیمار کی پیشانی یا ہاتھ وغیرہ) پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھے۔

اللَّهُمَّ اذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي
لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ شِفَاءً لَا يُخَادِرُ سَقَمًا۔ (م، س)

اے اللہ! بیماری کو دور کر، اے لوگوں کے رب! اے شفا دے اور تو شفا دینے والا ہے، تیری شفا ہی (حقیقتاً) شفا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو (باقی) نہ چھوڑے۔

یا سُمِّ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ یُّؤْذِیْكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ یَشْفِیْكَ یا سُمِّ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ (ح، م، س)
اللہ کے نام سے میں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے، ہر نفس کے شر سے یا ہر عاصداً نکمہ کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ تجھے شفا دے، اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔

یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَاعٍ فِیْكَ، مِنْ شَرِّ الْتَفَاتٍ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (س، ص، ص)
اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تجھے ہر اس بیماری سے نجات دے جو تجھ میں ہے گریہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے (یعنی جادو کرنے والی) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

یا سُمِّ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ دَاعٍ یَشْفِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِی عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ یُنْكَالُكَ عَدُوًّا وَیَسْتَشِیْ لَكَ اِلٰی جَنَازَةٍ (د، ح، م)
اللہ کے نام سے میں تجھے ہر بیماری سے دم کرتا ہوں، (اللہ تعالیٰ) تجھے ہر عاصداً کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بری نظر والے کے شر سے، شفا عطا فرمائے اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا کر۔ تاکہ تیرے لیے دشمن سے جہاد کرے اور تیری رضا کی خاطر (کسی مسلمان سے) جنازہ کے لیے جائے۔

اللہ کے نام سے میں تجھے ہر بیماری سے دم کرتا ہوں، (اللہ تعالیٰ) تجھے ہر عاصداً کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بری نظر والے کے شر سے، شفا عطا فرمائے اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا کر۔ تاکہ تیرے لیے دشمن سے جہاد کرے اور تیری رضا کی خاطر (کسی مسلمان سے) جنازہ کے لیے جائے۔

اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ عَافِهِ (مس، ت، حب، ص)

اے اللہ! اسے شفا دے، اے اللہ! اسے عافیت عطا کر۔

اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ عَافِهِ يَا قُلَانُ شَفَى اللَّهُ سَقْمَكَ

وَعَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجَسَدِكَ إِلَى مَدَنَةِ أَجَلِكَ (مس)

اے اللہ! اسے شفا دے، اے اللہ! اسے عافیت دے، اے فلاں شخص!

اللہ تعالیٰ (تجھے) تیری بیماری سے شفا عطا کرے، تیرے گناہ بخشے اور تجھے موت تک

روحانی اور جسمانی عافیت عطا فرمائے۔

جو شخص کسی (ایسے) مرض کی عیادت کرے جسے موت نہ آچکی ہو (یعنی موت

کا وقت نہ پہنچا ہو) تو یہ دعا ضرور نائدہ دے گی تو درج ذیل دعاسات مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے عافیت عطا فرمائے گا۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

(د، ت، س، ص، حب، مص)

میں خدا کے برتر سے جو عرش عظیم کا مالک ہے، تیری صحت کا سوال کرتا ہوں۔

ایک شخص، امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض

کی "فلاں آدمی بیمار ہے" آپ نے فرمایا کیا تجھے اس کے صحت یاب ہونے کی خوشی

ہے؟ اس نے کہا "جی ہاں" آپ نے فرمایا یہ پڑھو اچھا ہو جائے گا۔

يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اشْفِ فُلَانًا۔ (مس، مص)

اے بردباد! اے کرم والے! فلاں شخص کو شفا عطا فرما۔

اگر کوئی شخص (حالت مرض میں) چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بیشک میں زیادتی کرنے والا تھا۔

(تو) اگر اسی بیماری میں فوت ہو جائے تو ایک شہید کا ثواب پاسے گا اور اگر صحت یاب ہو جائے تو اس حالت میں (صحت یاب) ہوگا کہ اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مس)

جو شخص حالت مرض میں درج ذیل کلمات پڑھے اور پھر مر جائے تو اسے آگ نہیں جلائے گی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ كَلَامٌ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر قسم کی طاقت اللہ ہی کی عطیہ ہے۔

شہادت کی تمنا

جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت (کی موت) کا سوال کرے اسے اللہ تعالیٰ شہادت کے مراتب میں پہنچائے گا اگرچہ اسے اپنے بستر پر موت آئے۔ (م، عہ)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص صدق دل سے شہادت طلب کرے اسے درجہ شہادت دیا جائے گا اگرچہ اس نے (حقیقتاً) شہادت کو نہ پایا ہو۔ (م)
جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اونٹنی کا دودھ دوسنے کی انتظار کے وقت کے برابر بھی جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہے اور جو شخص سچے دل کے ساتھ شہادت طلب کرے پھر مر جائے یا مارا جائے اس کے لیے ایک شہید

کا ثواب ہوگا۔ (عہ)

شہادت کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهِادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ (خ)

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما۔ اور مجھے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک شہر میں موت دے۔

موت کا آنا اور آداب و احکام و دعائیں

جب کسی شخص کی موت کا وقت آئے تو اس کا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر دیا جائے۔ (مس) اور قریب المرگ یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْحَمْنِيْ بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰی (خ، م، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنَّ لِلْمَوْتِ سَكَاةً - (خ، س، ق)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلٰی غَمَوَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَاةِ الْمَوْتِ - (ت)

اے اللہ! موت کی سختیوں اور شدتوں پر میری مدد فرما۔

حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بے شک میرا مومن بندہ میرے

نزدیک نیکی و بھلائی کی مثل ہے (کیونکہ) وہ اس وقت بھی میری تعریف کرتا ہے

جب کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی جان نکالتا ہوں۔ (ا)

تلقین کرتا

جو شخص کسی قریب المرگ کے پاس موجود ہو وہ اسے کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رَحْمَةُ رَسُوْلٍ اللّٰهِ کی تلقین کرے (یعنی خود پڑھے اور اس طرح اسے رغبت

دے، اسے پڑھنے کو نہ کہا جائے ایسا نہ ہو کہ وہ اس نازک حالت میں الکار کر دے۔

(مر، عہ)

حدیث شریف میں ہے جس کی آخری کلام ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (د، م، س)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

جو شخص میت کی آنکھیں بند کرے وہ اپنے لیے بہتری کی دعا مانگے کیونکہ فرشتے اس کی دعا پڑھتے ہیں۔ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُقْ لَهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَاقْصِرْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ذَوْرَكَ فِيهِ۔ (م، د، ق، س)

اے اللہ! فلاں شخص کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے سپہندگان اہل و عیال کا کارساز ہو، ہمیں اور اس کو بخش دے۔
اے تمام جہانوں کے پانہار! اس کی قبر کو کشادہ فرما اور روشن کر دے۔
میت کے گھر والوں میں سے ہر ایک یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَكَ وَاعْقِبْنِي مِنْهُ عَقِبِي حَسَنَةً (م، عہ)
اے اللہ! مجھے بخش دے اور اس کو (مرنے والے کو بھی) اور مجھے اس کا اچھا بدلہ دے۔
(میت کے پاس) سورۃ یسین پڑھنی چاہیے۔ (د، ق، ح، م)

سپہندگان کیا کہیں؟

مرنے والے کے سپہندگان (اصحاب مصیبت) کہیں۔
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاْجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ جُزْئِي فِي مُصِيبَتِي
وَاخْلُقْ لِي خَيْرًا مِنْهَا (م)

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم نے اسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔ اے اللہ!
مجھے مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ عطا کر۔

اولاد کی موت پر صبر کا احسن

جب کسی مسلمان کا بیٹا (یا بیٹی) مر جائے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی وہ جواب دیتے ہیں۔ ہاں یا اللہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے کیا کیا؟ فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے تیری تعریف کی اور اَنَا لِلّٰہِ وَ اَنَا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔" میرے بندے کے لیے جنت میں ایک مکان بناؤ اور اس کا نام "بیتُ الحمد" (تعریف والا گھر) رکھو۔ (ت، حب، ح)

کلماتِ تعزیت

جب کسی کے ہاں تعزیت کے لیے جائے تو پہلے سلام کرنے اور پھر یہ کلمات کہے

اِنَّ اللّٰہَ مَا اَخَذَ وَ اللّٰہُ مَا اَعْطٰی وَ کُلُّ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

فَلْتَصْبِرْ وَ لْتَحْسِبْ۔ (ح، م، د، س، ق)

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا تمام اس کے ہاں ایک مقررہ وقت تک ہیں پس صبر کرنا چاہیے اور ثواب طلب کرنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعزیتی مکتوب ایک صحابی کے نام

جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا انتقال ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعزینی پیغام ان الفاظ میں لکھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اِلٰی
مَعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَیْكَ قَاتِیْ اَحْمَدُ اِلَیْكَ اللّٰہُ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظِمْ اللّٰہُ لَكَ الْاَجَرَ
وَ اَتَمِّمْكَ الصَّبْرَ وَ رَزَقْنَا اَبَاكَ الشُّکْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا

وَأَمْوَالَنَا فَأُحْلِبْنَاهَا وَأَوْلَادُنَا مِنْ أَمْوَالِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
 الْهَنِيئَةُ وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةُ نُمَتِّعُ بِهَا إِلَى أَحْبَلِ
 مَعْدُودَةٍ وَيَقْبِضُهَا لَوْ قَتِ مَعْلُومٍ ثُمَّ اقْتَرَضَ عَلَيْنَا
 الشُّكْرَ إِذَا أُعْطِيَ وَالصَّبْرَ إِذَا بُتِلَ فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ
 مَوَاهِبِ اللَّهِ الْهَنِيئَةُ وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةُ مَتَّعَكَ
 بِهِ فِي غِبْطَةٍ وَسُورٍ وَقَبْضَةٍ مِنْكَ بِأَجْرِ كَثِيرٍ الصَّلَاةِ
 وَالرَّحْمَةِ وَالْهُدَى إِنْ اخْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحِيطُ
 جَزْعُكَ أَجْرَكَ فَتَنْدَمُوا عَلِمَاتِ الْجَزَعِ لَا يَرُدُّ شَيْئًا
 وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ وَسَلَامٌ - (مس، من)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے معاویہ بن جبیل سے لیا گیا
 کے نام۔

تم پر سلامتی ہو، بے شک میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی طرف تعریف پہنچاتا
 ہوں (وہ اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حمد باری کے بعد:- اللہ تعالیٰ تجھے بڑا ثواب عطا کرے اور صبر کی توفیق دے
 ہم (سب) کو اور تجھے (خاص طور پر) شکر (کی توفیق) دے سبے شک ہمارے
 نفس، ہمارے مال، ہمارے گھر والے اور ہماری اولاد، عزت اور بزرگی والے
 کے خوشگوار عطیات اور ہمارے پاس رکھی ہوئی عاریت (ادھار) ہیں۔ یہیں ایک
 مقررہ وقت ان کے ذریعے نفع دیا جاتا ہے اور ایک معلوم وقت پر وہ ان
 چیزوں کو اٹھا لیتا ہے۔ پھر اس نے ہمارے اوپر عطیات کے ملتے پر شکر
 اور آزمائش پر صبر، فرض کیا ہے۔

پس تیرا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے خوش گوار عطیات سے اور رکھی ہوئی امانتوں سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے رشک اور خوشی کے حالت میں نفع مند کیا اور بہت بڑے ثواب کے بدلے تجھ سے اٹھا لیا۔ وہ ثواب، دعا، رحمت اور ہدایت ہے۔ اگر ثواب چاہتے ہو تو صبر کرو اور تیرا رونا دھونا تیرے ثواب کو ضائع نہ کرے پس پشیمانی اٹھاؤ گے اور جان لو کہ رونا پینا کسی چیز کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی غم کو دور کر سکتا ہے اور جس (حادثہ) نے اتنا ناہے وہ واقع ہوا اور تم پر سلامتی ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک پر فرشتوں کی تعزیت جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہری زندگی سے پردہ فرمایا تو فرشتوں نے صحابہ کرام سے اس طرح تعزیت کی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فی اللہ عزاء
من کل مصیبة وخلفا من کل فایت فی اللہ فثقوا و
ایاکہ خارجوا فانما المحروم من حرمة الثواب والسلام
علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

تم پر سلامتی، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے اور ہر فوت ہونے والی چیز کا عوض ہے۔ پس اللہ ہی پر اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو۔ بے شک (حقیقی) محروم وہی ہے جو ثواب سے محروم ہو جائے۔ تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال شریف کے موقع پر ایک شخص (صحابہ کرام) و اہل بیت رضی اللہ عنہم کے پاس آیا، اس کی داڑھی نہایت سفید تھی اور

جسم بڑھا اور خوبصورت تھا۔ اہل مجلس کی گردنوں کو پھلانگ کر وہ آگے بڑھا۔
 رویا اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔

إِنَّ فِي اللَّهِ عَذَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ نَائِتٍ وَ
 خَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ فَإِلَى اللَّهِ فَإِنِّيْبُوا وَإِلَيْهِ فَاَرْغَبُوا وَ
 نَظَرُهُ إِلَيْكُمْ فِي الْبَلَاءِ فَانْظُرُوهُ فَإِنَّمَا الْمَصَابُ مِنْ
 كَرِّهِ جَبَدٌ۔

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے ہر فوت ہونے والی
 چیز کے لیے بدلہ ہے اور ہر ہلاک ہونے والی چیز کے لیے نائب ہے پس اللہ
 ہی کی طرف رجوع کرو اور اسی کی طرف رغبت کرو، ابتلا و امتحان میں اس کی نظر
 تمہاری ہی طرف ہے پس تم (بھی) اسی کی طرف نظر رکھو بے شک مصیبت زد
 وہ ہے جس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

یہ کلمات کہہ کر وہ (آنے والے شخص) واپس چلا گیا تو حضرت ابو بکر صدیق اور
 حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (مس)
 میت کو چار پائی پر رکھنے یا اٹھانے والا کیا پڑھے
 جو شخص میت کو اٹھا کر چار پائی پر رکھے یا چار پائی اٹھائے وہ کہے۔
 بِسْمِ اللَّهِ (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (چار پائی پر رکھتا ہوں اور اٹھاتا
 ہوں۔ (عو، ص)

نماز جنازہ

جب میت پر نماز جنازہ پڑھی جائے تو پہلے تکبیر کہے پھر سورہ فاتحہ پڑھے۔
 (امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد سُبَّعَا نَدَّ اللَّهُمَّ آخر تک پڑھا
 جائے گا، فاتحہ کا پڑھنا امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب ہے)۔ پھر رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے اور پھر دعا مانگے :-

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلَى رَحْمَتِكَ وَاصْبَحْتَ غَنِيًّا
عَنْ عَذَابِهِ تَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا وَاهْلِهَا اِنْ كَانَ ذَاكِمًا
فَزَلَّهِ وَاِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا
اَجْرَكَ وَلَا تُصِلَّنَا بَعْدَكَ - (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی (بندی) کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہے کہ جسے
جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے (خاص) بندے اور (آخری) رسول ہیں - یہ
بندہ تیری رحمت کا (اس وقت خاص طور پر) محتاج ہے اور تو عذاب دینے
سے بے پروا ہے (یہ) دنیا اور دنیا والوں سے الگ ہوا اگر یہ (گناہوں سے)
پاک ہے تو اسے زیادہ پاک کر اور اگر خطا کار ہے پس بخش دے۔ اے اللہ!
ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَآكِرْهُ
مِنْكَ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْبِغِ وَالْبُورِ
وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
وَابْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِكَ وَاهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ
وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاعِزَّهُ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ (م، ت، ق، س، مص)

اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت دے، اسے

معاف کر۔ اس کی جہانی اچھی کر۔ اس کی قبر کو کشادہ کر اور اسے پانی، برف اور
 آدلوں سے پاک کر اور گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید
 کپڑے کو میل سے پاک کیا۔ اس کو پہلے گھر کی نسبت بہتر گھر عطا فرما۔ اس کے اہل
 سے بہتر اہل اور پہلے جوڑے سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے جنت میں داخل کر
 اور قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَصَلِّ عَلَيْنَا وَصَلِّ عَلَى آبَائِنَا وَوَلَدِنَا وَذُرِّيَّتِنَا
 وَأَنْتَ نَا وَشَاهِدُنَا وَغَايَتُنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا
 فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى
 الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تُحَرِّمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُفْلِنَا بَعْدَهُ
 (د، ت، س، ا، ح)

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے
 بڑوں، ہمارے مردوں، ہماری عورتوں، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب سب
 کو بخش دے۔

اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے
 موت دے، ایمان کے ساتھ موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے
 محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ
 وَأَنْتَ قَبَضْتَ دُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا
 جِئْنَا شُفَعَاءَ نَا غُفِرَ لَهَا (لہ) (د، س)

اے اللہ! تو اس کا رب ہے تو نے اس کو پیدا کیا، اور تو نے ہی اسے
 اسلام کا راستہ دکھایا، تو نے اس کی روح قبض کی اور تو اس کے پوشیدہ اور ظاہر

کو خوب جانتا ہے۔ ہم سفارش لے کر حاضر ہوئے پس اس کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ اِنَّ فُلَانًا اِنَّ فُلَانًا فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جَوَارِكَ فَقِهِ
مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ فَاعْفُ رُكْلَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (دق)

اے اللہ! بے شک فلاح بن فلاح تیرے حوالے ہے اور تیری ہمسائیگی کی امان
میں ہے پس اس کو قبر کے فتنہ اور عذاب سے بچا تو وعدہ پورا فرماتے والا
ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پس تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم
فرماتے شک تو ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ امَّتِكَ رَاحَتَا بَحْرِي رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ
عَنِّي عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَخِدْرِي اِحْسَانِهِ وَ
اِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی کا بیٹا (اس وقت خاص طور پر) تیری
رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے بے پروا ہے۔ اگر یہ
نیک تھا تو اس کے درجات بلند کر اور اگر گناہ گار تھا تو درگزر فرما۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا
اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ
بِهِ مِنِّي اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَخِدْرِي اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ
مُسِيئًا فَاعْفُ رُكْلَهُ وَلَا تُحَرِّمْنَا اَجْرَكَ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَكَ۔ (حب)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے سوا
کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے
اور رسول ہیں۔ اس (میت) کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اگر یہ نیکو کار تھا تو

اس کی نیکیوں کو درجات کو مزید بڑھا اور اگر گناہ کا ارتقا تو اسے بخش دے اور ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ رکھد۔ اور اس کے بعد ہمیں تفتے میں نہ ڈال۔

قبر میں رکھتے وقت کے کلمات

جب میت کو قبر میں رکھیں تو پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ (د، ت، س، ح)
اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر (قبر میں رکھنا ہو)
بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ (مس)
اللہ تعالیٰ کے نام سے، اس کے حکم سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (قبر میں رکھنا ہو)۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ،
بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ (مس)
اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے دوبارہ نکالیں گے اللہ کے نام سے، اس کے راستے میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (قبر میں رکھنا ہو)۔

دفن سے فراغت پر

جب میت کو دفن کر لیا جائے تو اس کی قبر پر (کے پاس) کھڑے ہو کر کہے اللہ تعالیٰ سے اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور (سوالات کے جوابات میں) ثابت ہو گا سوال کرو بے شک، اب اس سے سوال ہو گا۔

قبر پر پڑھا جائے

میت کو دفن کرنے کے بعد سورۃ بقرہ کا اول (ہُمُ الْمُفْلِحُونَ) کہے

سر ہانے کھڑا ہو کر پڑھے اور سورۃ کا آخر دامن الرسول سے آخر تک پائنتی
کھڑے ہو کر اچھے۔ (سنی)

زیارت قبور

جب کوئی شخص قبرستان کی زیارت کرے تو کہے۔

اَسْلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ

قبرستان کی بستی والوں پر سلام ہو۔

يَا اَسْلَامُ عَلَيْكُمُ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ
اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ أَنْتُمْ لَنَا
فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ - (م، س، ق)

تم پر سلام ہو اے گھروں والے مومنوں اور مسلمانوں! بے شک ہم (بھی) اگر اللہ نے
چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت
کا سوال کرتے ہیں۔ تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم پیچھے آنے والے ہیں۔

اَسْلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَبِرحمِ اللَّهِ
الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُتَأَخِّرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ (م، س، ق)

اے گھروں (قبروں) والے مسلمانوں اور مومنوں! تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ ہم میں
پہلے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر رحم فرمائے، بے شک اگر اللہ نے
چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

اَسْلَامُ عَلَيْكُمُ دَارُ قُرْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَتَاكُمُ مَا تُوْعَدُونَ عَذَابًا
مُّوَجَّبُونَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ (د)

تم پر سلام ہو اے مومن قوم کے گھر والو! تمہارے پاس (وہ ثواب یا عذاب) آگیا
جس کا تمہارے لیے کل (قیامت) کے دن کا وعدہ تھا۔ ان شاء اللہ ہم بھی

(عنقریب) تم سے ملنے والے ہیں۔

اَسْلَامُ عَلَیْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُورِ یَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا

وَلَنَحْنُ بِالْاٰثِرِ (ت)

تم پر سلام ہوا ہے قبرستان والو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں بھی (بخش دے تم

ہمارے پیشرو اور پہلے جانے والے ہوا اور تم سچے آرہے ہیں۔
ان فضیلت والے اذکار کا بیان جو کسی وقت یا سب کے ساتھ مخصوص نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ سب سے اچھا ذکر ہے۔ (ت)

یہ بہترین نیکی ہے۔ (۱)

قیامت کے دن میری شفاعت سے، زیادہ نفع مند وہ شخص ہوگا جس نے

اپنے دل (یا اپنے نفس) کے خلوص سے یہ (کلمہ) پڑھا۔ (خ)

وہ شخص جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ (مندرجہ بالا)

کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں ایک جوئے کے وزن کے برابر نیکی یا (خرا یا) ایمان ہو۔

(اسی طرح) وہ شخص بھی جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ

کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر نیکی ہو (یا ایمان ہو) اور جہنم

سے باہر آئے گا وہ شخص جس نے اس حال میں اس کلمہ کو پڑھا کہ اس کے دل میں

ایک ذرہ کے برابر نیکی یا ایمان ہو۔ (خ)

جس شخص نے یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا اور پھر مر گیا تو وہ جنت میں داخل

ہوگا اگرچہ زنا کا ارتکاب کرے یا چوری کرے۔ (یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔ (۱)

ف:۔ یعنی یومین ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا اپنی بد اعمالیوں کو، مگر اپنے

کے بعد جنت میں داخل کیا جائے گا۔ پھر وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ (۱) اور چوری

اگرچہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کے ترکیبیں سنرا کے مستحق ہوں گے لیکن بالآخر ایمان کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ (مترجم)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اپنے ایمان کو تازہ کرو "عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اپنے ایمان کو کیسے تازہ (اور نیا) کریں آپ نے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کثرت سے پڑھا کرو۔ (ا، ط)

اس کلمہ کے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں کوئی حجاب (رکاوٹ) نہیں ہے (ت) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا پڑھنا کسی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور اس کے مشابہ کوئی عمل نہیں۔ (س) (مطلب یہ ہے کہ صدق دل سے کلمہ پڑھ کر اس کے مطابق عمل پیرا ہونے سے گناہ باقی نہیں رہتے)

اگر سات آسمان اور سات زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور کلمہ طیبہ (کا ثواب) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ایک پلڑے میں ہو تو اس کا پلڑا بھاری ہوگا۔ (حب، س، د)

جو بندہ اس کلمہ کو خلوص قلب کے ساتھ پڑھتا ہے اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچتا ہے بشیر طیکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرے۔ (ت، س، س)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو شخص اس (مندرجہ بالا) کلمہ کو دس مرتبہ پڑھے وہ ایسے ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار آدمیوں (غلاموں) کو آزاد کیا۔ (خ، م، ت، س، و)

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب، ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (ا، مص)
 سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب
 ہے اور اس کے لیے سونکیاں لکھی جاتی ہیں، سو برائیاں اس سے دور کی جاتی
 ہیں اور (یہ کلمہ) اس کے لیے شیطان سے (بچنے کے لیے) پناہ گاہ بن جاتا
 ہے اور کوئی عامل اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا البتہ وہ شخص جس نے اس
 سے زیادہ عمل کیا (وہ افضل ہوگا)۔ (عو)

یہی وہ کلمہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا تھا
 اگر آسمان ایک پلڑے میں ہوں (اور دوسرے میں یہ کلمہ) تو یہ بھاری ہوگا اور اگر
 آسمان ایک حلقے کی شکل میں ہوں تو یہ ان کو آپس میں ملا دے۔ (مص)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔
 یہ دو کلمے ہیں (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ) ان میں سے ایک
 کلمے لیے عرش سے ادھر کوئی انتہا نہیں (یعنی عرش تک پہنچتا ہے) اور دوسرا
 (اپنے ثواب کے ذریعے) آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ (ط)
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا قُدَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہر قسم کی
 طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی عطا سے ہے وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔

ان کلمات، (مذکورہ بالا) کو جو بھی باشندہ زمین پڑھے اس کی خطائیں
 مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔ (س)
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

جو شخص (مندرجہ بالا) کلمہ شہادت پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ حرام) کر دے گا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں لوگوں کو یہ بات نہ بتا دوں تاکہ وہ مسرور ہوں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح (یعنی بتانے سے) لوگ عمل میں کوتاہی کریں گے۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت (نہ بتانے کے) گناہ سے بچنے کے لیے یہ حدیث لوگوں کو بتادی۔ (خ، م)

ف: جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ عمل میں کوتاہی نہیں کرتے اور نہ بتانے کی علت باقی نہیں رہی لہذا یہ سمجھتے ہوئے کہ مسئلہ چھپانا اچھا نہیں، آپ نے وصال کے وقت لوگوں کو یہ حدیث بتادی۔ (مترجم)

جو شخص خلوص دل کے ساتھ شہادت دے (کلمہ شہادت پڑھے) اس پر اللہ تعالیٰ آگ کو حرام کر دے گا۔ (م، ت)

حدیث بطلان مشہور ہے کہ وہ کلمہ جو ننانوے کتابوں پر جاری ہوگا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے وہ یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (ق، ح، م)

حدیث بطلان کی تفصیل

حدیث شریفہ میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مخلوق کے سامنے کھڑا کرے گا اور اس کے سامنے ننانوے (۹۹) کتابیں پھیل دے گا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو اس میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر اعمال لکھنے والوں نے ظلم کیا؟ عرض

کرے گا۔ اے رب! مجھے نہ تو ان کتابوں سے انکار ہے اور نہ ہی مجھ پر ظلم کیا گیا۔
 پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے کچھ عذر ہے عرض کرے گا اے رب! کوئی عذر نہیں۔
 اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا
 جس پر کلمہ شہادت لکھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کو لے جا اور وزن کر! وہ
 عرض کرے گا اے اللہ تعالیٰ ان ننانوے کتابوں کے سامنے اس چھوٹے سے پرچے
 کی کیا حقیقت ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا پھر وہ پرچہ ایک طرف
 رکھا جائے گا اور ننانوے کتابیں ایک طرف تو وہ پرچہ بھاری ہوگا۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ
 أَلْقَاهَا إِلَى مَرْكَبٍ وَرُوحٌ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ
 النَّارُ حَقٌّ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور
 بے شک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول
 ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اللہ تعالیٰ کے بندے، اس کی لڑکی
 کے بیٹے اور اس کا کلمہ ہیں جو حضرت مریم علیہ السلام کی طرف ڈالا گیا اور اس کی طرف
 سے روح ہیں اور (میں گواہی دیتا ہوں) کہ جنت اور دوزخ حق ہیں۔

مندرجہ بالا کلمات پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھ دروازوں

میں سے جس میں سے چاہے گا، داخل کرے گا۔ (م، خ، س)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَ
 رَسُولُهُ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْكَبٍ وَرُوحٌ مِنْهُ

وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ۔

ترجمہ اور پر گنہگار ہے اس میں "لَا شَرِيكَ لَهُ" کا اضافہ ہے۔

جس شخص نے یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا کسی

بھی عمل پر ہو یا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے۔ (خ، م، س)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْعُرْشُ وَهُوَ الْغَنِيُّ

غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ (خ، م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے شکر کو غلبہ

عطا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور وہ (بندہ خاص) اکیلا (تمام) شکروں پر

غالب آگیا اب اس کے بعد کچھ نہیں ر

حدیث اعرابی

ایک اعرابی کہتا ہے کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے

اور پڑھنے کا حکم فرمایا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كِبَرًا

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي (م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں،

اللہ بہت ہی بڑا ہے اور بے شمار تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ تمام جہانوں

کو پالنے والا پاک ہے اور ہر قسم کی قوت، اللہ غالب، وحمت والے ہی کی عطا

سے ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور

رزق عطا فرما۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

جو شخص یہ کلمات پڑھے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، جو اسے دس مرتبہ پڑھے اس کے لیے سو نیکیاں، جو سو مرتبہ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں اور جو (جتنا) زیادہ کرے اسے (اتنا ہی) زیادہ ثواب ملے گا۔ (ت، س)
جو شخص ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین کلام ہے۔
(م، ت، س، مص)

یہ وہ افضل کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا۔ (م، عو)

یہی وہ کلمہ ہے جس کا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو (پڑھنے کا) حکم دیا۔ بے شک یہ کلمہ تمام مخلوق کی عبادت اور تسبیح ہے اور اسی (کے وسیلے) سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مص)

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک درخت گاڑ دیا جاتا ہے، جو شخص رات کی سختی سے ڈرتا ہو، یا مال خرچ کرنے میں نجیل ہو، یا دشمن سے لڑنے میں سست ہو تو اس کلمہ کو کثرت سے پڑھے (کیونکہ بے شک یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔ (ط)

سُبْحَانَ رَبِّيَّ وَبِحَمْدِهِ

میرا رب پاک ہے اور (میں) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں)

یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب ہے۔ (عو)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

بہت بڑا اللہ پاک ہے۔

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں پورا اگتا ہے۔ (ت، س،

حب، ص، مص)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔

بہت بڑا اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔

(ت، س، حب، ص، مص) کیونکہ یہ مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کے ساتھ

ان کے رزق مقرر کیے جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ میں اس کی پاکیزگی بیان کرتا

ہوں (عظیم و برتر اللہ پاک ہے۔

یہ دو کلمے زبان پر آسان، میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب

ہیں۔ (خ، م، ت، مص)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں (وہ اللہ) نہایت عظمت والا

ہے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ میں (اس کی) تعریف کرتا ہوں۔ عظیم و برتر

اللہ پاک ہے۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے تو اسی طرح لکھے جلتے ہیں جس

طرح اس نے پڑھے۔ پھر وہ عرش کے ساتھ لٹکائے جلتے ہیں اور کوئی گناہ جو

اس پڑھنے والے سے صادر ہوا اس کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو یہ کلمات اسی طرح سربمہر (محفوظ) ہوں گے جس طرح اس نے کہے تھے۔ (د)

ف: اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان کلمات کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کفر سے محفوظ رہے گا کیونکہ کفر کے سوا کوئی عمل چاہے کبیرہ ہو کسی دوسرے عمل کو ساقط نہیں کرتا۔

چار کلمات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے صبح کی سنتیں پڑھ کر تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ اپنے مصلیٰ پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھیں پھر چاشت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو ام المؤمنین بدستور بیٹھی تسبیح میں مشغول تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے جانے کے بعد مسلسل اسی طرح بیٹھی ہو، عرض کیا یاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا میں نے تیرے (پاس سے جانے کے بعد) ایسے چار کلمات کہہ کر تین بار پڑھا ہے کہ اگر ان کا وزن ان تسبیحات سے کیا جائے جو صبح سے تم نے پڑھی ہیں تو یہ کلمات بھاری ہوں گے وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ

وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (م، س، ص، عو)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَاءِ نَفْسِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَّةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادَ كَلِمَاتِهِ۔

(مر، س، مض، عو)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی رضا مندی کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی کے مطابق۔

ایک روایت میں ہے کہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہے۔ (س)
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَزِنَّةَ عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (س)
اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی مرضی کے مطابق، اس کے عرش کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (پاکیزگی بیان کرتا ہوں)۔

آسان تسبیح

ایک عورت کے ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں (یا گٹھلیاں) پڑی ہوئی دیکھیں جن کے ساتھ وہ تسبیح پڑھ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے آسان یا آپ نے فرمایا افضل تسبیح نہ بتاؤں۔ پھر آپ نے فرمایا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ

کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں زمین کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو ان کے (زمین و آسمان کے) درمیان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اسی طرح ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کی جگہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“، ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“، ”وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ سے کوئی ایک لفظ بڑھ کر باقی وہی کلمات پڑھے۔

ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، اس وقت ان کے سامنے چار ہزار گٹھلیاں رکھی ہوئی تھیں اور آپ ان کے ساتھ تسبیح پڑھ رہے تھیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سے میں تیرے پاس آکر کھڑا ہوا ہوں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ ام المومنین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے سکھائیے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہو:-

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ۔ (د، مس)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتی (یا کرتا) ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھے ایسا (جامع) ذکر سکھاتا ہوں کہ وہ رات سے لے کر دن اور دن سے لے کر رات تک ذکر کرنے سے افضل ہے۔ وہ یہ ہے:-

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ كُلِّ شَيْءٍ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ

اللّٰهُ مِثْلُ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ
كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ (ر، ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ
کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق بھر برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا
ہوں تمام اشیاء کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز
سے بھر پور، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق
جن کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان
کرتا ہوں ان چیزوں سے بھر پور جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا اور تمام تعریفیں
اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے ہر تعریف
سے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے ان چیزوں کی گنتی
کے برابر جن کو کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے سب
تعریف ہے اس کے بھرنے کے برابر جس کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار
کیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں
تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے رات، اور دن کے ذکر سے افضل اور (ثواب
میں) زیادہ ہے؟ وہ یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلُ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلُ مَا
فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ وَ
سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلُ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ

كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ كُلِّ شَيْءٍ۔

معمولی رد و بدل کے ساتھ ترجمہ یہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔

ایک روایت کے مطابق :-

”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ بھی کہا جاسکتا ہے۔ (س، ج، ہ)

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے مگر وہاں ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“

کہا گیا ہے پھر فرمایا اسی طرح تسبیح کہے یا تکبیر اور احمد نے بھی اسی طرح روایت

کی ہے البتہ تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔

(ابورافع کی اولاد کی ماں) سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!

مجھے چند کلمات بتائیں جو زیادہ نہ ہوں (تاکہ اچھی طرح یاد ہو جائیں)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

کہو: ”اللَّهُ أَكْبَرُ دس مرتبہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ“ دس مرتبہ، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ اللہ تعالیٰ فرمائے گا بے شک میں نے تجھے بخش دیا۔

تو اسے دس بار پڑھ اللہ تعالیٰ (ہر بار) فرمائے گا میں نے تجھے بخش دیا۔

افضل کلام

سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ (ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی، اس کی تعریف کے ساتھ (بیان کرتا ہوں)

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ“ یہ دونوں کلمات آسمان و زمین کے درمیان

کو بھروسے ہیں۔ اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ میزان کو بھر دے گا۔ (ط)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام چار کلمات ہیں۔ ان میں سے جس

سے ابتدا کی جائے جائز ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، ت

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات، قرآن پاک کے بعد سب سے بہتر کلمات ہیں اور یہ قرآن سے ہے (یعنی جدا جدا قرآن پاک میں مذکور ہیں)۔

جو شخص ان کلمات کو پڑھے اس کے نامہ اعمال میں ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ کلمات ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(ایک روایت میں ہے کہ) بے شک جنت کی مٹی اچھی ہے اور پانی میٹھا ہے، وہ میدان ہموار ہے اور اس کے درخت یہ کلمات ہیں۔

تیرے لیے (ان میں سے) ہر ایک کے بدلے ایک درخت جنت میں لگایا جائے گا۔ آگ سے (بچنے کے لیے) اپنی ڈھال پکڑو (اور) کہو یعنی یہ کلمات (مذکورہ بالا) کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن دائیں بائیں پلچھے سے، اور یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

ہر تسبیح "سُبْحَانَ اللَّهِ" کہنا صدقہ ہے، ہر تحمید "الْحَمْدُ لِلَّهِ" کہنا صدقہ ہے، ہر تہلیل "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہنا صدقہ ہے۔ (م، د، ق)

صلوۃ تسبیح

مذکورہ بالا چار کلمات یعنی "سُبْحَانَ اللَّهِ"، "الْحَمْدُ لِلَّهِ"، "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ"

”اَلَا اللّٰهُ“ اور ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ صلوٰۃ تسبیح میں پڑھے جاتے ہیں۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے
عباس! اے چچا! کیا میں آپ کو نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں
آپ کو تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس خصلتوں والا نہ بناؤں؟ کہ جب تک
آپ وہ کام کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ، اول و آخر، قدیم و جدید غلطی
سے یا جان بوجھ کر، چھوٹے بڑے، پوشیدہ اور ظاہر (سب گناہ) معاف کر دے گا۔
وہ دس خصلتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعتیں نفل پڑھیں ہر رکعت میں سوڑ
فاتحہ اور دوسری کوئی سورہ پڑھیں، جب قرأت سے فارغ ہو جائیں تو حالت قیام
ہی میں ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِکَرَامَةِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ“ پندرہ
مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں انہی کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں
پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ یہی کلمات پڑھیں پھر سجدے میں چلے
جائیں اور وہاں بھی دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے سے سر اٹھا کر دس مرتبہ انہی
کلمات کو پڑھیں پھر سجدے میں (دوبارہ) جائیں اور دس مرتبہ پڑھیں اور
جب سجدے سے سر اٹھائیں تو کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ پڑھیں پس
ہر رکعت میں کچھتر (۴۴) مرتبہ یہ تسبیحات پڑھی جائیں گی اسی طرح چار رکعتوں
میں کریں۔

اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو روزانہ پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو اور اگر
اس طرح بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے ایک مرتبہ اور اگر ہر مہینے نہ پڑھی جاسکے
تو ہر سال ایک مرتبہ اور ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھی جائے۔
(د، ق، م، ح)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِکَرَامَةِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ -

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

یہ کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور یہ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں سے ہیں۔ (ط)

یہ کلمات اس شخص کے لیے قرآن پاک کے قائم مقام ہیں (یعنی ثواب میں) جو قرآن پاک نہ پڑھ سکتا ہو۔ (مص)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
اللَّهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ -

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطا فرما، مجھے عافیت دے اور میری رہنمائی فرما۔ (مذکورہ بالا کلمات) اس شخص کے لیے جو قرآن پاک پڑھنا نہ چاہتا ہو (ثواب میں) قرآن پاک کے قائم مقام ہیں جس نے ان کو یاد کیا اس نے بھلائی کے ساتھ اپنا ہاتھ بھر لیا۔ (د، س)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
تَبَارَكَ اللَّهُ -

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تعریف (بیان کرتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔

ان مذکورہ بالا کلمات کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو ان کو اپنے پروں کے نیچے جمع کر لیتا ہے ان کو لے کر اوپر (کی طرف) چڑھ جاتا ہے۔ اور جب وہ فرشتوں کی کسی بھی جماعت کے پاس سے گزرتا ہے وہ (فرشتے) ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے بخشش کی دعا مانگتے ہیں یہاں تک کہ ان کلمات کو (پڑھنے والے کی طرف سے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور تحفہ پیش کر دیا جاتا ہے۔ (عو، مص)

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (انسان کی) کلام سے چار کلمات کو چن لیا وہ یہ ہیں۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ“
جو شخص کہے ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے بیس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، جو شخص ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ پڑھے اس کے لیے بھی اسی طرح (کا صلہ) ہے اسی طرح ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھنے والے کو بھی یہی ثواب ملتا ہے اور جو شخص خاص دل سے ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے تیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ (س، آ، ص)

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز اہد پھاڑ کے برابر عمل کر سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کر سکتا ہے ”عرض کیا ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟“ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“

(کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (د۔ ط)

سومرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ پڑھنا، اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سونگلام آزاد کرنے کے برابر (ثواب رکھتا) ہے۔

سومرتبہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ پڑھنا، زین لگاٹے، لگام کسے ہوئے اور مجاہدین کو اٹھائے ہوئے گھوڑوں (کو جہاد کے میدان میں بھیجنے یا لے جانے) کے برابر (ثواب رکھتا) ہے۔

”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ سومرتبہ پڑھنا ان سوا دنوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے پٹے (مقبول) ہوں اور ان کو مکہ مکرمہ میں قربان کیا جائے۔
(س، ق، مس، ط، مص)

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کا پڑھنا زمین و آسمان کے درمیان کو ثواب سے بھر دیتا ہے۔ (س، ق، مس، ا، ط)

واہ، واہ ان پانچ چیزوں کے ساتھ خوش بختی ہے جو ترازو میں سب سے زیادہ بھاری ہوں گی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اور سلمان باپ جس کا نیک بیٹا جو مر جائے اور وہ اس کی موت پر صبر و شکر سے کام لیتے ہوئے اجر و ثواب کا طالب ہو۔ (س، حب، مس، ذ، ا، ط)

ایک حدیث میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جو ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو۔ یہ کلمات عرش کے ارد گرد پھرتے ہیں۔ ان سے ایسی آواز آتی ہے جس طرح شہد کی مکھی کی آواز ہوتی ہے۔ اور یہ اپنے پڑھنے والے کی یاد دلاتے رہتے ہیں۔

کیا تم میں سے کوئی ایسا ہونا چاہتا ہے یا اس طرح کہ ہمیشہ (بارگاہِ خداوندی میں)
اس کی یاد دلائی جاتی رہے۔ (ق، مس)

ف: مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس
کا ذکر ہوتا رہے تو وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔ (مترجم)

حدیث شریف میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ سے زیادہ اختیار کرو (یعنی) اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ دَوْلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (پڑھا کرو)۔ (س، حب)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ (متدرجہ بالا) کلمہ پڑھا کر بے شک۔

یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ع، ث، د، ط)

(ایک روایت میں ہے) جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (ا، ط، س)

(ایک روایت میں ہے) جنت کا پودا ہے۔ (حب، ث، ط)

گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے کہ یہ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں

سے آسان ترین بیماری غم ہے۔ (س، ط)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی بارگاہ بکیں پناہ میں حاضر تھا، جب میں نے یہ کلمہ پڑھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کیا تجھے اس کی تفسیر (منہوم) معلوم ہے۔ میں نے عرض کیا "اے خدا اور اس کا

رسول بہتر جانتا ہے" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(اس کا مطلب یہ ہے) کہ برائی سے بچاؤ اسی وقت ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ

بچائے (یہ لاجول کا معنی ہے) اور نیکی کرنے کی طاقت (بھی) اللہ تعالیٰ (ہی) کی

مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ (یہ لاقوتہ کا معنی ہے)۔ (ر)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا مَنجَاً مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ۔

برائیوں سے اجتناب اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے اور اللہ تعالیٰ

کے عذاب سے جلے نجات بھی) اسی کے ہاں ہے۔

یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔ (س)

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا وَنَبِيًّا۔

میں، اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین (برحق) اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

رسول اور نبی مان کر راضی ہوں۔

جو شخص ان کلمات مذکورہ بالا کو پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہے (س، د)

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ إِنِّي

أَعْمَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ إِلَهًا

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ

إِنْ تَطَلَّعْتَ إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنْ أَلْقَيْتُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تَوْفِيقِيَّةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے بیشک

میں اپنی اس دنیاوی زندگی میں تجھ (ہی) پر بھروسہ کرتا ہوں بلاشبہ میں گواہی دیتا

ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں پس اگر تو مجھے میرے نفس

کے حوالے کرے تو (گو یا کہ) تو نے مجھے شرکے قریب کر دیا اور نیکی سے دور کر دیا اور

میں اپنی اس دنیاوی زندگی میں تجھ (ہی) پر بھروسہ کرتا ہوں بلاشبہ میں گواہی دیتا

ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں پس اگر تو مجھے میرے نفس

کے حوالے کرے تو (گو یا کہ) تو نے مجھے شرکے قریب کر دیا اور نیکی سے دور کر دیا اور

میں صرف تیری ہی رحمت پر نچتے یقین رکھتا ہوں پس میرے لیے اپنے ماں وعدہ
فرمائے جس کو قیامت کے دن پورا فرمانا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔
جب کوئی مسلمان یہ مذکورہ بالا دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے
فرماتا ہے بے شک میرے بندے نے مجھ سے ایک وعدہ لیا پس اس کے لیے
اسے پورا کرو چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت سہیل فرماتے ہیں میں نے قاسم بن عبد الرحمن کو بتایا کہ حضرت عوف
نے مجھے اس طرح خبر دی ہے تو جواب میں قاسم بن عبد الرحمن نے کہا کہ ہمارے
گھر کی ہر پردہ نشین عورت اپنے پردے میں (گھر میں) اس دعا کو پڑھتی ہے۔ (۱)
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبَارَکًا خَیْرًا کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی۔
اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں جو نہایت پاکیزہ اور بابرکت ہیں جیسا کہ

ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا جب وہ بیٹھا تو اس نے مندرجہ بالا
کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ (اس پر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، دس فرشتوں نے پیک
کر ان کلمات کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ
ان کلمات کو لکھے لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کس طرح لکھیں چنانچہ وہ ان کو
اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح لکھو جس طرح
میرے بندے نے کہا ہے۔ (حب، مس)

نوٹ :- سید استغفار کا ذکر گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

اِنِّیْ لَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

بے شک میں، اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

یہ استغفار، دن میں ستر مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھی جائے۔ (ص، طس، س، ہق)

یا سو مرتبہ روزانہ پڑھی جائے۔ (طس، مس)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے رب کے ہاں توبہ کرو بے شک میں (محصوم ہونے کے باوجود) دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (عو)

ایک روایت میں ہے کہ توبہ (کرنے کی وجہ) سے گناہوں پر اصرار نہیں اگرچہ دن میں ستر مرتبہ (ایک گناہ کو) لوٹاٹے۔

ف :- اس نیت سے بار بار گناہ کرنا کہ توبہ کر لوں گا، جرم عظیم ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بار بار گناہ کا ارتکاب، گناہ پر اصرار شمار ہوتا ہے لیکن اگر کوئی شخص توبہ کرے تو یہ گناہ اصرار شمار نہیں ہوں گے۔ (مترجم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے اور میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔ (م، د، س)

ف :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، ہر وقت اپنے قلب مبارک کو بارگاہ رب العزت میں حاضر رکھنا پسند فرماتے تھے لیکن بعض اوقات (تعلیم امت کے لیے) دنیوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے عدم توجہ کو آپ نے پردہ سے تعبیر فرمایا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم سے اس قدر غلطیاں سرزد ہوں کہ ان سے زمین و آسمان کے درمیان کی جگہ بھر جائے پھر تم اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو البتہ وہ تمہاری بخشش فرمائے گا اور مجھے قسم اس ذات کی جس کے اختیار میں میری جان ہے اگر تم خطا نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لائے گا جن سے خطا کا ارتکاب ہو گا پھر بخشش مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔ (ا، ص)

ف :- اللہ تعالیٰ کی وسعت، رحمت کی طرف اشارہ اور استغفار کی ترغیب ہے

گناہوں کی ترغیب نہیں ہے، کیونکہ گناہوں سے تو شریعت میں ممانعت ہے۔ (ترجمہ)
 ایک حدیث میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے خالق و
 مالک کی قسم اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے گا اور ایسی
 قوم کو لائے گا جو گناہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کریں اور اللہ تعالیٰ
 انہیں بخش دے گا۔ (م)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص، اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ
 اسے بخش دیتا ہے۔ (ت، س)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے
 مسرور کرے وہ (اس میں) کثرت سے استغفار (درج) کرے۔ (طس)
 ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو ایک مقررہ شتہ
 اس کے گناہوں کو لکھنے کے لیے تین گھڑیاں کھڑا رہتا ہے پس اگر وہ ان تین لمحات
 میں اپنے اس گناہ کی بخشش چاہتا ہے تو وہ فرشتہ نہ تو اسے اس گناہ سے آگاہ
 کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن اسے عذاب دیا جائے گا۔ (مس)
 ف :- قیامت کے دن ہر آدمی کے اعمال اس کے سامنے لائے جائیں گے لیکن
 یہ برا عمل جس سے اس نے استغفار کیا، سامنے نہیں لایا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے شیطان نے اللہ تعالیٰ عزوجل سے کہا مجھے تیری
 عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک بنی آدم کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک
 ان میں روح موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم
 میں اس وقت تک انہیں بخشتا رہوں گا جب تک یہ مجھ سے بخشش مانگتے
 رہیں گے۔ (ا، ص)

نوٹ :- استغفار کے بارے میں ایک حدیث گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہے

کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ بکس پناہ میں حاضر ہو کر کہا۔
 ”ہائے میرے گناہ!“ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو بخشش سے کہاں
 ہے؟ یعنی بخشش کیوں نہیں مانگتا۔

ایک روایت میں ہے جب اعمال لکھنے والے دو فرشتے دن میں نامہ اعمال
 اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے شروع اور آخر میں
 استغفار کو دیکھ کر فرماتا ہے اس کتاب کی دونوں طرفوں کے درمیان جو کچھ (بھی
 گناہ) لکھا ہوا ہے، میں نے اس بندے کے لیے معاف کر دیا۔ (ط)
 دوسروں کے لیے دعائے مغفرت

ایک روایت میں ہے جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش
 طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ ان مومنین و مومنات کی تعداد کے مطابق اس کے
 لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ط)

نوٹ: گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ جو شخص استغفار کو لازم
 پکڑتا ہے یا کثرت سے استغفار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر شکل
 سے باہر آنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح گزشتہ صفحات میں یہ بھی گزر چکا
 ہے کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش مانگتا ہے (تو اس کا کیا
 صلہ ہے) (نیز) اس آدمی کا واقعہ (بھی گزر چکا ہے) کہ اس نے عرض کیا
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا وہ لکھ دیا جاتا ہے پھر اس نے پوچھا وہ بخشش مانگتا ہے
 تو آپ نے فرمایا بخش دیا جاتا ہے۔

ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے انسان! بے شک تو
 جب تک مجھ سے دعا مانگتا رہے گا اور پرا میدر رہے گا میں (تیرے گناہوں کو)

چاہے کتنے ہی ہوں بخشوں گا اور کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔ (کہ وہ کتنے ہیں)۔
اے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر بھی تو مجھ سے
بخشش مانگے، میں بخش دوں گا۔ اے انسان! اگر تو میرے پاس بھری ہوئی
زمین گناہ لائے اور مجھ سے ملاقات کرے اس حال میں کہ تو نے مجھ سے شریک
نہ کھڑایا ہو تو میں تجھے زمین بھر، مغفرت عطا کروں گا۔ (ت)

ایک روایت میں ہے کہ ایک بندہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے
رب! میں نے گناہ کیا، تو مجھے بخش دے، اس کا رب فرماتا ہے میرا بندہ خوب
جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر مواخذہ کرتا ہے۔
(پس) میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔

پھر وہ بندہ بخشنا اللہ چاہے ٹھہرتا ہے، اور پھر (دوبارہ) گناہ کرتا ہے
اور عرض کرتا ہے اے رب! میں نے دوسرا گناہ کیا پس مجھے بخش دے۔ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے ”میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ بے شک اس کا ایک رب ہے
جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر گرفت (بھی) کرتا ہے، (پس) میں نے اپنے
بندے (کے گناہ) کو بخش دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق وہ بندہ کچھ مدت گناہ سے باز رہتا
ہے اور اس کے بعد پھر گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے رب!
میں نے پھر گناہ کیا پس تو مجھے بخش دے (چنانچہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی
کرتا ہے اور گرفت بھی فرماتا ہے (پس) میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔
(اس طرح تین بار یہ ارشاد ہوتا ہے) پس بندہ جو چاہے عمل کرے (یعنی استغفار
کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔)

ہے گناہوں کا حکم نہیں ہے)

حدیث شریف میں ہے کہ اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال

میں کثرت سے استغفار (کا ذکر) ہے۔ (ق)

نوٹ:- گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ نے اسے استغفار کا حکم فرمایا۔

استغفار کا طریقہ (الفاظ)

ان الفاظ میں بخشش مانگی جائے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَالْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم

رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف:- جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ تین بار استغفار کرے اس

کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ (میں) کافروں کے مقابلے

سے بھاگا ہو۔ (د، ت، عو، ط)

اگر کوئی شخص پانچ بار ان کلمات استغفار کو پڑھے، اس کے گناہ بخش دیے

جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مص)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (د، ح)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو ہی بہت

زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے یہ کلمات سومرتبہ سنتے تھے۔ (عہ، حب)

حضرت ربیع بن خلیثم رضی اللہ عنہ نے کیا ہی اچھی بات کہی کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے "اسْتَغْفِرُ اللہَ وَالتَّوْبُ اِلَیْهِ"۔
کیونکہ یہ گناہ اور جھوٹ ہوگا۔ بلکہ یہ کہے۔
اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ اِلَيَّ۔

اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔

اور جس طرح ہمارے بعض ائمہ نے خیال کیا کہ اس طریقہ پر استغفار جھوٹ ہوگا، ایسا نہیں ہے بلکہ یہ گناہ ہوگا کیونکہ جب وہ غافلِ دل سے بخشش مانگے گا اور طلبِ بخشش کو حاضر نہ کرے اور دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو پس بے شک یہ گناہ ہے کہ اس کی سزا بد نصیبی ہے اور یہ رابعہ بصری رحمہما اللہ کے قول کی مثل ہے کہ انھوں نے فرمایا۔

"ہمارا بخشش طلب کرنا (جو غافلِ دل کے ساتھ ہوتا ہے) بے شمار استغفار کا محتاج ہے" اور جب کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور (حقیقت) رجوع نہ کرے تو یقیناً یہ جھوٹ ہے۔ لیکن دعا اور توبہ کے ساتھ دعا مانگنا، اگرچہ غافل ہو بعض اوقات وقتِ قبولیت کو پالیتی ہے اور قبول ہو جاتی ہے پس جو شخص کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ عنقریب داخل ہوگا۔ اور اس چیز کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل اور حکم واضح کرتا ہے کہ آپ ایک مجلس میں کثرت سے یعنی سومرتبہ استغفار کرتے اور آپ نے قطعی حکم فرمایا کہ جو شخص "اسْتَغْفِرُ اللہَ وَالتَّوْبُ اِلَیْهِ" پڑھے وہ یقیناً بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ چاہے وہ شخص ایک مرتبہ یہ کلمات کہے یا تین بار۔ پس ہوشیار رہو کہ تمہارے لیے پردہ کھول دیا گیا ہے پس اپنے نفس

کے لیے وہ چیز اختیار کرو جو تمہیں پسند آئے۔

کتاب الزہد میں حضرت لقمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی زبان کو اللہ سے آغوش لے (پڑھنے) کی ماورستہ ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ ایسے اوقات ہیں کہ ان میں وہ سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا۔

ف: خلاصہ کلام یہ ہے کہ ”اسْتَغْفِرُ اللہَ وَاتُوبُ اِلَیْہِ“ گناہ شرعی نہیں بلکہ ”خسائت الابرار سیئات المقربین“ (نیک لوگوں کی نیکیاں، مقربین لوگوں کی برائیاں) ہیں) کی مثل ہے کیونکہ اہل طریقت کے نزدیک غفلت بھی معصیت ہے۔ اس لیے جب کوئی شخص ”اسْتَغْفِرُ اللہَ“ کہے اور دل سے غافل ہو تو وہ اہل طریقت کے نزدیک گنہگار ہوگا البتہ جھوٹا نہیں ہوگا کیونکہ مومن ہمیشہ طالب مغفرت ہوتا، لیکن ”اتُوبُ اِلَیْہِ“ اہل طریقت کے نزدیک جھوٹ شمار ہوتا ہے جب کہ دل سے نہ کہے کیونکہ یہ رجوع کا میاں بی ہے اور رجوع کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ (مترجم)

قرآن پاک، اس کی سورتوں اور آیات کی فضیلت کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن شریف پڑھو بے شک یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا (شیفیع) شفاعت کرنے والا بن کر آئے گا۔ حدیث شریف میں ہے ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص قرآن پاک کی تعلیم و تعلم میں مشغول ہونے کی وجہ سے میرے ذکر اور دعا سے باز رہے پس اس کو ملے گا اللہ سے زیادہ دلوں کا اور اللہ تعالیٰ کی کلام کی فضیلت دوسری باتوں پر ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ (اپنی تمام) مخلوق سے افضل ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پاک سیکھو اور (پابندی سے) پڑھو پس بے شک جس نے قرآن پاک سیکھا، اس کو پڑھا اور اس کے ساتھ رات

کو (عبادت میں) قیام کیا، اس کے لیے قرآن پاک اس تھیلی کی طرح ہے جس میں خوشبو ہو اور وہ تمام مکان میں پھیلی ہو۔ اور اس شخص کی مثال جو قرآن پاک سیکھتا ہے اور پھر سوچتا ہے (یعنی پڑھتا نہیں) دراصل حالیکہ قرآن پاک اس کے سینے میں ہے، اس تھیلی کی مثل ہے جس میں خوشبو ڈال کر (اوپر) سے بند کر دی گئی ہو۔ حدیث شریف میں ہے جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہے میں نہیں کہتا کہ ”اَللّٰہُ“ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم (بھی) ایک حرف ہے (پس ”اَللّٰہُ“ تین حرف ہیں)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں سے شک بائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا پس وہ رات دن کی گھڑیوں میں کھڑا ہو کر نماز میں قرآن پاک پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا پس وہ دن رات (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے۔ (خ، ۲)

ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے درجات) طے کرتا جا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا پس بے شک تیری منزل آخری آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھے گا۔ (د، ت)

ایک حدیث میں ہے کہ وہ قرآن پڑھنے والا، جو اس کے پڑھنے میں دیر ہے (قیامت کے دن) بزرگ اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص اس حالت میں قرآن پڑھتا ہے کہ اس کے پڑھنے میں رکاوٹ ہے اور وہ (پڑھتا) اس کے لیے مشکل ہے تو اس کے لیے دو گنا ثواب ہے۔ (خ، م)

سورہ فاتحہ کی فضیلت

سورہ فاتحہ قرآن پاک کی عظیم ترین سورت ہے یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔ (ح، د، س، ق)

ف۔۔۔ سبع مثانی کے معنی ہیں بار بار پڑھی جانے والی سات آیات اور قرآن کے اسرار و معانی اجمالاً اس میں ہیں اس لیے اس کو قرآن عظیم فرمایا گیا۔ (مترجم)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے عرش کے نیچے سے فاتحہ الکتب (سورہ فاتحہ) عطا کی گئی۔

ف۔۔۔ عرش کے نیچے کے الفاظ اس کی بزرگی کی طرف اشارہ ہے۔ (مترجم)
(ایک دفعہ) حضرت جبریل علیہ السلام، بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ انھوں نے اوپر کی طرف سے ایک آواز سنی پس سر اٹھا کر دیکھا تو عرض کیا یہ ایک فرشتہ ہے جو زمین کی طرف (پہلی مرتبہ) اترا ہے آج سے پہلے کبھی نہیں اترا اس نے سلام عرض کیا اور کہا کہ آپ کو دونوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیے گئے اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے (ایک سورہ فاتحہ اور (دوسرا) سورہ بقرہ کی آخری آیات کہ اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو اس کا ثواب ضرور دیا جائے گا۔ (م، س))

سورہ بقرہ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جہاں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہو۔ (م، ت، س)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے (سورہ بقرہ کو) پڑھو بے شک اس کا حاصل کرنا برکت ہے اور اس کو چھوڑنا افسوسناک ہے اور ست لوگوں اور اہل یاطل کو اس کے پڑھنے کی توفیق نہیں۔ (م)

ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کی بلندی ہے اور قرآن پاک کی بلندی سورۃ بقرہ ہے۔ (ب، ص، ح)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص رات کو یہ سورت پڑھے تین راتیں شیطان اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا اور جو شخص دن کو یہ سورت پڑھے تو شیطان تین دن تک اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا۔ (ح)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے سورۃ بقرہ، پہلے ذکر سے دی گئی۔ (ص)

ف: ذکر اول سے مراد لوح محفوظ ہے بعض نے کتب سابقہ بھی مراد لی ہیں، لیکن یہ اس لیے صحیح نہیں کہ دوسری روایت جو پہلے گزر چکی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ سورہ اس سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ (مترجم)

سورۃ بقرہ اور آل عمران (دونوں کی) فضیلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دو چمکتی ہوئی سورتیں پڑھو ایک سورۃ بقرہ اور دوسری آل عمران۔ پس یہ دونوں قیامت کے دن اس صورت میں آئیں گی گویا کہ بادل کے دو ٹکڑے ہیں یا دو سائبان ہیں یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کے دو گروہ ہیں اور یہ اپنے پڑھنے والے کی جانب سے جھگاڑا کریں گی۔

آیت الکرسی کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ یہ (آیت الکرسی) قرآن پاک کی بزرگ ترین آیت

ہے۔ (م، د)

ایک روایت میں ہے یہ قرآن پاک کی آیتوں کی سردار ہے۔ (ت، ح، ص)

یہ (آیت الکرسی) لکھ کر جس مال پر (رکھ دی جائے) یا کسی بچے کے

گلے میں ڈال دی جائے شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ح)

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورہ بقرہ کی دو آیتیں "اٰمَنَ الْمَسْکُوْنُ" سے آخر سورہ تک تین راتیں پڑھی جائیں تو شیطان قریب نہیں آئے گا۔ (ت، س، حب، ص)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو (ایسی) دو آیتوں کے ساتھ ختم فرمایا جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے پس ان کو سیکھو، اپنی عورتوں کو سکھاؤ اور اپنی اولاد کو سکھاؤ کیونکہ وہ آیات رحمت ہیں، قرآن میں اور دعا میں۔ (مس)

سورہ النعام کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے کہ جب سورہ النعام اتری، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "سُبْحَانَ اللّٰہ" کہا اور فرمایا کہ اس سورت کے ہمراہ اتنے فرشتے آئے ہیں کہ انھوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک لیا ہے۔

سورہ کہف کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور سے روشنی رہتی ہے۔ (مس)
ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو جمعہ المبارک کی رات میں پڑھے اس کے لیے اس قدر روشنی ہوتی ہے جتنا فاصلہ اس کے اور بیت اللہ شریف کے درمیان ہے۔ (عو، ح)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو اسی طرح پڑھے جس طرح یہ تازل ہوئی ہے، اس کے لیے اس کی جگہ سے مکہ مکرمہ تک (کا فاصلہ) روشن ہو جاتا ہے۔ اور جو کوئی اس کی آخری دس آیات پڑھے تو جب دجال ظاہر ہوگا، اس پر قابو نہیں پاسکے گا۔ (نس، مس)

ایک حدیث میں ہے جو شخص سورہ کہف پڑھے اس کے لیے قیامت کے دن اس کے مقام سے لے کر نکر نکر تک روشنی ہی روشنی ہوگی اور جو اس کی آخری دس آیات پڑھے پھر (جب) دجال ظاہر ہوگا اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (طس)
ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس سورت کی پہلی دس آیات یاد کرے، دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)

ایک حدیث میں ہے جو شخص (اس سورہ کی) دس آیات یاد کرے (یا جو شخص اس کی آخری دس آیات پڑھے) دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، س)
ایک روایت میں ہے جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی تین آیات پڑھے، دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (ت، م)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص دجال کو پاٹے تو اس پر اس سورہ کی ابتدائی آیات پڑھے یہ (اس مسلمان کے لیے) اس (دجال) کے فتنے سے بچاؤ ہوگا۔ (د)
سورہ طہ، طواسین اور حوامیم کی فضیلت
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے طہ، طواسین اور حوامیم، موسیٰ علیہ السلام کی تختیوں سے دی گئی ہیں۔

نوٹ: طواسین وہ سورتیں ہیں جن کے شروع میں طس یا طس ہے اور حوامیم وہ سورتیں جن کے شروع میں حم ہے۔
وہ سورتیں یہ ہیں :-

سورہ شعراء، سورہ نمل، سورہ قصص۔

سورہ مؤمن، سورہ حکم سجد، سورہ شوری، سورہ زخرف،

سورہ دخان، سورہ جاثیہ، سورہ احقاف۔

سورہ یسین کی فضیلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

قرآن کا دل سورہ یسین ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے حصول کی نیت سے پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اسے اپنے مرنے والوں پر پڑھا کر دے۔ (مس، ق، حب)

سورہ فتح کی فضیلت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں سورہ فتح مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہے) (خ، ست)

سورہ الملک کی فضیلت

حدیث شریفہ میں ہے کہ سورہ تبارک الملک (کی) تیس (۳۰) آیات ہیں۔ انھوں نے ایک آدمی کی سفارش کی، یہاں تک کہ وہ بخشا گیا۔ (حب، عہ، مس)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کے لیے بخشش مانگتی ہے یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ (حب)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ سورت ہر مومن کے سینے میں ہو فی چاہیے۔ (مس)

حدیث شریفہ میں ہے کہ قبر میں عذاب کے فرشتے ایک آدمی کے پاس آتے ہیں جب وہ اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں کہتے ہیں تمھارے لیے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ ہمارے ساتھ (کھڑا ہو کر نماز میں) سورہ الملک پڑھا کرتا تھا پھر وہ فرشتے سینے کی طرف آتے ہیں، پھر پیٹ کی طرف سے، پھر سر کی جانب سے آتے ہیں لیکن ہر طرف سے ان کو یہی جواب ملتا ہے پس یہ سورہ اپنے پڑھے

والے کو عذاب قبر سے بچا لیتی ہے اور یہ سورہ تورات میں بھی اس فضیلت کے ساتھ مذکور ہے کہ جو کوئی اسے رات کو پڑھے پس بے شک اس نے بہت نیکیاں حاصل کیں اور اچھا عمل کیا۔ (عو، مس)

سورہ زلزال کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورہ زلزال (اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ) قرآن پاک کا چوتھا ٹی ہے ایک روایت میں ہے کہ نصف قرآن کے برابر ہے۔ (ت، مس) ف: چونکہ اس میں آخرت کا بیان ہے اور قرآن پاک میں توحید، نبوت معاش اور آخرت کا ذکر ہے لہذا یہ ذکر چوتھا ٹی ہے۔ (مترجم)

ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی جامع سورت پڑھائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ”اِذَا زُلْزِلَتْ“ پڑھائی جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اس پر کبھی زیادہ نہیں کروں گا پھر وہ شخص چلا گیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اس شخص نے مقصد کو پایا۔“ آپ نے یہ بات دوسرے فرمائی۔ (د، س، مس، حب)

سورہ کافرون کی فضیلت

ایک روایت میں ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ کافرون قرآن پاک کا چوتھا ٹی ہے (یا فرمایا) قرآن پاک کی چوتھا ٹی کے برابر ہے۔ (ت، مس) دو بہترین سورتیں جو صبح کی نماز (فرض) سے پہلے دو رکعتوں (سنتوں) میں پڑھی جاتی ہیں، سورہ کافرون اور سورہ اخلاص ہے۔ (حب)

سورہ نصر کی فضیلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ“ قرآن پاک

کا پوٹھائی ہے۔ (ت)

سورہ اخلاص کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" قرآن پاک کا تیسرا حصہ ہے۔

(خ، ت، م)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورہ قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، ت، ق)
ایک شخص جب امامت کراتا تو (سورہ فاتحہ کے ساتھ) ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے ذکر کی وجہ سے (سورہ اخلاص پڑھتا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا اے خبر دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے) (خ، م، س)
ایک صحابی جب بھی نماز پڑھتے سورہ اخلاص پڑھتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سورہ سے تیری محبت، تجھے جنت میں داخل کرے گی۔ (خ، ت)
ایک صحابی کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ وہ سورہ اخلاص ہی پڑھتا ہے تو آپ نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

(ت، ط، آ، س، ص)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ اختیار میں میری جان ہے بے شک یہ (سورت) قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (خ، د، س)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوتا چلے پس اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور پھر ایک سو مرتبہ پڑھے "قُلْ هُوَ اللَّهُ" (آخر تک) تو جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے! اپنی دائیں جانب جنت میں داخل ہو گیا۔ (ت)

سورہ الفلق اور سورہ الناس کی فضیلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جن کو پڑھا جائے (وہ سورہ الفلق اور الناس ہیں)۔ (د، س)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دو سورتوں کو پڑھو اور ان دونوں کی مثل (تعوذ میں) کوئی دوسری سورت نہیں پڑھو گے۔ اور (خود) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، جنوں اور انسان کی نظر سے (دیگر دعائوں کے ساتھ) پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ جب یہ دو سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو اختیار کیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (ت، س، ق)

کسی سوال کرنے والے اور کسی پناہ مانگنے والے کو ان دو سورتوں کی مثل دیگر کلمات سے نہ تو سوال کیا اور نہ ہی پناہ چاہی۔ (س، مص) (یعنی سوال اور تعوذ کے لیے یہ جامع کلمات ہیں)۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سونے لگو یا بیدار ہو، یہ دونوں سورتیں پڑھ لیا کرو۔ (مص)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا کرو کیونکہ تو اس سے بڑھ کر دوسری کوئی سورت اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب اور زیادہ پہنچنے والی ہرگز نہیں پڑھے گا۔ پس اگر تجھ سے ہو سکے تو اس کے پڑھنے میں ہرگز ناغہ نہ کر بلکہ ہمیشہ پڑھ۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سے

بڑھ کر پہنچنے والی کوئی ایسی سورت نہیں جس کو پڑھا جائے۔ (ج)

ایک روایت میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آج رات کو چند آیات،

نازل ہوئیں جن کی مثل تو نے کبھی نہیں دیکھی وہ سورہ الفلق اور سورہ الناس

ہے۔ (مرات، س)

وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں
یہ ان دعاؤں کا بیان ہے جو کسی بھی وقت اور کسی بھی حاجت کے لیے
پڑھی جاسکتی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسَلِ وَالْجُبْنِ وَانْهَرَمٍ وَ
الْمَغْدَمِ وَالْمَأْثَمِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغَنَى
وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ،
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ ثَلْجٍ وَابُيِّدْ وَتَقَّ
قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُبْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ
الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَطَايَا كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - (ع)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، سستی سے، بزدلی سے،
بہت بڑھاپے سے، قرض اور گناہ سے۔ اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ
چاہتا ہوں، آگ کے عذاب سے، قبر کے فتنہ سے، قبر کے عذاب سے، مالدار
کے فتنہ اور محتاجی کے فتنہ کے شر سے اور کانے دجال کے شر سے۔ اے اللہ!
میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو غلطیوں
سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے پاک فرماتا ہے۔ مجھے
گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا تیرے مشرق اور مغرب کو ایک دوسرے سے
دور رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ

اللَّهُمَّ رَاعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ - (خ، م، د، ت، مس، صط)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی، کمزوری، بزدلی، اور بہت بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے نیز زندگی اور موت کے فتنہ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغُفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالسَّيِّئَةِ
وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَ
الشَّقَاقِ وَالسُّعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْحَبْذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ
الذَّيْنِ -

(اے اللہ!) میں دل کی سختی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت، اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں، فقر، کفر، نا فراموشی، حق کی مخالفت، اور محض لوگوں کو سنانے اور دکھانے کے لیے عبادت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں ہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، جذام (کوڑھ کی مرض)، ہر بری بیماری اور قرض کے بوجھ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَهْمِ وَالْخُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ - (د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں، فکر و غم، عاجزی، سستی، بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعُيْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُسْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ قِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (خ، ت، س)
 اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ نزدلی سے تیری
 پناہ طلب کرتا ہوں، نہایت ذلت کی عمر کی طرف پھیرے جاتے سے تیری پناہ
 چاہتا ہوں، دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قبر کے عذاب سے
 تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ
 الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نَفْسِیْ
 تَقْوَاهَا وَزَكَّيْهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّيْهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ
 مَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَهِنْ
 قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا
 يُسْتَجَابُ لَهَا۔ (م، ت، س، ص)

اے اللہ! تحقیق میں، عاجزی، کالہی، نزدلی، بخیلی، بہت بڑھاپے اور
 عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کی
 پرہیزگاری عطا فرما اور اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے
 تو ہی اس کا کارساز اور مددگار ہے۔ اے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش
 علم، بے خوف دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر مقبول دعا سے تیری
 پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجَبْنِ وَالْبُخْلِ وَسَوْءِ الْعَمْرِ
 وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (د، س، ج، ق)
 اے اللہ! بے شک میں، نزدلی، بخیلی، بری زندگی، سینہ کے فتنہ
 (بد عقیدگی) اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیْ
اَنْتَ الْحَیُّ لَا تَمُوْتُ وَالْحَیُّ لَا یَمُوْتُ (م، خ، س)

اے اللہ! بے شک میں تیرے اس غلبہ کے وسیلہ سے کہ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں، مگر اسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو زبردہ سے (کبھی) نہیں
مرے گا اور جن اور انسان (سب) مرے گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدُرِّ الشَّقَاءِ وَ
سُوْرِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (خ، م، س)

اے اللہ! بے شک میں مصیبت کی شقت، بختی کے حصول، بری تقدیر
اور دشمن کے غرض ہونے سے (سبب میری مصیبت کے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا
لَمْ اَعْلَمْ۔ (م، د، س، ق)

اے اللہ! بے شک میں اپنے اعمال کے شر سے جو میں کر چکا اور ان اعمال
کے شر سے جو میں نے نہیں کیے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَّتِكَ
وَفَجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔ (م، د، س)

اے اللہ! بے شک میں تیری نعمت کے زوال، عافیت کے بدلتے، اگہانی
عذاب اور تیرے ہر قسم کے غضب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمِیْعٍ وَمِنْ شَرِّ بَصِیْرٍ
وَمِنْ شَرِّ لِسَانٍ وَمِنْ شَرِّ قَلْبٍ وَمِنْ شَرِّ مَنِّیٍّ۔ (ت، د، س، س)

اے اللہ! تحقیق میں بری سماعت، بری بینائی، زبان کی برائی، دل کے
شر اور اپنے مادہ منویہ کے شر (یعنی زنا) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالْمِذَلَّةِ وَ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ (د، س، ق، مس)

اے اللہ! بے شک میں، فقر و فاقہ اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا
ہوں اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ کا طالب ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں
یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمُنْتَدِی
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ
اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اَنْ اَمُوْتُ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ
اَمُوْتُ لَدِیْغًا۔ (د، س، مس)

اے اللہ! بے شک میں (مکان کے) گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں،
بلندی سے گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، پانی میں ڈوبنے سے، آگ میں جلنے
اور بہت بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور موت کے وقت شیطان
کے بدحواس کرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میدانِ جہاد سے پیٹھ
پھیر کر مرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور (سانپ و بچھو وغیرہ کے) کاٹنے
(کے سبب) موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ
وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ۔ (ت، ح، مس)

اے اللہ! تحقیق میں برے اخلاق و اعمال اور بری خواہشات نیز بری
بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَأَنْتَ الْهُتَاتَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَالْأَحْوَالُ وَالْقُوَّةُ
 إِلَّا بِاللَّهِ - (ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جس کا تجھ سے
 تیرے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہم ہر اس بری چیز
 سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 نے پناہ طلب کی، تجھ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور تجھ ہی پر کفایت ہے
 (یعنی تو ہی سب کی حاجت برآری کے لیے کافی ہے) براہیوں سے بچنے اور نیکی
 کرنے کی قوت صرف تیری ہی عطا سے ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ
 فَإِنْ جَاوَلَبَادِيَةَ يَتَحَوَّلُ - (س، حب، مس)

اے اللہ! بلاشبہ میں سکونت کے گھر میں برے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا
 ہوں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذَّيْنِ - (س، حب، مس)

اے اللہ! میں، کفر اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْحَدِّ وَ
 غَلَبَةِ الْعِبَادَةِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ - (س، حب)

اے اللہ! بے شک میں، قرض کی زیادتی، دشمن کے غلبہ، بندوں کے غالب
 آنے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

وَدُعَايَ لَا يَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنَ الْجُوعِ فَيَأْتِيهِ
بَشُّ الضَّجِيعِ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَيَنْسَتِ الْبَطَانَةَ وَمِنَ
الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْحُبِّينَ بَرَمَنَ الْهَرَمِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ
إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ دَعَا ابِ الْقَبْرِ
وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْوَالِكَ وَسَلَامَةَ مَنْ كُلِّ اِثْمٍ
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَاَلْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ
(مس، مص)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے
دل سے، غیر مقبول دعا سے، نہ پیر ہونے والے نفس سے اور بھوک سے،
کیونکہ وہ بری بھواب ہے، اور خیانت سے چونکہ وہ پوشیدہ بری خصلت ہے
(نیز پناہ چاہتا ہوں) سستی سے، بخل سے، بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے۔
اور اس بات سے کہ رذیل ترین عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں نیز دجال کے فتنہ سے،
عذاب قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! بے شک ہم تیری
مغفرت کو لازم کرنے والے عمل اور تیرے حکم سے عہدہ برآ کرنے والے (عمل)
ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے غنیمت، جنت کے (حصول) سے مراد کو پہنچنے اور جہنم
کی آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ رَحِيْ
اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور غیر مفید علم
سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَّعَمَلٍ لَا يَرْفَعُ

وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ - (حب، مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ پڑھنے والے (غیر مقبول) عمل، نہ ڈرنے والے دل اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
 اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ تُفْتِنَ
 عَنْ دِيْنِنَا - (عو، خ، م)

اے اللہ! بے شک ہم اپنی اڑیلوں پر پھرنے (یعنی معاذ اللہ مرتد ہونے) سے یا دین کے بارے میں فتنہ میں ڈالے جانے سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔
 نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّارِعُوْذِ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ
 مِنْهَا وَمَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ - (عو)
 ہم، جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں، ظاہر اور باطن فتنوں سے
 اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ
 وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَتَّبِعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ - (مص، طس)

اے اللہ! تحقیق میں، غیر نفع بخش علم، نہ ڈرنے والے دل، نہ سیر ہونے
 والے نفس اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے اللہ! بے شک میں ان چار باتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِیْ ذُوْیْ خَطِیْئٍ وَعَمَدِیْ - (طس)

اے اللہ! میرے گناہوں، بے ارادہ غلطیوں اور قصداً گناہوں کو بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا
 یَخْشَعُ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں غیر مقبول دعا اور بے خوف دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُسْلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
 وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (ط)

اے اللہ! بے شک میں ہستی، بہت زیادہ بڑھاپے، سینے کے فتنہ
 (بدعقیدگی) اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمِ السُّوْعِ وَلیْلَةِ السُّوْعِ وَمِنْ
 سَاعَةِ السُّوْعِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْعِ وَمِنْ جَارِ السُّوْعِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔ (ط)
 اے اللہ! بے شک میں، بُرے دن، بری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی
 اور سکونت کے گھر میں بُرے ہمراے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَبْرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ
 وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ۔ (د، ش، مص)

اے اللہ! بے شک میں، کوڑھ (کی مرض)، پاگل پن، جذام (سفید داغ والی
 بیماری) اور (دیگر) بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْعِ الْاَخْلَاقِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ۔ عَلِمْتُ لَا یَنْفَعُ مِنْ قَلْبٍ
 لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ۔ (د)

اے اللہ! بے شک میں (دین کی) مخالفت سے، منافقت اور برے اخلاق
 سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں، چار چیزوں سے تیری پناہ
 چاہتا ہوں۔ غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سیر ہونے والے
 نفس سے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے (یعنی غیر مقبول دعا)۔

اَللّٰهُمَّ دِنًا اَتَنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

وَقَتْلَعَذَابِ النَّارِ - (خ، مر، د)

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَاجْهَلِيَّ وَاسْكِرَانِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي - (خ، مر، مص)

اے اللہ! میری خطاؤں، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور میرے ان گناہوں کو جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے بخش دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَذِي جِدِّي وَخَطِيئَتِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي - (خ، م)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو ہنسی مذاق سے میں نے کیے، جان بوجھ کر کیے، بھول کر کیے یا قصداً کیے (سب) بخش دے اور یہ (ب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب کا اقرار ہے۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْيَدِوْنِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - (خ، م)

اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اورادلون کے پانی سے دھو ڈال اور نائستہ گناہوں سے مجھے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے اور مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

اللَّهُمَّ مَصْرِفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ - (م، س)

اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ سَبِيْلَكَ (۲)

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّبِيْلَ (۲)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت اور ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالتَّوْقٰتِ وَالْعَفَاۤفِ (۲)

اے اللہ! بے شک میں، تجھ سے ہدایت، گناہوں سے بچاؤ، پاکدامنی اور

بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی دِیْنِیْ الَّذِیْ هُوَ عَصَمَہٗ اَمْرِیْ وَاصْلَحْ لِیْ

دِیْنِیْ اَلَّتِیْ فِیْہَا مَعَاشِیْ وَاصْلَحْ لِیْ اٰخِرِیْ اَلَّتِیْ فِیْہَا مَعَآدِیْ

وَاجْعَلِ الْحَیْآۃَ زَیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً

لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ (۲)

اے اللہ! میرے دین کو میرے لیے سنوار دے جو میرے کاموں کا محافظ ہے۔

اور میری دنیا کو میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا گزران ہے۔ میری آخرت کو

میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا رجوع ہے، میری زندگی کو نیکیوں کی زیادتی

کا ذریعہ بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا سبب بنا۔

اَللّٰهُمَّ اَعْزِزْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ (۲)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما مجھے معاف کر دے، مجھے رزق عطا

فرما اور مجھے ہدایت دے۔

رَبِّ اَعِزِّیْ وَلَا تُعِزِّ عَلٰی وَاَنْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغَوْنِیْ عَلٰی وَاَنْصُرْنِیْ

وَلَا تُنْصُرْ عَلٰی وَاْمُکْرِ لِیْ وَلَا تُسْکِرْ عَلٰی وَاَهْدِنِیْ وَیَسِّرْ لِیْ الْهُدٰی

لِي وَاتَّصِرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ
شَكَرًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مَطْوَعًا لَكَ مُخِيبًا إِلَيْكَ أَوْاهًا
مُنِيًّا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاسْغِلْ حُوبَتِي وَاجِبْ دَعْوَتِي
وَتَبِّتْ حُجَّتِي وَسِدِّ رُكْسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْكُلْ سَخِيمَةَ
صَدْرِي - (عہ، حب، مس، مص)

اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف (مخالف کو) مدد نہ دے اور ان پر
مجھے مدد دے جو میرے خلاف بغاوت کریں میرے لیے مدد دے اور میرے خلاف
مدد نہ دے، میرے حق میں تدبیر فرما اور میری مخالفت میں تدبیر نہ فرما، میرے لیے
ہدایت کو آسان کر دے اور میرے مخالفوں کے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب!
مجھے اپنے لیے خوب ذکر کرنے، نہایت شکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا
اور تیری بہت فرمانبرداری کرنے والا، عاجزی کرنے والا، تیرے ہاں بہت
آہ و نزاری کرنے والا اور توبہ کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول
فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے، میری دعا قبول فرما اور میری دلیل کو
ثابت رکھ۔ میری زبان کو سیدھی رکھ، میرے دل کی راہ نمائی فرما اور میرے سینے
سے کینہ نکال دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَادْخِلْنَا عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَادْخِلْنَا
الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ - (ت، د)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہو اور ہم سے (ہماری)
عبادات اور دعاؤں کو قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل کر، جہنم سے نجات دے
اور ہمارے تمام کاموں کو درست کر دے۔

اللَّهُمَّ اَلِفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِ نَاسِلَ

اَسْلَامٍ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا
وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُتْنِينَ بِهَا تَاْبِيْهَا وَاجْعَلْهَا
عَلَيْنَا - (د، ح، م، ط)

اے اللہ ہمارے دلوں میں (ایک دوسرے کی) محبت پیدا کر دے، ہماری اصلاح فرما
ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور اندھیروں سے نجات دے کر روشنی کا راستہ دکھا
ہر ظاہر و باطن (ہر قسم کی) بے حیائیوں سے ہمیں دور رکھ، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں
ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کو بابرکت بنا دے اور ہماری توبہ
قبول فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں
پر شکر گزار بنا، ان نعمتوں پر تعریف کرنے والا اور قبول کرنے والا بنا اور انہیں
(نعمتوں کو) ہم پر پورا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِیْ الْاُمُوْرَ وَاَسْأَلُكَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ
وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ لِسَانًا
صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِیْمًا وَخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا تَعَلَّمَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرٍ مَا تَعَلَّمَ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعَلَّمَ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ - (ت، ح، م، ص)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے کاموں میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں
ہدایت کے قصد کا سوال کرتا ہوں، نعمت کا شکر اور اچھی عبادت (کی توفیق) کا سوال
کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سچی زبان، (برے عقائد سے) پاک دل اور اچھے
اخلاق کا طالب ہوں اور میں ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جن کو تو جانتا ہے

اور ہر وہ نیکی مانگتا ہوں جن کو تو جانتا ہے اور ہر اس گناہ سے تیری بخشش چاہتا ہوں جن کو تو جانتا ہے بے شک تو پر شیرہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ - (ر، س، ا)

اے اللہ! میرے تمام گناہوں قدیم و جدید، پوشیدہ و ظاہر اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا نَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاذِكَ
وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّاتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا
تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَاصِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَ
أَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَ
اجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا
تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَهُمْنَا
وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ
لَا يَرْحَمُنَا - (ر، ت، س، ص)

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف سے حصہ عطا فرما جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل رہے اور اپنی فرمانبرداری (کی توفیق) عطا فرما جس کے ذریعے تو ہمیں جنت میں داخل کرے، وہ یقین عطا فرما جس کے سبب تو ہم پر مصائب دنیا کو آسان کر دے۔ ہمیں اپنے کانوں، آنکھوں اور طاقت سے جب تک ہم کو زندہ رکھے نفع مندر اور اسے ہمارا وارث بنا (یعنی باقی رکھ) اور ظالموں سے ہمارا بدلہ لے، دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین میں ہماری مصیبت نہ بنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا نعم نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو ہمارے

علم کی انتہا اور نہ ہی ہماری رغبت کی انتہا اولہم پر اس کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَكِرْمَنَا وَلَا تَقْهِنَا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَابْشُرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔

(ت، س، مس)

اے اللہ! ہمیں زیادہ دے اور کمی نہ کر، ہمیں باعزت بنا اور ذلیل نہ کر، ہمیں محروم نہ کر، ہمیں برتری دے اور ہم پر کسی دوسرے کو برتری نہ کر، ہمیں راضی رکھ اور ہم سے راضی ہو۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي رُشْدِي دَاعِدُنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي۔ (ت)

اے اللہ! میرے دل میں ہدایت ڈال اور مجھے نفس کے شر سے بچا۔

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعِزِّ مَرْئِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَدْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا

عَبَدْتُ وَمَا عِلِمْتُ وَمَا جِهَلْتُ (مس، س، حب)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کی برائی سے بچا اور میرے لیے کاموں کی بھلائی

کا حکم فرما۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ، ظاہر، نادانستہ، دانستہ، معلوم اور غیر معلوم (تمام گناہوں کو بخش دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (ت)

اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی عاقبت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الشُّرُكَاتِ وَ

حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ يَقُومَ

فِتْنَةً فَتَوَقَّنِي غَيْرَ مُقْتُونٍ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَىٰ حُبِّكَ - (ت، مس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیک اعمال کرنے، برے کام چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ سے محفوظ فرماتے ہوئے موت دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محب کی محبت اور ہر اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت کے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ

مِنْ نَفْسِي وَاهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ - (ت، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محب کی محبت، اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے، میرے نفس، میری اولاد اور ٹھنڈے پانی (کی محبت) سے زیادہ محبوب بنا دے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ فَلَمَّا ارْزُقْتَنِي مِمَّا أَحَبُّ فَأَجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِي مَا

تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا ذَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَأَجْعَلْهُ

قُوَّةً لِي فِي مَا تَحِبُّ (ت)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اس چیز کی محبت، جس کی محبت

مجھے تیرے ہاں نفع پہنچائے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے میری پسندیدہ چیز

عطا کی اس کو اپنے پسندیدہ کام میں میری قوت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! میری جو

پسندیدہ چیز تو نے مجھ سے روک رکھی اسے اپنی پسندیدہ چیز میں میری فراغت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي
فَاَمُصِرْنِي عَلَى مَنْ يُظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ تَارِي - (ت، س، ص)
اے اللہ! مجھے میرے کان اور آنکھ سے نفع بخش کر، اور ان دونوں کو مجھ
سے وارث بنا (یعنی آخر تک دونوں کی قوت باقی رکھ) اور ظالموں کے خلاف
میری مدد فرما اور ان سے میرا بدلہ لے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ (ت، س، ص، ص)
اے دلوں کے پھرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت (و قائم) رکھ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَدُبُّهُ الشَّكُّ وَنِعْمًا لَا يَنْقُصُ
وَمِرَافَقَةً بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
أَعْلَى دَرَجَتِهِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ - (س، ص، ص، ص)
اے اللہ! میں تجھ سے ثابت رہنے والے ایمان، باقی رہنے والی نعمت اور
جنت کے اعلیٰ درجہ (جنت خلد) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا
سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ
خُلُقٍ وَنَجَاحًا تَتَّبِعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً
وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا - (س، ص، ص)
اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایمان کی حالت میں صحت، اچھے اخلاق کے
ساتھ ایمان اور ایسی کامیابی جس کے بعد تو فلاح عطا فرمائے، تیری رحمت و
عافیت، تیری بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔
اللَّهُمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي
عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ - (س، ص، ص)

اے اللہ! مجھے اس علم سے جو تو نے مجھ کو سکھایا، نفع دے اور مجھے نفع بخش علم عطا کر اور مجھے ایسا علم دے جس کے ذریعے مجھے نفع حاصل ہو۔

اللَّهُمَّ اَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ اَهْلِ
النَّارِ۔ (ت، ق، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے سکھایا اس سے نفع عطا فرما، مجھے نفع بخش علم دے اور میرے علم کو مزید بڑھا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بَعْلَمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيَيْتَنِيْ مَا
عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّيْنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَقَالَ خَيْرًا
لِّيْ وَاسْأَلُكَ خَشْيَتِكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ
فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ اَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْقُذُ وَفُتْرَةً عَيْنٍ
لَّا تَنْقُطُ وَاسْأَلُكَ الرِّضَا بِالقَضَاءِ وَبِرَدِّ الْعَيْشِ بَعْدَ
الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ
زَيِّنَا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدًى مَّهْتَدِيْنَ۔
(س، مص، ا، ط)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے وسیلہ سے جب تک میری زندگی بہتر ہے، زندہ رکھ اور جب تو میری موت کو میرے لیے بہتر سمجھے، موت دے۔ میں پوشیدہ اور ظاہر میں تیرا خوف اور خوشی اور غصہ کی حالت میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں

نہم نہ ہو اور آنکھوں کی ٹھنڈک جو نہ ٹوٹے اور تیرے فیصلے پر راضی ہونے کی توفیق کا طالب ہوں۔ موت کے بعد زندگی کی راحت، اور تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! ضرب پہنچانے والی سختی اور گمراہ کرنے والے قتلہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عِلِمْتُ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عِلِمْتُ مِنْهُ وَمَا كُنْتُ أَعْلَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَازَمَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ حَاسِبُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا۔ (ت۔ حب، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں اس جہان میں اور اس جہان میں جو میرے علم میں ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور میں ہر قسم کی برائی سے چاہتا ہوں اس جہان سے متعلق ہو یا اس جہان سے، میرے علم میں ہو یا نہ (سب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے (خاص) بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے خاص بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں تجھ سے حقیقت اور حیات یا عمل اس سے قریب ہوں

کا سوال کرتا ہوں اور میں، جہنم اور ہر اس بات یا عمل سے جو اس کے قریب (کرنے والی) ہو، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر کے ہر فیصلے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُسْدًا۔ (مس)

اور میں تجھ سے تقدیر کے فیصلوں کے بارے میں بہتر انجام کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنَا عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِدْيِ

الْمُذْنِبِينَ وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔ (حب، مس)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِإِسْلَامٍ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامٍ قَائِمًا

وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامٍ وَاقِدًا وَلَا تُشَيِّتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاوِلًا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ۔ (مس، حب)

اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما۔

کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور سونے کی حالت میں (بھی) اسلام کو

میرا محافظ بنا (اے اللہ!) مجھ پر دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو نہ ہنسا۔ اے اللہ!

میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں کہ اس کا خزانہ تیرے قبضہ (واختیار) میں

ہے اور میں ہر برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس کا خزانہ (بھی) تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ

وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي كُفِيَ بِيَدِكَ۔ (حب)

اے اللہ! میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس کو تو پیشانی سے

پکڑنے والا ہے، یعنی تیرے اختیار میں ہے) اور تجھ سے (بہر قسم کی) بھلائی کا سوال کرتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَافْسُوزٍ
بِالْجَنَّةِ وَالتَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ (مس، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری بخشش کو لازم کرنے والے اعمال، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے غنیمت، جنت (کے ملنے) کے ساتھ کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا أَغْفِرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ (ط، طہ)

اے اللہ! ہمارے لیے کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جس کو تو نہ بخشے، کوئی غم دور کیے بغیر نہ چھوڑ، میرے قرض کو ادا اور دینی و دنیوی حاجات کو پورا فرما دے بہترین رحم فرمانے والے۔

اللَّهُمَّ اعْنِ عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ۔ (مس)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ اعْنِ عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ، اللَّهُمَّ
اقْتَنِ عَنِّي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ
لِي بِخَيْرٍ۔ (مس)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنے دیے ہوئے رزق پر ندامت (صبر) عطا کر اس میں برکت پیدا فرما اور میری ہر

غائب چیز کے لیے بہتر نیا بت فرما (یعنی حفاظت فرما)۔

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلَكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا
غَيْرَ مَخْذُومٍ وَلَا فَاخِصٍ (مس)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، بغیر ذلت اور رسوائی کے
(قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ارِنِي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي فِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ
بِنَا صِيَّتِي وَاجْعَلِ إِلَّا سَلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي اللَّهُمَّ ارِنِي ضَعِيفٌ
فَقَوِّنِي وَارِنِي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَارِنِي فَقِيرٌ فَأَرْزُقْنِي۔ (مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں پس اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو
توت بخش، نیکی کی طرف مجھے متوجہ کر اور اسلام کو میری خوشی کا انتہائی مقصد بنا
دے۔ اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں مجھے طاقت دے، میں ذلیل ہوں
مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق عطا فرما۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءٌ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءٌ بَعْدَكَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيئَهَا بِيدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْإِسْمِ وَالْكَسْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

السَّائِغِ وَالْمُعْذِرِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ

التَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّائِسِ، اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلَ مُحَمَّدٌ رُبَّهُ (ط، حس)

یا اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور تو (ہی) آخر ہے تیرے بعد

کچھ نہیں (ہوگا) میں زمین پر پلنے والی ہر چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ تیرے

قبضہ میں ہے۔ اور میں، گناہ سے، ہستی سے، عذاب قبر اور قبر کے فتنہ سے

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب سے مانگیں۔
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الْمَدْعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَوَاتِ وَثَبِّتْنِي وَثَقِّلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَادْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے سوال، بہتر دعا، اچھی مراد، اچھے عمل، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور عمدہ موت، کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ۔ میرے (نیکیوں کے) ترازو کو بھاری کر۔ میرے ایمان کو ثابت رکھ۔ میرا درجہ بلند کر، میری نماز قبول فرما اور میرے نادانستہ گناہوں کو بخش دے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے جنت میں بلند درجات (کے حاصل ہونے) کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ فَوَازِيحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطُنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعِ زُرِّي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحْصِنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ قَلْبِي وَتُعْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ

اَلْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنٌ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَبَارِكْ لِّیْ
فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ
اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَاِیْ وَفِیْ عِلْمِیْ وَتَقْبِلْ حَسَنَاتِیْ ، وَاَسْأَلُكَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلَىٰ مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن . (مس - ط - طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نیکی کے آغاز اور خاتمے، جامع نیکی، اول، آخر،
ظاہر، باطن، خیر اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری
دعا قبول فرما! اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو میں لاؤں
جو کام کروں یا جو بھی عمل کروں۔ پوشیدہ اور ظاہر کی بھلائی اور جنت میں بلند
درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما دے، میرا بوجھ اتار
دے۔ میرے کاموں کو درست کر دے، میرا دل پاک فرما دے۔ میری شرگاہ
کو محفوظ فرما۔ میرا دل روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے اور میں تجھ سے
جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے کانوں، میری آنکھوں، میری روح
میری صورت، میرے اخلاق، میری اولاد، میری زندگی اور میرے علم میں برکت
ڈال دے۔ میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال
(بھی) کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلٰی عِنْدِ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ
عُمُرِیْ (مس، طس)

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور زندگی کے خاتمے کے وقت اپنا رزق مجھ پر
وسع فرما دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي -

اے اللہ! میرے گناہوں کو چاہے بھول کر ہوں یا جان بوجھ کر، معاف فرما دے۔
 يَا مَنْ لَا تُرَاةُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ الْمَطْنُونُ وَلَا يَصِفُهُ
 الْوَاصفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَابُّ
 بَعْلَهُمْ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ
 الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ
 الدُّلِيلُ وَاشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُؤَارِي مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ
 وَلَا أَرْضُ أَرْضٍ وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْدِهِ وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْدِهِ
 اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ وَاجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِي خَاتِمَهُ
 وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَالَةِ فِيهِ - (طس)

اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھتیں، نہ اس تک خیالات پہنچتے
 ہیں، نہ تعریف کرنے والے (کما حقہ) اس کی تعریف کر سکتے ہیں، نہ اسے
 حادثاتِ زمانہ تبدیل کر سکتے ہیں نہ اسے گردشوں کا ڈر ہے، وہ پہاڑوں
 کی وزن، دریاؤں کے پانی، بارش کے قطروں کی تعداد، درختوں کے پتوں
 (کی گنتی) اور وہ چیزیں جن پر رات، اندھیرا کرتی ہے۔ یا دن روشن ہوتا ہے
 (سب کو) جانتا ہے اور ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور ایک زمین دوسری
 زمین کو اس سے نہیں چھپا سکتی۔ نہ سمندر اپنی تہ کی چیزوں کو اور نہ پہاڑ
 اپنے اندر کی چیزوں کو اس سے چھپا سکتا ہے۔ اے اللہ! میری آخری عمر
 اور میرے اعمال کے خاتمہ کو اچھا کر اور اس دن کو میرے لیے سب سے بہتر
 بنا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں۔

يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ مَا هَلَكَةُ شَيْئِي بِهَ حَتَّى الْقَالَةِ (ط)

اے اسلام اور مسلمانوں کے مددگار! مجھے اپنی ملاقات، (کے دن یعنی قیامت) تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالتَّقْضَاءِ وَبِرَدِّ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضَرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ - (ط، طس)

اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر رضا، موت کے بعد آرام کی زندگی، تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَحِنِّ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِهَا الْآخِرَةِ - (حب، می، ا، ط)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا خاتمہ بہتر فرما اور مجھے دنیا کی زلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص یہ (مندرجہ بالا) دعا مانگتا رہے، مرنے تک مصائب سے محفوظ رہے گا۔ (ط)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ - (ا، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے احباب کے لیے (مخلوق سے) بے پرواہی چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمَيِّتَةً سَوِيَّةً وَسَرَدًا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا قَاضِيٍّ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، عمدہ موت اور زلت اور رسوائی کے بغیر قیامت کے دن (والپس) کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ -

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل کرے۔
 اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ وَفِيْ اٰخِرَتِيْ
 الَّتِيْ اَلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَ
 اَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ
 رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔ (۱)

اے اللہ! میرے دین میں برکت ڈال کہ وہ میرے معاملات کا محافظ ہے۔ میری
 آخرت کو بابرکت بنا کہ اس کی طرف میری واپسی ہے، میری دنیا کو بابرکت کر جو
 میرا وسیلہ ہے اور میری زندگی کو نیکیوں کی کثرت کا ذریعہ اور موت کو ہر برائی
 سے نجات و آرام کا سبب بنا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ
 عِلْمِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا۔

اے اللہ! مجھے خوب صبر کرنے والا اور خوب شکر کرنے والا بنا۔ مجھے (میری)
 اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا دکھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبِّ
 الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ وَاَنْ اَدْرُتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً
 اَنْ تَقْبِضَنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مُقْتُوْبٍ۔ (۲)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کے حصول، بری چیزوں کے چھوڑنے
 اور محتاج لوگوں کی محبت مانگتا ہوں اور اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری
 توبہ قبول فرما اور جب اپنے بندوں کو فتنہ میں ڈالے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کیے
 بغیر موت دے دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا تَارِعًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ۔ (ط، س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور غیر نفع بخش علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ضَعُرْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَاتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا۔ (ط)

اے اللہ! ہماری زمین کو اس کی برکتیں، زینت اور اس کے باشندوں کی سکون عطا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءٌ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا

شَيْءٌ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءٌ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءٌ دُونَكَ

أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں

(تھا) اور (تو ہی) آخر ہے کہ تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) تو ہی ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر

کوئی چیز نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے کہ تیرے سوا کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا کر

دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لَارْشَادٍ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي (حب)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نہایت اچھے کام کے لیے ہدایت طلب کرتا ہوں

اور اپنے نفس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا نَبِيٌّ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَمْ يَشِدْ

أَمْرِي وَالْأُتُوبُ إِلَيْكَ فَخُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّي۔ (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تجھ سے اپنے

مناسب حال مقاصد میں ہدایت چاہتا ہوں تیری طرف رجوع کرتا پس تو میری

توبہ قبول فرما بے شک تو ہی میرا رب ہے۔

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَبِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجُرِيرَةِ وَلَا
 يَهْنِكُ السِّرُّ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ الْبِجَاوِزِ يَا وَاسِعَ الْكَفِّ يَا
 بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُتَهَيِّئَ كُلِّ شَكْوَى
 يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْدِيَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا
 يَا رَبَّنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ لَا
 تَشْوِي خَلْقِي بِالنَّارِ ثُمَّ تَوَدَّ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَظُمَ حَمْدُكَ
 فَعَفَوْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ، دَنَيْنَا
 وَجْهَكَ أَكْرَمَ الْوُجُوهِ دَجَّاهُكَ أَعْظَمَ الْجَاهِ وَأَعْطَيْتَ أَفْضَلَ الْعِطِيَّةِ
 وَأَهْنَأَهَا نِطَاعَ رَبِّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْطِي فَتَغْفِرُ وَتُجِيبُ الْمِصْطَرَّو
 تَكْشِفُ الضَّرَّ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ الذَّنْبَ وَتَقْبِلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَحْزِرُ
 بِأَلَايِكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مَدْحُكَ قَوْلٌ قَائِلٌ - (ص، مر، عو، مع)

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا۔ اے وہ ذات جو جرم پر
 مواخذہ نہیں کرتا اور نہ ہی پردہ دری کرتا ہے، اے بہت بڑے معاف کرنے والے اے عمدہ
 درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے۔ اے خوب رحم کرنے والے! اے ہر سرگوشی کو
 جاننے والے، اے ہر شکوہ پہنچنے والے! اے اچھا درگزر کرنے والے! اے بہت بڑا
 احسان کرنے والے! اے استحقاق سے پہلے نعمتیں دینے والے! اے ہمارے رب!
 اے ہمارے سردار! اے ہمارے مالک! اے ہماری رغبت و خواہش کی انتہا! اے اللہ!
 میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے چہرے کو آگ میں نہ جلاتا۔ تیرا نور پورا ہوا پس تو
 نے ہلاکت دی تو تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیری بربدباری عظیم ہے پس تو نے معاف فرمایا،
 تو تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے اپنی رحمت کے ہاتھوں کو (جیسا کہ تیرے شایان شان
 ہے) پھیلایا پس تو نے نعمتیں عطا کیں اے ہمارے رب! تیری ذات سب سے زیادہ

باغزت اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے، تیری عطا افضل اور خوشگوار ہے۔ تیری اطاعت کی جائے تو توبہ دیتا ہے۔ تیری نافرمانی کی جائے تو توبہ بخش دیتا ہے۔ ہر پریشان کی دعا سنتا ہے اور پریشانی دور کرتا، بیمار کو شفا دیتا ہے، گناہ بخش دیتا ہے۔ تیری نعمتوں کا بدلہ کوئی نہیں دے سکتا۔ اور کسی قائل کی تعریف کما حقہ تیری تعریف کو نہیں پہنچتی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اس کا مالک ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ - (ا، ر، ط)

اے اللہ! میرے نادانستہ، دانستہ، پوشیدہ، ظاہر جو میرے علم میں نہیں اور جو میرے علم میں ہیں، تمام گناہ بخش دیے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَتَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدْنَا وَخَطَايَا وَعَمَدَنَا وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدَكَ - (ا، ط)

اے اللہ! ہمارے گناہوں کو، ہماری زیادتیوں کو، ہمارے ان گناہوں کو جو مذاق میں یا سنجیدگی میں کیے گئے بھول کر کیے گئے یا جان بوجھ کر سب کو معاف کر دے ہمیں تمام گناہوں کا اقرار ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَعَسَدِي وَهَزْلِي وَجِدِّي وَلَا تَحْرِمْنِي بَرَكَتَهُ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا تَقْتِرْنِي فَيَسَا أَحْرَمْتَنِي - (طس)

اے اللہ! میری نادانستہ غلطیوں اور جان بوجھ کر کیے گئے گناہوں نیز مذاق کی حالت میں یا سنجیدگی سے کیے گئے سب گناہ بخش دے، اے اللہ! مجھے اپنے عطیات کی برکت سے محروم نہ کرنا اور مجھے اس چیز کے قتلے میں نہ ڈالنا جو تجھے نہیں ملی۔

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي - (ا، ص)

اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی پس میری سیرت بھی عمدہ بنا دے۔

ذَبِّ ابْغِذْ لِيْ دَارِحَمْ وَاَهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ (ا، ص)

اے میرے رب! مجھے بخش دے، رحم فرما اور نہایت سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

حدیث شریف میں ہے:

اللہ تعالیٰ سے (گناہوں کی) معافی اور عافیت (بچاؤ) کا سوال کیا کرو کیونکہ یقین

کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بہتری نہیں دی گئی۔ (ت، س، ق، حب، ق)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ

(کلمات) سکھائیں جن کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگ۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ دن بھر

کر میں پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ سکھائیں تاکہ میں اپنے

رب غزوجل سے سوال کروں آپ نے فرمایا اے چچا! دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو (ط)

ایک روایت میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے چچا! کثرت سے

عافیت کی دعا مانگا کرو۔ (ط)

ایک حدیث میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بندے جن چیزوں کا سوال کرتے ہیں

ان میں سے افضل یہ ہے کہ ان کو بخش دے اور ان کو معافی دے۔ (ر)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ

مجھے ایسی دعا نہیں سکھائیں گے جو میں اپنے نفس کے لیے مانگوں؟ آپ نے فرمایا

یہ دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اَعْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهَبْ غِيْظَ قَلْبِيْ

وَاَجِدْنِيْ مِنْ مَّضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا۔

اے اللہ! نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! میرے گناہ بخش دے میرے دل کا

غیظ و غضب و در فرمادے اور جب تک میں زندہ ہوں، گمراہ کن نقتوں سے بچا۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

”تم میں سے کوئی شخص یہ دعا نہ مانگے۔“ اَللّٰهُمَّ لِقِنِّیْ حُجَّتِیْ ” اے اللہ! مجھے میری حجت کی تلقین کر کیونکہ حجت کی تلقین تو کافر کو کمزور کرتی ہے۔
لیکن اس طرح دعا مانگے۔

لِقِنِّیْ حُجَّتِیْ اِلَّا بِیْمَانٍ عِنْدَ الْمَمَاتِ۔

اے اللہ! مجھے مرتے وقت میری حجت، یعنی ایمان کی تلقین فرما۔
ف: تلقین کے معنی ہر کسی کے سامنے کوئی بات کہنا تاکہ وہ بھی سن کر کہے۔ زندگی میں شیطان، کفار کے دلوں میں، گمراہ کن باتیں ڈالتا رہتا ہے۔ اسی لیے زندگی میں تلقین کی دعا، شیطان کو دعوت گمراہی دیتا ہے۔ البتہ موت کے وقت یہ ایمان تلقین کا محتاج ہوتا ہے تاکہ اس کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا جائے اور وہ بھی سن کر پڑھنے لگے۔ اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی میں تلقین کی دعا سے منع فرمایا اور موت کے وقت تلقین کی دعا کی اجازت فرمائی۔

بارگاہ رسالت میں درود و سلام کی قضیہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کچھ مجلس قائم کریں اور اس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی پر درود بھیجیں تو اگرچہ جنت میں داخل ہو جائیں (پھر بھی) انھیں ثواب (کی محرومی) کا افسوس ہوگا۔ (حب، ا، د، ب، س، مس)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن ٹھہر کر شرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمھارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (د، س، ق، حب)

ف: امام منذری نے ”ترغیب و ترہیب“ جلد ۱ صفحہ ۴۹ پر اس اسناد کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے:-

”صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر ہمارا (بھیجا ہوا) درود کس طرح بھیجا جائے گا جبکہ بعد وصال شریف! آپ کا جسم اقدس بوسیدہ ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم کو کھائے۔
ابن قیم جوزی نے ”جلاء الافہام“ صفحہ ۶۳ پر حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَى إِلَّا بَلَغَنِي صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ، قُلْنَا وَبَعْدَ فَايْتِكَ؟ قَالَ: وَبَعْدَ وَفَاتِي إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کر دیکھو کہ یہ حاضر کا دن ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو شخص درود پاک پڑھتا ہے وہ جہاں بھی ہو مجھ تک اس کی آواز پہنچتی ہے (صحابہ کرام فرماتے ہیں) ہم نے عرض کیا اور کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا ”ہاں! میرے وصال کے بعد بھی (دیکھو کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

حضرت امام محمد بن سلیمان جرولی دلائل الخیرات شریف میں فرماتے ہیں:-
وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمِنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مَا حَاكُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمِعْ صَلَاةَ أَهْلِ مُحَبَّتِي وَأَعْرِضْهُمَا عَنِّي۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ ان لوگوں کے (بھیجے ہوئے) درود کو ملاحظہ فرماتے ہیں جو آپ سے غائب ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے ان دونوں قسم کے لوگوں کا کیا حال ہے تو آپ نے فرمایا میں اپنے

اہل محبت کے درود کو (صرف) سنتا ہوں اور (بلکہ) ان کو پہچانتا (بھی) ہوں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ:
 أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَا يُتْرَكُونَ فِي
 قُبُورِهِمْ كَعَبْدٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَلَكِنَّهُمْ يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ
 سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى حَتَّى يَنْفَخَ فِي الصُّورِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک انبیاء علیہم السلام چالیس راتوں
 کے بعد اپنی قبروں میں نہیں چھوڑے جاسکتے بلکہ وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے سامنے
 نماز پڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صور پھونکا جائے گا۔

بیہقی ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں
 میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب
 رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایام حرہ (واقعہ یزید) میں حضور علیہ السلام کے روضہ
 اقدس سے اذان اور تکبیر کی آواز سناتا رہا مدارج النبوت، جلد اول صفحہ ۲۵۷
 معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور اپنے مجاہدین کے درود و سلام
 کو سنتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں چنانچہ امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں:-
 وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوئے تو کچھ نہ ہو۔ جان ہے وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے
 نوٹ:- مسئلہ حیات النبی پر کتاب "حیات النبی" مصنفہ غزالی زماں حضرت علامہ
 سید احمد سعید کاظمی مدظلہ العالی لا حلفہ کیجیے، راہ حق کی تلاش کے لیے اس کتاب کا
 مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ (مترجم)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

کوئی شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھے تو وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا:

جب کوئی شخص مجھ پر سلام پیش کرتا ہے تو میری روح لوٹا دی جاتی ہے یہاں

تک کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ (د)

ف: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہاں روح کے لوٹانے سے مراد توجہ ہے کیونکہ حضور علیہ السلام کی روح مبارک جسم سے جدا نہیں ہے چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں عالم ملکوت کی جانب اور رب العزت کے مشاہدہ میں مشغول ہوتے ہیں اس لیے جب کوئی امتی صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے تو آپ کی توجہ اس کی مبذول کر دی جاتی ہے لہذا یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے منافی نہیں۔

(اشعۃ اللمعات، جلد اول صفحہ ۷۰، م) (مترجم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم میں سے زیادہ درود پڑھنے والا ثنایمت کے دن میرے زیادہ قریب ہوگا (ت، حب) آپ نے فرمایا:

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے پس وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت، س، حب م) آپ نے فرمایا:

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کر پس بے شک تمھارے لیے زکوٰۃ (سبب پاکیزگی) ہے۔ (ص) آپ نے فرمایا:

اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر

درود شریف نہ پڑھے۔ (ت، ص، د، حب، ط)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا،

اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (ح)

ایک حدیث میں ہے آپ نے فرمایا جو میرا ذکر کرے اسے چاہیے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔ (ص)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف مجالس کے پاس) گھومتے پھرتے ہیں اور میری است کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔ (مس، ص، حب، مص)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میری ملاقات حضرت جبریل علیہ السلام سے ہوئی تو انھوں نے مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا یہ شک آپ کا رب فرماتا ہے جو تجھ پر درود بھیجے ہیں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام پیش کرے میں اس کو سلامتی عطا کروں گا۔" (حضور فرماتے ہیں) پس میں اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ شکر بجالایا۔ (مس، ٹ)

ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنا تمام وقت آپ پر درود شریف پڑھنے کے لیے وقف کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا اب یہ تیرے غم (کو دور کرنے) کے لیے کافی ہے اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (ق، مس، ٹ)

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار تھے پھر آپ نے فرمایا میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی "بے شک آپ کا رب فرماتا ہے اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ جب آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے ہیں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جب بھی آپ کا کوئی امتی تجھ پر سلام پیش کرے گا میں اسے دس مرتبہ سلامتی عطا کروں گا۔" (مس، حب، مص، مس، ح)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (مس، حب، مس، ط)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (ٹ)

نوٹ :- درود شریف پڑھنے کی کیفیت اس سے قبل گزر چکی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

دعا، اس وقت تک پردے میں رہتی ہے جب تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

احد آپ کی آل پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔ (طس)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

بے شک، دعا آسمان و زمین کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور پرکھ نہیں جاتی

اور نہ ہی اس کی جز بندی کی طرف جاتی ہے جب تک کہ تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت)

شیخ ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-

جب تو اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے تو دعا کے شروع اور آخر

میں درود شریف پڑھا اور درمیان میں جو مانگنا ہے مانگ۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ

اپنے خاص کرم سے (اول و آخر کے) دونوں درودوں کو قبول فرمائے گا اور ایسا نہیں

ہو سکتا کہ وہ درمیان والے حصے کو چھوڑ دے کیونکہ وہ بہت کریم ہے (اور یہ چھوڑنا

اس کی شان کرم کے خلاف ہے)۔

درود شریف و سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حَسِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

پہلے حصہ یعنی درود ابراہیمی کا ترجمہ شہد کے باب میں گزر چکا ہے۔ باقی

حصے کا ترجمہ یہ ہے۔ اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ جب

بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں۔ اے اللہ! آپ پر رحمت نازل فرما جب بھی غافل آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ اور آپ پر بہت سلامتی نازل کر۔

وَعَا

اے اللہ! ان کے (آنحضرت علی اللہ علیہ وسلم کے) اس حق کے وسیلہ سے جو تیرے دربار میں ہے، لوگوں سے وہ مصیبت اٹھا دے جو ان پر نازل ہوئی اور ان پر اس کو مسلط نہ کر جو ان پر رحم نہ کرے پس تحقیق لوگوں پر ایسی مصیبت آتری ہے جس کو تیرے سوا کوئی اٹھا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی دوسرا اس کو دور کر سکتا ہے۔

اے اللہ! ہم سے اس پریشانی و مصیبت کو دور فرما دے یا کریم اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تصنیف سے فراغت

اس کتاب (حصن حصین) کے مؤلف حضرت شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن حمزہ، اللہ تعالیٰ ان کی روح کو آرام پہنچائے، فرماتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک کلام سے (منتخب کردہ اس مجموعہ) حصن حصین کی تصنیف سے میں بروز ہفتہ بعد نماز ظہر ۲۲ ذی الحجہ ۹۱ھ میں فارغ ہوا۔ اور یہ فراغت میرے اپنے مدرسہ میں ہوئی جو میں نے دمشق کے باب عقبہ اکتان میں قائم کیا ہے، اللہ تعالیٰ اس دمشق اور مسلمانوں کے تمام شہروں کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرمائے۔ اس وقت شہر دمشق کا یہ دروازہ اور باقی تمام دروازے بند ہیں بلکہ پتھروں سے دیواریں کھڑی کی گئی ہیں۔

اور لوگ فصیلاں پر کھڑے (دربار خداوندی میں) فریادیں کر رہے ہیں، لوگ محصور ہونے کی وجہ سے نہایت مشکل میں (پھنسے ہوئے) ہیں، پانی کا ٹپا دیا گیا ہے۔

اور لوگوں نے گڑ گڑاتے ہوئے اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھائے ہوئے ہیں، شہر کے اطراف، مضافات کو جلا دیا گیا ہے اور اکثر کو تباہ ویراں کر دیا گیا ہے اور ہر آدمی کو اپنے نفس، اولاد اور مال کا خوف ہے اور اپنے گناہوں اور برے اعمال سے پریشان ہے۔ اپنی اپنی بساط کے مطابق ہر شخص اپنی حفاظت کرتا ہے۔ پس میں نے اس کتاب کو اپنا قلعہ بنایا اور اللہ ہی پر بھروسہ کیا اور وہی مجھے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

اجازت

(کتاب کے مصنف، حضرت علامہ جزیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں)

میں نے اپنی اولاد ابو الفتح محمد، ابو بکر احمد، ابو القاسم علی، ابو الخیر محمد، فاطمہ عائشہ، سلمیٰ اور خدیجہ کو اس کتاب کی اور ان احادیث کی جن کی روایت میرے لیے جائز ہے، کی روایت کی اجازت دے دی۔

اور اسی طرح میں نے اپنے ہم زمانہ کو بھی اجازت دی۔

اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اول، آخر، ظاہر و باطن ایک ہے، مخلوق کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کے اہل بیت اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اس کی رحمت نازل ہو اور سلام نازل ہو۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

قصید

من ترجمہ

علامہ محمد صدیق ہزاروی

ناشر

ضیاء القرآن پبلیکیشنز

لاہور